

ۋاكىراكىر حىدرى

ادارهٔ یاد گارغالب کراچی



PDF By: Meer Zaheer Abass Rustmani

Cell NO:+92 307 2128068 - +92 308 3502081

پی ڈی ایف (PDF) کتب حاصل کرنے اور واٹس ایپ گروپ «کتاب کارنر» میں شمولیت کے لیے مندرجہ بالانمبرز کے واٹس ایپ پر رابطہ کیجیے۔ شکریہ

نوادرغالب

ڈاکٹرا کبرحیدری

ادارهٔ یا دگارغالب کراچی سلسلندمطبوعات وارة بإدكارة الب rr:A

طيح اول : ٢٠٠٢

طائ : احديمادوناهم إدراي

تعداد : پائی س 4NFN : == 2

ا دارة يا د گارغالب

MANJER 20400315-175

غالب لائبرىرى دومرى چرقى - ناخم آمادقبرة 48700 EV

فهرست

وفحياةل	۵
فواور مقالب	4
عالب اور" او و ها ځپار"	rr
せいからいしょっと	4.
فالب اوررساله "مرقع عالم"	9.4
كالب اور رساله "أحصر" كلحتو	IIO
الب اوررساليه مويب الدآياو	pri
الباوررسالة معارف	מדו
رز ۱۱ تفتهٔ ادراد وصاحبار	194



حرفسياول

ادر کسال با این محقق می دا آن توجهای نامی می در در متارد که این می در ادر می در کار این می می در می در در می د می می می می در ان می می در این می

یرائے اخبارات ورسائل بھی ڈاکٹو جیدری کی توبہ کامرکز رہے ہیں۔ان پر العول نے ورچنوں متا الے لکھ کران کے بارے بی سعلومات عام کی ہیں۔ بجن ٹیمی این بیس شائح شدہ ایسے

الم ماين المحافظير بي ليدر في موضوعيدة إدار وكون الياس قدر مر يضر المراعض المنطق بي لوساق ...

بہت سے او فیڈہ اور کودوبارہ مٹائج کیا ہے جن وسے افل اوپ واقت ٹیم مصفے با ان آواود کی اشاعت سے ابرود کے علی داد فی ہر ماسٹے بش کر ال آفد داخیا فی ہواہے۔

طامہ آئیل پر ڈاکلوچروٹ کا کام اکرچھرسے کا ہے کمدان کا تخبر باہری اقبالیات عمل بوتا ہے ۔ آئی کادہ کراچرائیل 'آئیلل اور محترفہاں'' آور ٹھاکام آئیلل۔ یا دو حقیا ہدر مالول عمل'' اسبنگ سے آئیلوٹ سے کھٹھ کام واس اجائے کا دوبیر کمکی تھیں۔

کا گیا ہے کہ حا سائے ہے واکٹو عیدی نے ورچی مقال نے لکھے جس جو النظام میں اللہ ہے۔ ججہ بدائٹ مگر کر سدیو ہے جہ جس نا سائے کی طوارہ ہیں۔ اس کا قاد بعد ک فیل کا اوران الا المان کا الا اللہ ہی اللہ ایس کی طرف سے ان ایس کا ارزار کی گل کا دوان مثال اللہ کی گل کا بھی مشاکل الا المواد کے اللہ ہیں۔ استخداد میں کا اور واقع کا حال اس کا اس کے اس کا میں کا میں کا میں اللہ ہیں۔ اس کا میں کا اس کا میں کا اس کا ک انسی مدید کا الے دائوں کا میں کا میں کے انسان کے اس کا کا میں کہ اس کے اس کا میں کا میں کا اس کا میں کا اس کا

(۱) نوادر قالب (۲) قالباست كا يتعرفوا موال الدوك ه

الن دونو لیکھوائی علی حیات وا کا وارا کوسا دو معاصر یک و متعلقی خاکس کے پارے شمد پوسفول سندگی جی دو والے بھی کا مصلی وحربی میکیدوشیاب بول سامسید سنیالان دونوک کا بھی کا اشاکا مت سے خاکس بوسط چاکا م کرنے کی دا دامیسواری کی

نوادر غالب

(1) To me mr سال کی دور کچ دل داده فی با که بی دا دور کی با گری دا گرد داد. این کی دور حد که این که دور که دور

قالب کے انتقال 10 فردوی ۱۸۹۹ء کے باتھ داؤں کے ہیں ہو پہلا بہ چہا بارچ ۱۸۹۹ء عمل طائع ہوا اس عمل ایک معنون خالب کے بارے عمل چھیا ہے۔ ویل کا تکوا والیسید ہے:

۔ آیک عرصہ ہوا جب ہے نامی شام و زیو استام آغاز کر حلیارتی مسن سے آمامتہ میں اتھا۔ ہم چھ اس کے اعمال سے شعب تو انقلاز کا اور کیابیت فرق مسن میں کی وانوکا و سے دسے کر مجلی عدالت کی ہے اس نے ایک قریمی ایچی ذہان سے قد انقلام میک میکٹریکا کہ میکٹر نہ چھر کے

:- 60

مضمون کے آخر میں ایک قداعة تاریخ بھی ہے جو اس عوان کے قصت بول

تطدين وفر طبع زاد مولوي محد سين صاحب آزاد شاكر وشيد محد ابراتيم خال ووقي، وطيا سط عت ريد Un , UNS EX UM M. B. W. Du Jank

J. B. 130 14 18 18 1 2 10 32 1 1 No of N 18

2. 2 st 165 Upin an UP 1940 UT JE

الميك له عال لدي to the to the state of w du ne ila co a mar it it is

في الله ور دادسه فيد J EL 5 151 كلم مشمولاء الثالث كالمادة A 10 3 150 and 1 als

ark we see the che 30 - A-T K & نات الحداد الأد Tit . 180 . Ju de 10

الده مقتور الر خدا _ غلور ك يورسال فوت او " فقرة" = ١٥٨٥ =

رسائے علی خال کی قاری شاعری کو اردو پر تری وی گئی ہے، چال ہے

. منطق هير دفي بيل ايك. بوا ناي محراي شاعر فاري كا فقار اكرجه اشعار اردو ہی اس کے بہت ایں ، تمر زیادہ تر شیرت قاری ای , F. 19.

موضر ادب مرحم نے "اخری کا کرے" کرجا کہ سے" کر کا کہ سے" کی ملا ۔ ر آزاد کا تفعهٔ تاریخ" کے عوال سے ایک مضمون کھیا تھا جو" آرج کا " وہا رادہ ۵۱ فرورى ١٩٢٤م على شائع مود الله اديب كلين إلى:

"اس قطع شر كابت كي كل خلفيان تين جو درست كردي تمكي

الاروت

تحر آخوی شعر کے دوسرے معرض ش بولنظی ہے وہ میرک مجھ بھرچیں آئی۔ اس لیے معرض 'جیسٹظ کیا گیا۔'' جب اورپ کا معمون فائن اور عربی کے نامور احتاز پر ولیسر مجدالمشار معربی ہے۔ آئی ویل نے مشرک کا

الد آباد میلی ورش کی اهر ب کردا تر آموں نے افقا "شاف" کے بارے میں "آبی کل! دفی بابت ۱۵ ماری ۱۹۳۲ در (میل ۱۳۹ میں بان انجابہ طال آبا: جیماکر سند صاحب (مسود حض رضوی) نے لربال سیم مجھ

سيسال سرخ صاحب (سهود من موادي) سالم لما يا معرج مجد على منحى آتا بيطلام مغمون "المناف " ودوا" " الناف" الما كا تعلق من منح الله من من المنطق على المنطق المناف " المها على المنطق كاهيد شد بإنده سكا أود ال كي المنطق كى حدوث يبيا الولك " المناف" على جدائي المنطق المنافق المنافق على من المنافق المناف

آلآد کے ارتباط کی بارتباط عمل القلاء علی اس الدر واٹی کا باصف ہوکیا تھا کہ 19کو آئل ایک جا کر ساحب نے بھی ایک مشمون بلونان ''آلا ایک قصد عامل'' تھا۔ چر''آئ بھی'' واٹی کی 10 اپر بل سامانہ کی اشاصت میں شائع ہوا تھا۔ وہ تکھنے جی:

"آجائ کل" کی 10 فردری 1992 کی اناوے بھی مسئود صن مساحیہ خودی نے قالب کی والمان پرموان آ آلاد مرجع کا کھا ہوا تقدیماز مان شاخ کیا ہے، جمع میں آخوان طعر میں میں ہے: تقدیماز مان شاخ کیا ہے، جمع میں شاخت آخادہ وقیل توست بھی وحوی صنوب نے تور فردیا ہے کہ "اس تحقیق بھی۔ جہنے شکل کردیا کہا۔

علیات یہ ہے کداس معرع بی کاب کی کوئی للطی ٹیم ر مرف طرز تحری

زور خاب

نا اوّیں ہونے کی دید سے دوسرا معربان پڑھا فیص کیا اور اگر اس معر ع پر وَدَا خُور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ بے مصرع ہوں پڑھا جاتا جائے تھا۔ کلم معلون خالست کا دو

مع مسمون خاصمته ا داره مین دس سر مسمون کا لقم پر بیتان بوگیا ہے۔" تنطقہ سر قوی اور دسویں الله سر مسمور مقسل کا حدد مضمون شاروز میں کہا گیا۔ سر دی و تر سر الله

ھورے فاہرے کرھیچ بھل کا ، چوامعنوان شان!" بٹل دیکھ آگیا ہے۔ وی ترتیب ان اخبار بش ''خصل'' اور''میکٹول'' کی تراکیب بٹل و ہرائی گل ہے۔ شاچھ ہو: نگز بر کر آپ بھد ہے خس

بَارِ بَر آب شد بِهُمْنَ دَلِ النَّفِي مُنْ اللهِ مَانَ اللهِ مَانَ اللهِ مَانِهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله الذي مال رطنش آزاد باعدِ فيه الله و دو لرو

" شانت" كو" شده است" باسط سه مى ريد مشمون قاتم رب كا اور تشليج

رشت پر بست چول ز دار کهن محلم معمون الدہ است آوارہ کیل اسل تحریر بش " التات" کو بیش نظر رکیے تو سعلیم ہوگا کہ یہ آیاں

ین اسی طرح نمی شناطنات کو فاقع نظر ریشید تو معلوم بونکا کند به آیاس ادرست نمیں۔ ''طالب '' کی فول قامل مجی ''طرحہ است'' طویس برن سکتی۔ اس لیا سطح مراب یہ ہے۔

ے منتقل کی۔ فریق خالف اس انتقا کے ذکر ہونے کو نہ باسے 14 ہے تو تاہم نے ایک عام داد اور مزم کی طدیب یں قرر کیا۔ میری کا فظ کے سکٹی ایسا ہے آیا تا آئی سیم بھا جا ہے۔ دار اصافہ مان اس طوری عددت میں مجبار حدید میاں نے اس طاح کا جدد ہو تھا ہے تھا ہے۔ اس والے ایسا میست بدید کا آئی اور اکار کا تو ایسا ہے۔ ان ہے۔ چا ہے کا گئی ہے اور منظور ادارہ کے انہا ہے۔ انہاں کے اس مالی کا را اس انہاں کے اس مالی کا را اس مالی کا رسا کا کہا گئی گئی ہے۔ اس منظور ادارہ کے انہا کھی کا رسال کا رسال کا رسال کا رسال کا ہے۔ انہاں کا رسال کی رسال کا رسال کا رسال کی رسال کا رسال کا رسال کی رسال کا رسا

منود کمی تیجین فصاحت زیب و میادهٔ با احت سام. منح الی ایند داخم و برسائی اوس، واژم کی تحرص هم آخم . ایک. فقط منجین " بر دادی میست معمولی بندستان ما اوبی تم کرده مراه منجیست همیش کردونی. ند آل جارست کد دری میرکال است فکر مراه ایس ساله انتخاب میاناً آل ندگراید. وابیعان میاناً این میرکال

خاكب بإسداملأء فالبي مفتوب

(۳°) من باهم الل حراسد بگرای (حولی ۱۹۹۳)، ۱۳ روان صدی ک اداک علی می احتران ادر اندگر دراکل بین مکیلا بند بستری بین این بر پیشال (حولی ۱۹۹۰)، کے ای ماکزاروں میں بارسی کے اندگار اندگاری اور اندگاری اندگار

میاورید کر این جا یود نهال والے فرمب شیر خطباے کشتی وارد ای شعر شمار نیان میان سے ان کی افرش راد دار سے ہے۔ شمل زیان دار اور سے ہے۔ شمل زیان دار اور ہے۔ بہت جہا کر کا کہا کی تاہم می ہے جہ جہری بالان سے جہرا شما صفوم کرنے اور اس سے مثار حد اس الحداد سے خواص ہے ہے کہ طوح کی کا میسی طواح کا میسی میسی عظیمت شکل تباہدہ دادار ہے اور کی دھرکری خال کا خبر جمر سے مصافی ور خوار دارائے جس کی۔ تباہدہ دادار ہے اور کی دھرکری خال کے خواص کا فائلے عدل ہے

تر حاسی سے فائدہ اتھا ہے حال ہے قوش ہوں کہ میری بات مجھی محال ہے اسٹ اس والے کے قومت میں ملکہ ایک واقد یاد آگیا ہو میرے ایک

ر المستحدة على الواقع المستحد المستحدان المستحدد المستحد

جود سے باد آئے پر باد آگی کیا کچنے ہیں، ہم تھ کو سے دکھائیں کیا اور جب پیشل پڑھا: پہنچنے ہیں دہ کہ قالب کون ہے کہاں مالات کی جو سرکھ کی ک

کول الله که ہم الله کی کیا توفراله: کور کو کھے کی ایم نے (اس جال ہے کہ ہم جو تھے ہیں اگر

و ان کا طوع ان میں ان میں ہے۔ ان میں ان ان کی اس میں ان ان کی سیکے اس میں ان میں اور ان کی اس اور ان میں ان ان وہ ان کا میں ان کی میں ان میں ان کی اور ان کی ان میں ان کی سیکی سیکے اس میں میراکر اور ایک ان میں ان کی سیکی ا میں ان کیے اور کی ان کی ان کی اور ان اس میں ان کی میں ان کی میں ان ان کی ان کی ان کا ذکر ہے ومرعت

کرتی اللہ کہ ہم اللائیں کیا (۴) خالب کا ایک شعر

شوکت بالدان صاحب ال هم سر که بارسه مین"اددوب میلید" فهره، بلداد (صفرانا) بادت جهرانهاه بین کشند جهن اکنو ویکساکها کرداشت پشد خراج معمول کی بیوش عدی کهون کال

بات بین اور سائے کی بانگی ان کولی نوجھی۔ اگرچہ دیکا بات تو دل تھی دی بانگی موقع بی جون دات ہم پر کزر آن بین اور بنک تصوی ایس شاہت ہے کہ دو دل تھی ہو، چان چہ تقریم موموم کیتے ہیں:

> یم تو آی شعر کو کہتے ہیں شعر سے سے دہ کفا کہ اثر ہوکیا

ہے بات (مینی کلام میں اش) یا تو شعرات حقد مین کے کلام میں دیمنی گئی ہے یا دورآخر کے مرتابع مرزا عالب کے کلام میں یائی جاتی ہے اور یکی ضعوصیت ہے جس نے ان کے کلام کو اوروں

نوادر قا*ت*

ے متاز طل ہے۔ چلی ہے ان کا سخید زبان ہائے۔ اس روسے کا طید جائی ہے۔ میران کی آئے۔ خیر برانی ہیں۔ جس نے جائے ہیں ان روش کی بردارے آئے۔ اندھ بحق کی اور ان اللہ میران جائے ہیں اور ان کے ایک بردارے آئے۔ اندھ بحق کی اندھ بحق کے ہے اس کے افزار میران کے اندھ میں میں انداز کے اندھ بھی ہوم سے آئے ہے اس کے افزار میران کے اندھ میں۔ ویکی عائم ہم میں ہے انجاز انداز کس میں تکا اور انوانیا ہے میرا مسابق کا کمی اعداد ہے میان کما کہ انداز انداز کیا ہے۔ میں کا کمی انداز ہے میان

> چھ تقوی بتال، چھ حمیش کے علوط بعد مرتے کے مرے کھر سے سامال لگا

عَالِ كَا يَدْ عَمِرُ "ويانِ عَالِ" تاج أيليان، تاج كين أبيل، لابور، عن بي

- 二郎このばとかければいる

76,00

مٹی rir بھی موجود ہے، لیکن راقم کو دیوان خالب سے کی متعد شیخ بیں یہ شعر کیں تعرفیں آبا۔

(۵) عَالِ اور "ملوا سوين"

قالب آیک وقت کمانا کماتے تھے۔ ووبرے وقت کماب سے ویے، وال، موید، ہے اور نے ہاوام، اور طوا سمان . ویب خال صاحب کا عظمون واکار موداراتار صدیق صاحب کی تطرے کروا

تو العموس في الجيطر ساحب (۱۳۰۳) كو آنا كو آنا و بل (۱۳۰۷) واحده المده عامله بعد حال المدارس كنيد و خطا ولي من ومن كيه جارت جها: احد جواران كا وكراتو قائل كے المديد خطان من خود وى كاب عرب كران علم اساوال اس كي خوال من وس المنطق عمر الكن على الروا لاسات عمل الله تجار في خطول ويكان إس التنا عمر الكن على الروا

لبائے ٹیں بھا جگم نے آگھی دیکھا ہے اس سے بہت پہلے مروا معاصب کے واقعت جاہد دسے کے ہے اور وی کے افزادی کئی مجاوز وی خی، متی کی ر بردائد آثر طوا موان کیا تی کا کمائے بھول کے بھے تیکم نے طوا موتی طابع فرائد کی جگد دیا۔ چین میں ایک لفاء امیران'' سے کمر وہ خانف سے ''موان'' کا۔ میں ایک لفاء ''میران'' کے کہ وہ خانف سے ''موان'' کا۔ "موہان" رہی کو کتے ہیں یا شک "فنان" کو رہی وہ ہتھیار بے شے لوہار کسی عقد چیز ہے رائز تا ہے۔ کا ہر ہے" رہیں" یا "فران" کو خطرے سے کوئی مناسب در شراب ہے۔ کر خالب کے ایک فاری شعر میں "موان" فراب کے لئے ان

محقیق سلیل خوش باشد گفت خوشتر باشد اذ سواین

لا الراصات نے العر این اسوائن کے متی شراب الل ایال کیے۔ این اور مزید وضاحت کرتے ہیں کن

ئے "اب محارا" کے لیے استعال کیا ہے۔ اردو کے اس شاعر مروا یاس نگاف وظیری نے آی مختر محر ولی مشمون

الدوعة على المستورة المستورة الماس المائد المثالي المائد المثالي المستورة المستورة المستورة المستورة المستورة ا "التفاعدات كي المثلث" الكلما جو" آن كل" والى (سلومات) بابت 10 م براق الى 1912. يشك شائع اجاء الكاف في المثال المثال كما ألك الكلمة المعلمة وارث كياسة بتقدرهم مدين :

محمل موسف نکت مترم کست چرد و بخشیہ بیل و گون کشون چال پر مقیم آباد کست گیس تر از نفانے میں کشون سلسیل نقش باعد کست میست خور باشد از میاس کشون سلسیل نقش باعد کست خور باشد از میاس

اس کے بعد بال یکٹر کھنے ہیں کہ: یہ تقدر خانس کا گھر کڑی کا ایک موند ہے جمس شی مردا صاحب نے ساق کو طاخب کرکے ایک مثالے کی صورت میں مو مکلتہ اورا گائے سنر کے بھی تا کڑے کہ طرف اطارہ کیا ہے جس سے طاحت ہے کہ والی سے کلکٹہ بالب سے تو درمیان میں عادل اور

مقعم آباد می محی تغییرے تھے۔ رسالہ" آج کل" 1914ء میں اور 1918ء میں خالب کی نسبت انتخا کر کے باروں نے الی ای خال آرائوں کے آب کی نسبت

بھی ہوال گل کرنے ہوں ہے ۔ آج ہے ہوں ہے ۔ اپنی مجادی ہیں کرکہا کہوں سے ہفائہ میں صاحب نے لئے ہی کہ ایک ہے ہیں۔ ماہ کہا ہے کہ مردا کھانا ایک وقت کھاتے جے۔ دورے وقت کہاہے ہے ہوں اور وقت کھارے ہیں۔ وقاعل عبارات وصرائی اسٹین کھیے تھوے مندید ''آج کل'' کارور ہادا رادی

و آخر عمدانستار صدیل این محل مندبه "آن کل" طرور ۱۵ باری ۱۹۶۶ء میں تکھیے جین:

عجدات طاق حاصر شد نے بیٹل گاہ کہا گیا جہا کہ گاگا گیا۔ خوان میں بھی جو اس کہ گاہ کہ دو استحاق کی مول کا جہا کہ ویک میں ان کے اللہ علی حاصل بدائر ان کا تواجہ بھی ان کی آگا ویک میں ان کے انکار میں کا مول کا میں ان کی ان کی مول کا میں میں میں کے ان کی ان میں کا میں کہ میں کا میں میں کے ان کی ان میں کی ان کی مول کی ان کی میں کا میں کہ میں کا میں کا میں کہ بھی کہ میں کہ میں کہ میں کہ می میں دیک کی بھی کہ میں کا دور ان کی میں کہ کہ میں کہ میں کہ کہ میں کہ کہ میں کہ میں کہ کہ میں کہ میں کہ کہ کہ میں کہ کہ کہ میں کہ کہ کہ

ماریاں ڈاکٹر صاحب کے عان کو دیراتے ہیں کے: قارى شي أبك للظاموين ب- مكر وو تخفف ع معوان" كا بمعنى ری ۔ دہ آلہ جس سے کی تخت جز کو رک کر ہموار کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ رین کو تدخلوے سے کوئی مناسبت سے ند شراب ے۔ کر عال کے ایک فعر یں شراب کے لیے آیا ہے: المتن الميل خال الله

کنت فرشز ند باشد از سوای

ال بحث ك بعد ياس بكان الذ ويا قول فيعل سنات جي ج مالك درسه ي

اللي عدر كاعل مندى راى طاق ير- يبلي و واكر صاحب = ر يويمنا ما ي كرآب كا "فاس كورا" كيا يو ي - فارى ادب يس تو "آب كوارا" كاكونى وجود فيس لنظ "باب" إم فيس ب ملت ہے۔ جس کے متی جس صاف اور فائس۔ معے "عے ناب"، "بادة ناب" مين الي فراب جو ساف بود خالس بود مدخش يو، جس على كوئى آجيش شد يو-"ناب كوارا" محس ب سن وكيب عد واكثر صاحب كا خيال عد كد شايد الل مدر"موان" كافركو بوط اللمواكل كري الراس عي لا کوئی محود این فیل ہے۔ "موان" کا تافیہ می ویا ای ے اس عال ك اى قطع عن الدن كا تافيد،

محتم ای یا یکرال مرکس اند كلت خواك محثور لندك

واكو صاحب تكرفريات جي:

فاعزا سومن (شراب كمسل عن) دلى والول كى اسطاح على اور شاید اب یمی ہے۔ یہ توش اے شاید کیا؟ اور اسطار FΑ

كالإاصطلاح لو وه ي جوكم الأكم كني طبق ياكس بماعت ش رائع يو، كركيا فيوت ب ال امركاك" سوين" بمعن شراب وأن والول كى اسطاح على يا يها" واكثر صاحب يديمي قرمات جي ك: یگا صاحب کا اے بے تلف استعال کرنا خود ای مند ہے۔ ال على على الكندفية عن آكر كلية إلى: ليحد، خواد كواد كى سند يحى كوما ماتحد آكل- واكثر صاحب من جواير الے جارے ہیں۔ خیال کی مم راعی کدم سے کدم لے مادی ے۔ یہ جادی یا تکم ہے وحق اقبام ہے۔ تکم صاحب ا بركز لقة "موان" شراب كم معلى بين استمال دين كيا، در عالب نے، بزش عال یا صاحب نے ایا کا ہی من و دا۔ ک سعلن ایک عرب وات کا قول سددوں اورا الله، کوئی شراق ال معتول على كينا لا ال كا يدفيل أك اللهي تعريف وداء عمر اسطار بركز در موقى رسب باد موائى باتي جي، جنس عالب

ما الكلي... المن العرب المواقع أي المن المن المنها إلى المن أو إلى سبر كر حالي والله على المنطقة المن المنطقة المن المنطقة المن المنطقة المن المنطقة المن المنطقة الم

کے شعر ہے اور تیکم صاحب کے خکورة بالا قول ہے کوئی

40,00

الله ويكر ك حلوا سويكن سي."

(۲) اس وقت بحرب ہاس ''مور بندی'' کے دد الحیافان بیں۔ آیک پہلا جر ''شنج جہان میں مجر ۱۹۸۸ میں بیرف میں محتاول عال کیا جاتا ہے بھی تھا اور دوسرا ''مرخ کوانگور دوسل کی مراک میں مہمار میں پہلے تھا۔ بیٹھی میموان دوال کائس ماآئل نے تاریخ کائی کال

سران کاید. معد التعالی عالب او این در معافی سفت مدر بعدی سف طرف التعالی عالب او این در معافی سال این در معافی سال این به مجلی در الفاسط عالب کشد. مدمور معدالی می مدرون عالی کی مجموعی مدروز مجلس موجود عالی کار مرابع مدارس مدری مکالی شوخ چنول دارش مای می مرمیس کوری مواد می معدالی معدالی کا می مدر سیاس کا تا می

 "مرافع" لکھو میں دونوں شفوں کے حالے اس طرح درج ہیں: "مرک ہے جناب سونوی اور اس جناب سوانا میرائق صاحب حیاتی مرح

والوی سے بچھ مونے قربایا۔ یہ فی معلوم ہوسکا کہ یہ فنا کس کے نام ہے اور اس میں جس مہالی کا ذکر ہے وہ مہالی مجی شال کیا۔ بہرمال، یہ گرم معرب قالب مرموم کی ہے جو ایک یاڈار چڑ ہے۔''

ہ سب سرح میں ہے ہو ایک ہودہ دیر ہے۔ (۲) ''محترب خالب مرحوم نے اپنے شاکرو جناب انوارالدوار سعد الدین خان بہاور سعاش وار دیارے کو دوراتھس بدھنق کے نام تحرح فریائے ہے۔

سے ان چاپ فواب هنق بجاور کے صاحب زادے بنائپ فواب سعیر الدوار ہجرگی الدین خان بجاورے جناب سیّر احرصن صاحب بن سیّر شاہ هنب اعظم مرحزم ساکل وگزادہ وار ریاست بازنی کودوا کو لما اور اب شی نے اس کوتھری جناب

> سیّد شریف احمٰن صاحب میبیب کلوری سے لے کرتھی لیا۔ ایٹے ینزا^ہ مح**ل غیرا**

یندہ پرورا آج ٹی نے وو انگریزی عرضی روانہ کردی اور من کو

تيروت

آپ کا کیاد مود وہ اور میرے حمن کا رقد آپ کے نام جھ کو دے کیا۔ اا

اس عنایت کے شکر میں کیا خدمت جالاتا۔ بارے ایک رباعی جمیتا ہوں۔

اس کو آپ پار سد کر اور لطف افغا کر راجا صاحب کی خدمت علی مجمواد يجيد ١١٠ اميد به تشديد مه و مخفيف مج دولون طرح مستعمل ب- ايما نه اوک جناب

المبيد به سعوه ما وسيف مع دوول مرس مس بيد ايما نه اوله جاب مورح اس كو زماف جميس بيلو اور دوس معرع عن به تخفيف مم ب اور تيمر ب معر كا كام مشدد بياله خالس ۱۲۰

دوم اعدائش کے عم احتای جسیاس ش گرام (اد تذکیر و تابید کا آدکر) کیا جس کتاب شک بدرے جا کا تھی ویا کیا جب بھال آئری شک دری کیا۔ چاستہ آیں۔ خدادی آئیکی بندہ بریدی جسے ہول نہ جازی گاہ کا و تابد و بیام

در میں میں سے جہ دائے ہوئے کہ اور دیا گا۔ چھر اساس کے خاص کی گھر کا کہ کا میں کہ کی کا اساس کے بی کی در اس چھر اساس کے انکا کہ المساس کی اساس کے اس کے اس کے اس کے اس کا میں کہ اس کا کہ اس کے اس کا میں کہ اس کا کہ اس کے اس کا میں کہ اس کا کہ اس کے اس کے اس کا میں کہ اس کے اس کے

(4) مرزا نات خاندانی نواب هے، مین بھٹ معاشی بدمال میں جنا رہے ہے۔ افراہات زیادہ اور آمدنی جمل محل منطق اور مجدودی سے عالم میں مالی امداد کے لیے معاص

يَصْرَتِ غالبَ مرُوم عُكَة وْخطونُ كَاكُسُ

-++-202-4

تنطان (1) محری جاب مولی ایا نوب امیدان بنار به نامه بدا امیرا امیرا بساسیده این ایران به این مولی ایران به این مدند نصی مادید و این به بین ایران به ایران به ایران به به بین ایران به بین ایران به بین ایران به بین ایران به نما ایران امیران به ایران بین ایران با

کانا میخرودانید _ نن بهادیکه ما میزاشد مینا

چیده میاهها به مین بادور بیشته می خود شده باید نیستر انداز دارگی بادری بی اور پیدا به اید. و میشن به است همین باید بیشتر شده از میرام که و کاروره داد دیدا مید با کماری که در اکاره ساله او افرار مین می استرکه می میاند بیشتر شرخته این مها استهایی بیشتر مکندی سند پیشتر کشش بیا – از فرار شده افزار این از از ایران از ایران از ایران می است بیشتر می از ایران می از ا

بنده بودراً بينا المافزون المرافز الموادراً ا

And he will be the state of the

مطبوعا مرقع الصنوبيوري ١٩٣٧،

دگوس کی اخریکی کیا کرتے ہے۔ اس حمری کا انہاں اور کے دی ان کی فادران کیا کرک پیچائی گئی۔ ڈنٹون کا دائران والورٹ نے ان کوئی کیا کیا چاہ چاہ ہے وہ ان کہ اندران کیا در انٹون میں کا میں اندران میں کا میں اندران کے اندران کیا کہ اندران کیا کہ اور اندران کیا اور اندران کے اندرا در انٹون کا بھی اندران کیا گئی جاروں در ان کا در اندران کیا تھی اندران کے اندران کے دائر رسمان کے اندران کے دائر رمزان کا رکان کا ان کا رکان کا اندران کیا کہ اندران کیا کہ اندران کے دائر رمزان کیا کہ اندران کے دائر رمزان کیا کہ اندران کے دائر رمزان کے دائر رمزان کیا کہ اندران کے دائر رمزان کیا کہ اندران کے دائر رمزان کے دائر رمزان کیا کہ اندران کے دائر رمزان کیا کہ اندران کیا کہ اندران کیا کہ کا کہ کہ کہ کہ کا کہ کر کے کہ کا کہ کا

وید کاست میں اور اور ایکریزی کا جوش بیش دار اور یہ گوشت کے دربار عمل سامت پارسیے اور تین رقم طلعت پائے والا اور حضرت قدر قدرت کیکر منطق وورال کا مذاح اور بشکم

الله الدر تطرف الدو لدرت على مسلمية ودران كا مدّ الح الدور المسرف ودرات الله المسلمية ودران كا مدّ الح الدور ا ودرات الناجان ما ردن كلف فروانوري كا بإن الارت الارت الذكر كا آخري الملاظ بي جي:

اب بیاد متد اس مناعت کا حرفتی سید کد آنده حص ماره کا موشل اود مرک میمارات کا وارث خواد اود دواگر آن چاکسای امد و کام میرست اواقل بودب می محلف اس کے مرابع کا کار کر حم اوا کسست ریادہ اوسید برامزان چاد و بالال سید گوتان و بیاد دولت وقال میزون بارد داوات سامد کم جائز۔ بیاد دولت وقال میزون بارد داوات در استدار خارب

 مسدوا وعروديات الانتوسية حدك داري توم فيلي ماميلا وزالة الد

المراقعة في المستوحة المستوحة

ره یک مرتز آن انداری بی به بر از این میساند می این است. بر بیدار صفیع با طبق کا تکلید بی در است. بد این است می مدید با می از کار آن با را کار خوج در مردم و بی از این مدید با این است کار آن میان است. برای که دهند بد کار از این اما برایز از این از این از این از این از این از این است کار آن میان است. در این از این است کار از این اما برایز از این این این این اما این

Esperiment Spring

فوادر مان<u>ټ</u>

نيس كى يكس بي اس طرح موجود ،

(على حروف ين :) "ان سب ين جون سا آب ك نزد يك موزول اورضيح

بور آس پر مواد کردیجے۔" وکوری به بغد و الکیند و الکیند کی دیک ملک تران کوک تو تف تشمین ادمک آرے بعد کی کی سرح آراے بغد و الکیند کوک وکوری کی در

"دمری طرف بعدی اوگ" "دمری طرف بعدی اوگا" "دمری طرف بعدی اوگا"

تهر کائل کے ہوئے فال میں کی تشغیاں پائی بائی ہیں۔ سامرتهم جی میں المان ہیں۔ ''جائی آہوڈ' کی جائید۔''جائیا ہے آمد' آہو اخراج ایس بھی میں المان میں ادائیت بھی'' کے بدئے'' جمل میل او دائیت میں ''کھا ہے۔ اس کرح مطرفهما بھی عاقب نے ''المان'' کھی ہے اس المان کھی تھی تھی تھی تھی تھی ہے میں ہے۔ 1918 کے بہائے 1101ء کھیا ہے۔ یہ جو احداد کھی تھا۔

، شائع موا تقار ما البِّر کی تحریر ہے ہے: میمان اللّٰہ سارٹی کلف کے تصدیر کا مس وقت عمل اظاف ہوا ہے کر عمل شم جان چھر روز کا مہمان موں۔ مینیا جر سے نظر مالکل

کہ بھی سیم جان چھ روز کا مہان ہوں۔ مینا کبرے نذا باقل مفقو ہے صرف گوشت کے پائی پر شار ہے۔ افتنا وخوار۔ اگر العمول تو دومان سرے کر بیوں۔

-012/2/0

ته سیّد هو قرئو خاص الدب چی اجراده مای دورمان به این که میرکند و این که میرکند و این که میرکند و کار دوران که کار دورکند که میرکند و با کار دوران که نام نام و کار دوران که نام و کلی و این و کار دوران که نام و کلی و کار دوران که نام و کلی و کار دوران که دوران که خود دادر کلی می کارد دوران که میرکند و میرکند و کارد و بیان میرکند و کارد و

(4) ألب فياد الدي العربي الو على قر رفيل (حول 2000) كم يور حالب والسرية الميل الدي قال عبد الله حق (حول 2000) كم التي المستعل الميل ال

الار قالت

گرویا۔ پھن مواقع پر خطاے اصلاح کی لگو دیا جب بھڑکو ہے پارچھن کہ کہ ہی کا فرش والی گروں۔ عجراے الام فراق الدہبہ عجم جالایا ہماں۔ حرجا الحرایات، نکاد عجب نترکتی ہے۔ المنہ بچھارتا کو کا دارج آگ کہ کافائشتہ ارسکاست رسکے۔ موقعہ دوجئے ہما ، جال کا ۱۸۹۳ جسول، خواشوی احالیا کا کا المالات اسکار۔ المالات کا آب۔

(19) حالی کا ایک ایک تادید علاجات میتو قدرت انتوی کو تو کا جائیب که رحم ایک پش در هیاب چوار موسوف سند اس کی انتما اور تصنیعات "ایدای ویان" می ویان چارت ۸ ایر بی ۱۹۹۰، میکی در در کاهی روزی نشی به علادرن کیا جانا ہے: خال صاحب جمیل افزا تھی، مجمع الاسان مناصف و اقبال 7 امان خال صاحب جمیل افزا تھی، مجمع الاسان مساورت و اقبال 7 امان

جد الهاب جدية سلام مستون و وعات تركي والت روز الزوان، غاتب غولين جكر كانة ب-الله المدا ميري آتاب نامدار صاحب قلال و ذواللقار عليه السلوة والسقام كا قرل ب-

"میز فحک زقی بیانسط اهد داده" آی که افد دق کم کری این را در آنها او داد بال سد کشود بها مکید سو بدا آن بها از کان که بد سه آم به کشود آن کمیدها ملا آن احداث مین مان بهای امال حال آن کر سیخه به ایمال انگ ملا تک کهار کر بیمال سه بیمال کرد شده این استان به داد بال سیخار کمید مین امداد کهای بردی باد در که این به برنی که که کهی بیمال که بیمال که بیمال که بیمال که بیمال که مادر میده شده اگر چنوب که مدار میده شده اگر چنوب که مدار میده شده اگر چنوب که توادر عالي

ہے نہ جانا کہ خاکب نے اس خدمید محتر پی تھود کیا۔ کاب فردھوں کو کہ دکھا ہے، موادیوں سے سوال کرچکا۔ تغیماری شخ وئی المذک کا کہی بنا نہ لگا۔ ہے کاب معرفی الملہان چی کیمیں آئی۔ کلی کئیں موجد بھی۔۔او

إے بمرا دوست اوروز ملی خال، خدا تنتے اس کو، کیہا افیقہ اور طبق اور دانا آدی خال جس کیوں الحسیس کردل؟ کیا بھوکو ہیں۔ پیمال دہنا ہے۔ بموہب قول فط مل حزمین:

مسید گزاره انام چیل مودخ از فضاے بم در کاروان ۱ فرے کیست استوار آگ بچیچ سب آومرکز چانے چیں۔کوئی دو دان آگ گیا، کوئی دو دان قتلے گفاریہ:

نجات کا طالب، خالب.۳ سارفروری ۱۲۸۱ه

 (11) نواب طائی اود مردا خاتب پرایک نباعث مختر مشمون "معادف" اعظم کودید نبرا جدوه بایست و پس ۱۹۳۲ ویش بهیا تشار مشمون نکوکا نام خیار الله خاس دام پیری شیستیمون به سید:

> یے بھوم دھے میں تکھاڑ خلوط چیں۔ واب صاحب خاور کہ اسپنے بال باشد جی او موروا قائب طورکرسے چیں کہ واپال آم کہاں ملی ہے۔ واردا قائب آمون کے بہری اکائی ہے۔ واباس حاحب ملی ہے۔ میں کے تصلیح میں کہ ان کا اندا ملہ حق فرائش حاضر بودرائی۔ واردا خائب کے دوراہ واقوائی انتخاب کے جانب او اب معارف سے شیری کار واقع نیمی والے ہے:

توادر عات

الله بادة ناب اور آم كماكيل كدوتي كو يجوزي، لهاروكو جا كي

فق ہے ہے آنے کی ماے کے مرآعاد موم على اعدم على اعد ہوا ناج کے جو ہے مطلوب طال شد وال آم ياكي شد الكور ياكي اوا علم مادر ول کو ک مال اہمی جاکے برجو کر کل کما تکا کس وہ کھے کمال بائی الی کے پیول وہ گڑوے کرنے کمال سے منگا کس

ن کشت بر بین کا ریاح دار

کر اس کو بم کما کے کیا عد اشاکی

حاشيه

الله على المراق مع من الماع من المحل الركاف المراق عام اللهم جداً (١٩٠٠ه). على المرارطان ME DO KET O DO LE (HIM DE) STORE HILL (MACTOR) WITH الم معاول على جرى القر الكر عا كروا عد 10 مال كى الر على 10 معاوى ال فر 100 مورى ۱۹۲۲) کا تک علی اعل کیا۔ ستہ او مل خوف بھرای نے اراخ کی: الله من علي الله الله الله

المام على مام كالما LUNG OF 10 WEST & واشيد الرفيق ألنس ورول عالم بال الريف واد راك أموده عاسا LT 120 12 27 17 5 dates at all appr - P ه بال فرقد بالم دول

JE 2 4 1 1 10 الميارة المرب بالمري and your also at

(العيد الايم"عدد وم) متدحرى شومل بتراى

샾

204 00

عالب اور "اودھ اخبار"

''اودھ اخارا'' علی ادود کی احادث اور فروٹ کے لیے معرکد آدا معدایین شائع کیے جاتے ہے۔' کل حشائان نظی اوکھور نے کھیے۔ وہ ادود کے ذریرسی حاکی ہے۔ اعاد کی امارجوالی ۱۹۹۹ء کی اشاحت جس آئی۔ معمون ادود کی احادث میں چہاہے جس ش ادو کے احادث کو اسکنے بچاہ و ''کہا ہے۔'اس میں ہے ہے تھے ڈیج کی چھٹ



اليه المائع على المؤاجة الميافية على المواقة المسافلة المواقة المؤاجة المواقة المواقة

فالب الداووه الثار

یک گل کدوری و داران سے چد جدوی مجربی بیل میں بیان اور مکل بیان بست اردازی '' پیک مدار سنتیوری کی جمع میں محلف میڈوری آ '' کر طال میلی جدر سیان '' پیک کروری میں میں میں میں استیاد کی جائے دوری میں ماہلاک الاقامی میں ماہلاک الاقامی میں میں ماہلاک الاقامی '' پیک کل مدوری عمل کا جائے دو چاک کرنے کا میلی اور اندازی کا بھار اور کا مطابق میں اور اندازی کا مطابق میں افرال کی ا

میں زبان کی حافظ کے لیے کوش کرنی جاہے۔ اس لیے کہ اس کے ساتھ ماری فئ زندگ وابستہ ہے۔

الاورد الخارات ورورارا بن ۱۹۵۰ مرفق ۱۹۵۹ ب ایک مطولت افزاه مشون بعنوان از وان ادوا شائل بوار به مشون مهاب سیافتی صاحب نے ادود کی حایت شام کی کوئی کا انجار کیا ہے۔ کھا ہے گ

ون اور اگر مشکرت والے لیس کے او عدالت کے کام سے تھن ناواقف ہوں گے۔ اگر وہ ناواقٹ لوگ مدالت میں مور کے ما كن الوال الله يوعد مقدمات ليمل كرف على مرام عم الله مناسب عبد كدرها إى الوقيد جس علم كى طرف زياده بورفة میں وی علم جاری رکھتا جائے اور عابر ہے کہ ایک رکس خواد الل اسلام ہو یا اہل باوود سے کو قاری اور اردد کی طرف رقید ہے۔ علاج ان كالاك قائل تعليم كرز كر موسة و لين الصرارة معد برا كو يك ويك عان كو قارى يزمانا فروع كروسة الى، طالان كدشاب والإ فارى ريا اور شداى كى قدر سيد ياصف يد ے کہ وہ فاری اردد وغیرہ کو اینا علم شامی تھار کرتے ہی اور اردو کی کورے رواج سے محکرے اور فاکر ایک تو ہوگی ہے ويهات اور قسات ش مى ارددوارى ب اور الى زبان برائ جس جن على أكو الفاظ عرفى اور فارى ي شاف وس عن ال ہم لورجہ ناکر وفتر ہیں _ تسب ادور کے زبان لوگوں ک - Sec unto

گراری میں گیا۔ ہو جائیدہ کا بھر کا محرف میں کا میں میں میں ہم ہے ہو گاہ میں اس کے ماہر کروہ کا تھا۔
جہ کراس کے تھے میں وہ جہ میں اس کے ساتھ کا بھرکا کے گئے کہ
جہ کراس کے تھے ہیں ہوری کہا گئے ہوتا ہوں جائزا ہے ہیں
جہ کہ اور ان میں ہوری کہا گئے ہوتا ہوں جائزا ہے ہیں
جہ کا میں ہوری کہا گئے ہوئے کہ جہ میں ہوری کہا
جہ کا میں کہ میں ہوری کے جہ میں امام کا بیان کے باحث ہے ہو
جہ کا کو میں کہا ہے گئے کہ کا بیان ہے کہ باحث ہے ہو
جہ کی گئے ہوری کہ میں گاہ ہے کہ ہی امام کا باتھ کے باحث ہے ہو
جہ کی باتھ میں کا ان ہے کہ باتھ ہے ہیں۔
جہ کی باتھ میں کہ آئی ہے جہ میں ہم کی مال ہے کہ جہ میں ہمارت کیا گئے ہے۔

فالمها اود اوده المباد

اور تأكمى عمل بو دعكما جاتا ہے ق بے دوفوں وصف موجود جي بادجود اس وصف سك، موجب وجهات خاكدة بالا ك، وطرّ يا حدالت كے قائل مجل ہے۔

معارف نے قامل میں ہے۔ ''اور دو اخبار'' خوریہ ۱۲ اراکست ۱۸۷۰ (ص۱۹۳۸) کی اشاعت میں لوکھور صاحب کی کارکردگی کے بارے میں لکھا ہے کہ:

یاب افہادوں کے حوالے اس عمل فتے ہیں، وہ اب تابید ہیں۔ چھ افہادوں کے نام یہ ہیں،

ان يون محجو أوذ التعديد أشيال التقاول ودر مركادى اشياد للصور اشياد حالم العالمات ويخوب اشياد سياكست " بخواله الجانب" سياكست. "احسن الاخياد " بخد اللفياد" الإمان بسارة المواقع إدراع المعارماة برخود بمنحف الاخياد " آييز بين المثال حاكس بالعالمية. مسطرت التقديدية ما يدوق المقول الإنجاز المده الانجاز المجريب الانجاز الدي المقال الدين المستقبل المدود المدود منج مساوق الوالى الانتخاب المعلمية المحروث المتحرد المعلم المدود المتحرب المتعاد المعرف المتحرب المتحاد المتحرب المتعادث المتحدد المتحد

ا المناطقة المتحال على فقت عما تقسل ابام على بإيشاف كرما هم يجا الله . إذا على المساوية على المتحال المتحال

ا پی شفیدات ملقی و اروس کا موسور کے دوریاں مصاحت مربی اور اسوار کے داریا این شفیدات ملقی ماہ مب کے مشلع ''اورد افبارا'' کا کسو جی نہایا چاہیے ہے۔اس پاسے میں ماہ اور این کا ۱۹۸۰ء کو کشکور کے نام اپنی تسابق کی اشاءت اور''اورد

... امواد همي 50 کم سيانتيک كرد دود دولي 100 ما 100 سعده و دل په چول کردوسه انتيک رابان ان پي ترخ د در شده باسان كانت به تازي كاني كانتي مهر برد داد مي در برد اين بي در پي در دولي په نظمت كردولكم بي تو برد مي يي در پي ساوت واقعه انگر دول په نظمت كردولكم بي در دولي يي در بي اين حاول برا موادم يي دود مي ديد "ادود خاني" المان به ديد مي ديد پي بي كم يد و دوليك

خانب اورادوه اشيار

دمای فرخم و بدودی کشورام تا پاری فزن یا چند فوشته دید، بیش کدیمین آرو بروان خاار وال می دارم - ** ا مروا خالب کا فاری کامل ۱۸۳۵ و شن " مثلان آرود مر انهام" کے نام سے به دونا گذااور به کمل مرتبه ۱۸۲۵ و شن فواب فیار الدین احد خال کی هی و ترجیب

مرتب ہو یکا تشاہد پر مثل مرتبہ ۱۳۵۵ء میں فراپ نیاد الدی احد خان کی تھے و رقیب کے بعد سلی دارائنوں دکی میں چہار مروا اس کے دوسرے افخائن کا کلیارے کلم قادی کے جم سے شاق کرنے کے گرمد ہے۔ اس سلیط عمل بھالی ۱۸۸۱ء میں جدر مہدی بحرارت کے جم ایک عل میں تصنع ہیں:

یک فوائد با حالے کے جی۔ اگر مقدور م ب شرکب غیر اس کو مجھائیں گا۔ مناہ

اس دقے کی قریرے حواد ہے ہے کہ جانب ختی صاحب سے جرا ملام کیے۔ ادر بے دقتہ ان کو چھا کر فرش کیجھ کہ خاک پہنچ چھا ہے کہ قائل کا کھا تھا کھیا ہے یا چاہلی ہے۔ ملائل ہے تھا کہ سے کھا کہ جانل ہے تھے کی کسی طور پر ہے۔ تھیدے اور کا باحث انقلی تھا کھے ہے کہ کسی چھار کھی ہے۔

مردا فالب"اود افیار" نیایت ویس کے ساتھ پرما کرتے تھے۔ اس کا

ا قبار آموں نے خلود میں می کیا ہے۔ موسوف نے ۱۸۹۱ دیں اخبار مشکونا شروع کیا تھا۔ بھی ذکھ ہوراگرچہ ان کے نام ملت دوائد کرتے بھے۔ تاہم ذاکب سال ہو کے گئے ان کوملی "امورد اخبار" میں کہا کرتے تھے۔ نواب طاہ الدی عائی کے تام ۱۸۹۳ء کے قبل میں تھیے ہیں:

نگین جگرا اورزید دار ہیں۔ سال ہے ہاتھ در یہ نیخی ۵۰ سال سوگار آگری می ہے واقع ہیں اور اور سال مال میر سے اور چھری ان میں مان ای دھنی تولکور) ہے۔ وہی ہے کہ وہ میرک سے چرکھیتی میں جار دار اوالم ایو کر کچھے ہیں۔ کہت گئیں گیاہے۔ کر اور ایک میں میں عمل میں کا میں۔

(''علوہ خالب'' مقد ۱۹۵۵، مرعبہ'کلل پرناز) مرزا صاحب کی ''تاب''' آئی نم کران'' علی صاحب نے ۱۹۸۲، میں مثال کو دعائب ایک تک بھی ایس ایس سائل سائل میں درزال میں شاکس میں اور

ک- تغلیات مالب ایمی تف تیس چها تف سیر ۱۸۹۳ ویس مردا اسید شاکرد بدرالدین احد کاشت کر تصفح چی: اب ساحت کر تصفح چین کر او مخلیات چیس کر آج بیت رویت کی قر چی

اب ما ہے الد وہ معیات میں را یا ہے۔ دویت الا میں الا می

ع دور 184 جن ۱۸۹۳ ہے۔ اغار ش مراد خات کے بارے میں ایک اطارائ ورج ہے۔ اس میں خات کا ایک ایم اعلاقتی صاحب کے نام ورج ہے۔ خات کھنے میں: منتقی صاحب جمیل الرقاق بتائی فی توانفور صاحب کو دولت و

اقبال و باد و بال روز افزون تعیب بور چان که امباب، کامیانی و شاد کامی امباب سے شاد بوت بین اس واسط محص ان وفوں شی یاد آوری سے ایک امر فرش کا فیٹی آیا قر آپ کی فرش سے واسط آپ کوتھنا جوں بکہ ظر بحم وکر کے اضاد برخم کو

فالب اور اووھ اشار

تينيت وينا جوارر آب كو ميارك جو كر آو راد كرد- كر د حضرت فلك رفعت تواب معلى القاب جناب لفتث كروز مماور تقرو بالاب والى يحد تشريف لاستد لا ساهند سرون الامرادية ۱۸۲۳ مال کو اس کمتام گوشد تشیل کو باد فرمایا اور ازراه بنده

روری کال مایت سے مندے مطاکا...(صلح ما) اخار فکورش عدے پہلے منی ولکھور کی بہ نادر توریمی خالے کے مطاب

فلعب کے بارے عمل ورج ہے۔ قردیل کام بخت سر بر دائے علی کامیاب او لے ایں۔

الل جوير تشيم والوقركو القاب موت ين ويكي وال وال على سرکار نے کہی مربائی کے۔ کمال کی قدردائی کے۔ تواب تصف محدثر بهادر في مرزا اسدالله خال كوعلديد قائره مطا فرياباور ریس نوازی کی نظرے برول القامت کرے ہم چھوں کو ان کا الزار و اكرام وكمايا_ زياد اطبارة عوال ب- ال ك عط ب ي مال ممال سي

عثى فرلكھ رومبر ١٨٦٣ء ك آخاذ على كارومار كے سليط على تكسنو سے دبلى كا ـ ادر وبال مرزا شالب، نواب شياء الدين احد خان، قيرو راحيل اور ال ك يي فواب شہاب الدین فال سے میں فے تھے۔ بیٹشی صاحب اور مردا فالب کی بالشاقد مكل الماقات في مرزا ماحب في ماحب كم ماقد ووران الماقات كليات قارى ك قيت ير يمي تعظم ك- الى سليل على خالب، مردا ملاكالدي ملائي كو الرومير ۱۸۲۲ کے والی کھے ہیں:

> فقيق تمرم و للنب جسم عثى للكثور صاحب بدسيل وأك سان آے۔ بخے سے اور حمارے بقا اور حمارے ہمائی شیاب الدی فال سے فے۔ خالق نے ان کو زہرہ کی صورت اور مشتری کی

يرب مل كل به مركز بيا بيات قرد "قرق بالمدين" بي حرج يستم بيا كم كد كه كان الموسال بيان كي توسده بيان بيان هي - اب ال سه عز قرار آنا و قر الهواس بيان كما كان بيان ميره والمهم كان في المدين بيان في طور يسيح . ابن موسود على والمركز المهم كان في الموسال بيان في الموسال بيان في الموسال بيان المهار من مجال الموسال من مركز بدوال كان مري كم ياموري الموال من مجال الموسال بيان خارات من خارات والموسال بيان الماركز الموسال بيان خارات والموسال الموسال بيان الموسال الموس

مواۃ عالی نے والی بی ٹی ڈوکٹو در کے ماتھ جو ماقاند کی اس کے ہارے بیل خالی مودان الی خص کھی ترق کو ایک ایک علا بی گئے ہیں: علی ڈاکٹو در صاحب بریل آگے تھے۔ جھ سے بیلے بہت

کی موسور صاحب بیبال اسط سے۔ بھی سے۔ بھی سے بھی خواہدورت ادر خوش میریت معاورت مند اور معقول پائند آدی جِن محمارے دو مذات ادر بھی ان کا شاخواں ۔ ²⁵² نمائیس ادر کوبر ۱۸۳۲ء کو آیک ادر شامراز اعلاقائد بن اجمہ شال کو کھتے جِن!

فألب اود يوده انتهاد

لِنَكُور) ، ۔ فرخ بیب كدود برك ، جرميننے چار بار اخبار بحد كريج بير، قبت ميں لين ، كر بال الزناليس نكف بي منطع عن كاناد باك ميں . ***

عی متجادیا کا جواب ... مثنی صاحب عالب کی ملاقات کے بعد دفلی سے لکھتو واپس پہلے تو المول نے اپنی ملاقات کے بارے میں "الاور الحابار" و وادر سردکمبر ۱۸۲۳ء مالای الارجب

۱۲۸۰ اجری جارفیراه سخه ۱۵۰۰ عن ویل کی اطلاع شاقع کی: جناب فیش مآب، تگار مرم برداز محد تگا، مرایا انجاز، رنگ افوا س

تارک خواله بیکسر آزارے حال، وقت قریب گو، ذکار آموزگار ایل مین وقت الساع می ادوزی کی جی ادارات بوج گیست بیکارک، در مشتلق و حالیب چاپ بیرا اسرائط نتای بیادی فاکب کی حاویت سے حوالت بیاد رکوب خالات کا حسیل فاکب کی حاویت سے مجل سے بیادی کا همیت ہے کہ ایشت دو حرب کا کا آل میں المربق المضالت دادکار کا کا آل ہے ہے کہ المشتل دو حرب کا کا آل میں المربق المضالت دادکار کا کا آل ہے کہ المشتل

"الدوحة المار" جلدام فيمر السليسة ع دوركم جنوري ١٨ ١٦ ماء "التتحارطيع كليات مروا فاكب وبادي"

ی مردا عالب و بوی ا اک بشارت فی سنو ہم سے

اک باتارت کی سنوہم سے کویر آبدار او ہم سے

ایا طودہ طالع اور کرکی نے عاقبی، وہ سامان کرتے ہیں کہ اب تک ہوا گئی، مرحما کیے، طالع شریری کار آنا ہے۔ مرکب میں بیسٹ میں ہالد آنا ہے۔ مین موجع پر ول موجع ہے۔ دائری عمل مالال ہے۔ جب متال وہ چار میں ہے، تقویر تا ہے۔ خیران میں سکے بردے کی عمال کی دولانے، اس کیانے، اس کیان

فالب اور اوره اشار

جوة بن ہے اضابے۔ آویزة گوش جہاں ہو۔ نزدیک و دور ممال او كدنواب مرزا اسدالله خال صاحب ممادر خالب ديلوي كا خاري كليات مطيوع ووا طايقا يهد نقش و ثكار اس ولارام ركليل اوا كا شردع موا جابتا ہے۔ اتمام من پرمشتل ہے۔ ہر آیک شعر فرد سے بدل ہے۔ عالی مشاین، قصائد لا بواب، رکنیں غرایس اتقاب كدافيس وكد كرفاتيركا كمال بمول مائي نظيري كي شوك مجعی شال میں نہ الے۔ مشوی کی جادد مائی میں جائے الفکار توں ہے جادل دیال کی ہیں کے سامنے آر وقیس یا عدل کی عكر الله عامر كے آمار العاب كو ب الاد تقعات بخابر کے۔ بر معرع للامودوں سے بات کرہے۔ بر الله الم الم الما المامين كا كر بيد ول برار وارس كل العاد وں کدسے سلک کوہر شاہوار ویں۔ خدا کے اعمال سے اسل میں وہ مح و درست بدے کت خانے کا باتھ آیا جس کو نواب شاہ الدین مال صاحب بمادر واوی نے مد وجد تمام ے جمع فراا متول آفاق کی تریف کی عاجت تیں۔ آفاق کو سفات مال كرنے كى شرورت فيس - ناهم كى ب مثال آ هار ب- مالم کوان کی احدوی کا افرار ہے۔ اس زیائے میں حیان الی ایس-جاب انور و خاتاتی جرار بر نتا ان کے تلم کاامر اورج کمال ے۔ بوٹن زبان سے قلاء حر طال ہے۔ الی نادر ج کیاں ميتر آتي ہے۔ سمي خوش نعيب كى مداميد برآتي ہے۔ ويكھے ، ہم ور علا ے وجر لکا وج ایں۔ موق کوروں سے مول لاے وسے ایس-سب ساب عمل عالیس بروش میں کا۔ محش مقام مناسب براتسور معتف تھنے گی۔ ٹروع طبح بھی کیست سینے ۴

يكالب اور الووج اعياد

دالے بھی کو پاکس کے۔ جب بچئے کے بعد بورے مدہ متر ر ہو باکس کے۔ فاق الحل ہو شند می اافزاد عمل آئیں گے۔ پچنے ڈو دن باتوں با آف الف سل جا کس کے انتخار دسند کا ہے میں ہے۔ موال آقا ہی مطلب ہے کہ دوفراست کینے والوں کو المجان مکر درج کی بچلے ان القدل جذائق رہنے گا۔ اگر المجان میکر درج کی بچلے ان کے اس کے دو ادامین ا

["اوود النبار" بلدس فيرس السلي ١٨٥ ، وروساد بادي ١٢٨٠]

نواب ميرزا اسدالله خال عالب

سه باست ایران که صدر بالای کار که دعوان بی این که سرخی می این ما این که سازی که سازی که سرخی می این که سازی ک

مرحت ادار گاود دلایل کو فرار سری آنیاد سناز بخواد درج می مرحت ادار دور به برس کل کران ما میدی بازد ساب بیاد در سه مصلی آنیاد به می کارش بازد کارش بی از این می از این می کارش بیان بیان می از این می کارش بیان بیان می می از می از این این می آنیاد این می از این می این می از آنیاد می از این می ا

ع بسب آکد کل قر بکدند ویکھا

بہر تحرکہ کے بدول سلف کی فراق نے رابط عمل مائید ہواں بیل علیہ شروان کے سمید یہ آسانے سے کرنے ہی گئی آگ اور اور شئے کہ ان اول میں ہم نے انوازہ عالم ایچ ہوائیج میں گئی جو المحیاتی ہے۔ مل عمل تھا ہمائی میں انواز میں انداز اس کے ساتھ میں میں انداز اس کے ساتھ ہمائی ہمائی ہمائی ہمائی ہمائی ہمائی بہا چاکھ ہوئے اور اس سامنے کے اس اور سے کہ سامن ہمائی ہم

شاه عالی گرر و گویر پاکش، صد حیف دس که نامار سردند مناکش، صد حیف

["اوده اشيار" جلدم، فيرع ادمطيور ٢٠٠٠ داير في ١٨٦٢ د. صحيدا ١٨]

ہندوستان کی سمجھ

الفالتان كا روزناميد مت وراز عدا جاتا بيد ول يرل عد زياده بوئ، محاكب اخبار ش ديكما جاتا بيد غرض سالها سال كرر ك - عن ف كان بر ك - كى امر كا غيور ند إلا -المائے كے سوا كر نظر ندآيا۔ ان وقو ل يكى وكى عى باقول في شرقی یا کی- ماروں طرف لوگوں نے سے بر کی اوا کی-بدوستانیوں کی بھ کے قربان ا کیا کیا معلیں ہیں۔ کیے کیے انسان سے سے بائد سو مائد ہے، توظیہ افعائے ، محش اسے کمان پر ميكون قال لكاف اے الله عالم كا عالى عالى عالى ریان شرور معلوم نییں کہ یہ سید اسل باتھی کون گڑھا کرتا الما معوضا وقائع الاران الكريزى كوكون كلما كرنا عيد؟ كيا كريء بب عودًا محينوں كو ايے اخبارات ے ملو ياتے بيل تو ام مى النب طرواري كو التحاب كوسك المساع على مكوا ي المراد آج كل والاسك روزكار، مرآيد الوالما بسيار، ارسلو قطريد، فاللود ، لمعدد والد شان عالى مناقب مرزد اسدالله عال عالب ئے جن کی مامت واس معتم رفتم کما ہے۔اعقامی داے لیم کے مدتے جائے۔ نافیوں کی فیائل میں ایک نو تور قرالیا- الدےمطمول طال ے توارد اوا، ایک تقرم قربالی- ہم اس کو من اخار کے ہیں۔ مل جاں ہے تھار کرتے ہیں۔ بداس ك مى جوفرى ماكرى كا، وَيْنُ كُونَ عَامِينَ مِنْ اللهِ -15.15m

نثر غالب

یارب وایا ش بنت تیرے بندے میں سب اینا بعلا باہے ہیں۔ فقد و فساوے خوش اور اس و المان کے دخمن جیں۔ کویا اسے زن وفرزند، بال و جان ك وقرن إلى- اكريد الى بظام على آب می برباد موتے ہیں، لین جاں بگاہے کی خر سنتے ہیں، شاد موتے ہیں۔ بیکوں ہری موقی کھتیاں اس دریا میں سرگوں دکھ م الله على الله والله والمن المرات الله على على على الدر الوكولى الدر كا こかのかりはなしましてびこうなこのうとして ے کان وحرے ایں اور پر اس اشار پر کیا کیا آثار مرقب كت الى- مركار الحريزى كو الايك لوي صرف رقاء عام ك ے۔ اومر کا خال یا تعد جر کھ سے واسطے اہمام کے ہے۔ بزش عال، اگر اس كروه يس كى في كه بايد كر حصل كا اور صاحمان عالى شان معدلت آثان كاحتابلد كهام بات صاف ے۔ جاے انساف سے جن مؤلد من اللہ ماکول نے ابی فرنة ما في كوصرف است حن تديير وضرب شمشير س زير كما يند ہتدومسلمان جوامل ہتدا گلے فتنہ و فسادے فکر رہے ہیں اور بعد اس کے وہا و قبل کے دکھ سے ای وہ اٹی سامت وصحت پر خدا كا فكر يما لاكمي، فإ باكره سنا اناخ فرافت س كماكين. اسمن بوث اور ریل گاڑی کی صنعت کو دیکھیں۔ تار بکل میں سام کے بختی کی موحد کرتیں۔ بدسوس کی مادل دور روز م کم کی کرن ہو تھا کی میابیان میز کی موجود کی میابی دور کی میابی دور کی میابی دور موجود کی میابی دور موجود کی میابی دور موجود کی میابی میر موجود کی میابی میر موجود کی میابی می موجود کی میابی می موجود کی کامیری می موجود کی کامیری می میابی میاب

["أووهد النَّهار" كلصوّر وللدس، فبرواه مؤريد موارث ١٩٨٧ه]

خيال خير مآل رعنا

گرم خاکسارصابی "فودند الفرائز" مناصف آپ ک اغیار کل کار طبیر ۱۳۲۲ او این بی سو دوان صفر ۱۳۹۱ عمل عمارت عظر منتظام عایم معرض احتاق با تباب والا معاقب مرادا امدافظ خان خاکس وافری اوم افضائم کی در باب جزید و میجو مجام درگی کمیان تاند میرک نظر سے گزری شری سے میشود بحد کام درگی کمیان تاند میرک نظر سے گزری شری سے میشود

خیال خام کرتے جیں۔ برجمیع مضمون شحر اندیش جناب مرشدنا و استاذنا حضرت خالب دام العلم مجادة بحيد الجبال، نسبيت هيرت مثل الل برائل با المنظل الآنج المحرارية بسائل محروق في جاريات المهارية المدين فير العدائل ماكر الحرارية بسائل المحروق في المرازية في الماكم في مثل في الماكم المواكم في الماكم في الماكم

("اوده اشار" جلد ۱۲، (صل ۱۳۳۲-۱۳۳۳)، مطبور ۱۲۲۰ وکیر ۱۸۹۲، پیمارهنه)

غالب كالخط

بنائب بھی ''اورے المباہ'' اوا میں اس آپ سے اطهار عدد تیر میں کا کم 111 میر عمو الود بیں متدرق ہے کر میمان یا اور سے بنگل سے آپ ایٹر کوکٹی بھی ہی کہ کرکٹے گئی ود کرکٹر کرنے جب وہ طود وافر نے باز رہا۔ منہوں کامل بھی کٹر 10 کرنڈ کرنے جب

اے صاحب انہاں او وائی مگ اور صاحب اتبال جی۔ وہ تو هیروں کو اگر چاچی ہو گوشند سے گرفار کرکار مناکا رہی۔ رصب صال سے جب هیر کرکا ایک اکارٹ بالی جی، بجران ان کو شیرک کیا حجمت ہے۔ میں اس کیا گئی کہ کا جب شیخ اور انسان جیرے انگیر کرفائی ندون شیر کا سے برصاحاتی عمل خاص صور تخش کا مناتا ہماں۔ شیخ اعداد بھی کو مروان طی خاص به باعد طلعه ۱۱ برا طوری الآمون می کرد. هر می بریت الا کا مدن می حداث و حدید کار این این به کار به به در می که کار به در می به کار به به کار به کار به به کار به کار است که می که داد به می که می که می که به که امیر خریب یہ بھی مخصر فیش ہے۔ الغزش، طان مدور کئی اسم یا مٹی ہے اور جن بجاب مردکی صفت ہی مرادگی ہے۔

Trace of

["الاوم الحيار" جلده، فمبراه، مؤرف ۱۳ مرمي ۱۸۹۳، روز

چارٹینے متحہ rra۔) اس شارے میں اطلاع دی گئی ہے ک: ** کلیاست مرادا خاکس وادی " موا پیٹیس (ra) پڑ میں میرس کر

جار سے اور مقام مناصب بے خشور معتقد کی پارکار رئید ساجید مدین المراب کسیل کے اس میں المراب میں المراب کے اس اور مدخ مر دوری المراب کی کسیل میں المراب کے المراب کے المراب کے المراب کے المراب کے المراب ویا طور دور امام کے کسیل کا بھی کا المراب کی کا بھی کا بھی کا بھی کا بھی معمول دور وابات کے اس میں اس میں اس میں اس کے اس میں کے اس میں باست کی اور وہ مدامت اس میں میسر کرنے کی کا میں سے لیست کمی کسی ادارہ معدد واجلاں کے قوام کی بیاری دیاری والے سے

وولوں اعتبادوں على معمولى وقد و بدل كيا كيا ہے۔ پہلے اعتباد سے واضح محتا ہے كركمات فيل محكى على اور در في حق- ہے بات قائل وكر ہے كد "عود الناد"

ے سند و الدوں میں خالب کی اس کاب کا اعتبار شائع ہوا ہے۔ اس سے کاب کی عبور اس سے کاب کی عبور اس اس کا

[" اووه اشار" ، مؤداند ۱۳۰ د کیر ۱۳۳ ۱۸۱۰ ، مطابق ۱۲۸ د بیب ۱۳۸۰ چری ، دوز چهاد شتیه تیران ، جلدی ، مقدال PA

خالب اور اوده الحياد

نواب مرزا اسدالله خال عالب

مرا مامیر آهم باز کا که بازگاه بی سب مامی و مام این که به مرا مامیر این که به مرا می این که به مرا می این که به مرا می این که به می که به می این که به می این که به می که به می این که به می که به می این که به می که به

کرال دوریدی صاحب، چیل سکرتر بهادر کوراشت در دسید تعبیده بر

ميوسيان محل مرتامه: ودهير وفي خال صاحب! بسياد ميريان وويتال ميروا صاحب امدالله خال خال مل الله تعالى مرقوم - معروجالي ١٨٦٣ء

خال معاصیه ایدادیمیان ووانان «طاحت هیده یک و تاب در حدمت بشکال نواب ستاناب عنی اعتبار و برار در در در بخرل بادر دام الجال وصل کروچه، بردخ ادامت آن مهران آنی برجی معمیده اینان تاب اودود و درال اید کهرای مورد کو یک مخوصی برد کرتی مجرع که در در اور دود او هر قول بشکار بین موجود قاب ادر ادر دا تاریخ

اینان کند- دیاده چه ناشد آید- بند (دست عد انریزی). قصیده در مدح تواب مستطاب لارد الگن

صاحب بهادر مرحوم

چی آل قدر فواق کلت این قدر کیا و سے آنچال و می فلسال کر فرسار ہم بچیر منظر و اٹھ ہے اگر کہا کچ و خاکب وائل آپ ویکل فواتم کے کی و م و کر کروٹ و کر کہا درس فور کر کار کو فر کریم

دوي خال كد ال فوب فراتر كريم ز خيب آنچ فرد ريختد در خاطر الخست از رد پرش بج دار كويم مسهم

فالب اود اوده الخياد

کہ ہے مات قرزانہ لارڈ اکن یا وزيراعظم سلطان يح و ير كويم يدال كاه كه أو كيال الد بارد ES at 12 11 -4 . 315 ط کہ نظر لااب ناماد آم 68 x , 48 12 14 , 20 3 px د چرځ الال و پادم بود و موده دی طلب کنم مد و خدشد تا فر کدیم و شاریال تقاری رش ایم وی 15 ps you will the -ال خاكب راو وے أكبير ور تظر وارح 65 11 , E 37 Su B Alf 191 200 SE - 590) · 165 / 210 - 140 5 معلمها اوب آئين عن يود، ناماد فساند كريد وداد ست مختر كويم پی از وسول بحول بیام من که بده اكر يد آني والم دري عر كويم عدم کر در دید پار چال سوار خود 65 July - with well 3 بزاد زمزمه دادم بمين و يك فن ست که چال تمام شود آل نخی و سرگریم يم ال قداد ول دار و واغ غم عالم

فالب ايراوددا قيار

بم از نزاع رگ مان و نیشتر کریم قهات دار تبائم شرر قال مردد 13 Se was one of Si شود رکاب شاور در آب تایدا اكر دواني سال الله المحم ال كويم يك ام كم شد عاع ش بال س RS 14 8/2 52 3 3 من آل ہم کہ یہ بنامہ بن سازی 65 74 2 at , 16 3 £ الله و کهند باغیال خات 65 2 65 63 - 4 04 طریق دادی کم را کے جورہ ریکل فود ال صحب اي راء نے علم كريم ور آل دبار که گویر شریدان آکس نیست و مو و جاء داگان تولیل در برکار بزار کون دکاری معت کری مخن طراز وعا بإخت اينت محل مراد وكر عبات فر يعد الاي ال كويم دما ب ودارس شاه د دد کموارد 15 1 to 15 15 15 15 15 15

> کلیات نثر کی اشاحت: منابع نشر کا

عثی لولکھر جب ۱۸۲۳ء جس مردا خالب سے دبلی جس لے تو انموں نے

عالب کی کلیاعت فتر چھاچ کی خواجش طاہر ک۔ مروا نے ان کی ورخاصت آبول کی۔ مشکل صاحب نے اے منکل مرجہ بخوری ۱۹۸۸ء منڈیش دمشاہان ما ۱۳۸۳ھ یمس بولی تشکیع میں دیم کئے کہا۔ خاجہ انسان پر مسئو ۱۳۶ کی فی عمارت ''خاجمۃ المٹین'' ورج ہے:

نی و وراجی بود نامه ما

الراقر: الزمير المساقب منصف دا تشايد ودكزشت

حق شاقی رب انسانی بالا کرده است پاری مرده را بخید جان تازی

پاری مرده را حجید جان ۱۶۵ ۱۵۰۰ مجلو بیال کار سیما کرده کایات کوشکه این "مجی" و"مهر نیمردد" و"وهیز" که در ستامت و

الخیاب کو عظیم و منظم و این شیخ آنجیک" و "ایم" کی بروز" و "انتظام" کرد در میشاست. و میشماست و میشود کا بی بیاس ساب و میشود کا این با بی بیاس ساب او بیش ساب میشود کا در بین بیاس ساب میشود میشود بیشود میشود بیشود کی بیشود میشود میشود بیشود میشود م

غالب اورادوره اشار

مرخوب انام ومطبوع خاص وعوام كرديد. فقذ قطعه بنار و فرا الآ

معید تاری افزائد زے ایک کلیات نثر خالب کد شد سرور پر طبیع و طبیعتی رقم تدویتی سال از تروے انساف پرد سلیوع والما نو دل کئی،

"الاحد الخبا" عزور ۱۹۸۸ بودری ۱۹۸۳ (طرفری) میں مروا خاک کے شاکرد مروان کل خال رفع کا مشمون "مجاوزچال کی قوم" ہے۔ اس اشاعت عمل امبرولڈ حکیم شاکرونجم والحوی کی قوم ہے۔ اس کا عمان ہے: "بجاب اعتراضات اللہ جماہر مگر جمرے"

["الانت الحبار" مطوعه الرقمودي ۱۸۲۳ و (صفح ۱۰۰)، طده، هجراته] الرات من من من الرات الرات المناسبة المناسبة المناسبة المارس التراسبة المارس التراسبة المارس التراسبة المارس ا

اں شارے میں جو براہ ایک عند مروا اصفر کی خان تھے والی سے تلدیناریخ کی اخاط میں شتی توکلور کے نام چہا ہے۔ ای سفے میں شتی صاحب کا قریل کا جواب مجمع وربع ہے:

> ام اطال نام جوم صاحب کے درن کرنے ہے کمل طرق این جانم کی بھو ملکی ادران ہے ہاں جان حصب الدا۔ ایس چانم نیج جو ملکی فرور یہ السابات ہو جانا حصب اسامت دران کوف و جہاز یہ فلسائیت ڈو وہ طاکتہ تھی۔ مطبری خاط رس کی اطلاعت میں احباب کی طرق اور اس کو بعدہ الافراد الحارب استاعت میں احباب کی طرق اور اس کو بعدہ الافراد الحارب المناعت میں۔

فالب الداوده المهاد

اس شارے سے سفیریاں میں حالیہ کے نامود شاکر دلواب شہاب الدین خال عظم الآتی فرزمہ لواب شیاء الدین احمد خال نیر رمشال کے بیٹے کی جاری والات شکی زیکھورکی اس طرح دریا ہے:

يري مروه كرجال فشاتم رواست

در هیمان المبارک ۱۳۵۱ جمایی مطایق میمودی ۱۳۹۰ میداد در هیدان المبارک این میمودی میمودی ۱۳۸۰ این در هیدی آم داد در این المبارک المبارک این المبارک المبارک

ا"الدو الحالا" فاقد راد الداري ۱۳۰۳ داره طوا ۱۳۰۰ اس خواسد می اقتب کند کار عروان کی فال روس کی ایک نادپ شاپ سکت "مثنی راک" کاهنگی اشخار جها بید" شخیر راک" مختاب کا تاریکی نام ہے جم سے مال ۵ مشاہ کے اصاد براکہ موسد ہیں۔ مختاب ملم موشکل پر ایک ایم تعریف ہیں۔

ا''ادوہ اخابا'' معلیدہ 100 رارہ ۱۸۵۳ میں جز عبال ۱۳۵۱ء راز جارتین نہیں ایسان میڈوہ میٹران ایسان ۱۳۵۱ء راز جارتین کی گلاور کی گورہ اور ایسان کیٹراز بہادہ سے خاک آپ بچر عصب با گراد کا فاق اس کی چرز کا اور خاک کا کے شک می سامات کے بام ورث سے مصلے ساتھ میں کا مارہ سمارہ سامادہ سے فالب اور ادد و اشاد

"الادعه اخبار" متزوند ۱۹۰۶ می ۱۸۰۳ در منی ۱۳۳۸ اس نثیر متید نشام صنیین فقر بگرای شاگر و خاکش کی مشوی "فقدا و قدر" کی عراصت کا انتجاز ہے۔

["أووح الحيار" مؤرى 17 أكست ١٨٦٣م، مطابق ٢٧ رصفر ١٣٨٠ه، ص١٩٢٨]

اس پہنے بھی مردا ہوسند کلی خال حزیہ شاکر و خالب کا "تھورہ ہاہیہ" درج ہے۔ اس بھی ۱۳۳۳ بھیر ہیں۔ ابتدا بھی تھی ولکھوری گورے کی ہے۔

["اوود المباد" مؤدند 11 و بحبر۱۸۱۰ در المبر۱۸۳۳ اس علی مردان علی خاص موان علی خاص موان آب نے مردا خانب کے مروح لادة الطبی کی جادز کا وفائد کا تنفیذ تکھا ہے:

ور عميد جناب لاراد الليمن ي، محت عميان الآل مغرب الا سال وقاعب اد سروهم

ال سال وقاست اد سروهم قرمود، یکن <u>"سال مقرب"</u>

ای شارے میں اقب شاکرہ خات کی ایک فرال وا هعر میں بر مطل اور

علی ہیں: من کو بہانے کئی جودہ ریبار سے ماھ

وکیے مکا ہو جو روزن تری ویداد کے ساتھ خابیش وسل میں اقتب کی کوئی ویکے بر

فواہش وس میں کا قب می لوق ویکے سیر یکھ وما کیں بھی پڑھی جاتی ہیں اشعار کے ساتھ ["اودجد اشار" مؤری ۱۸۲۵، مشفیم] منتی حداد نظار ها و منتی خصیل در لکور ک ایس الله

کی عدد برخوش و برخوش برخوش به این برخوش و کار بید هم خوش و کاری به مقدید می سود که با موسط و کاری به مقدید و می سود که برخوش به موسط که با می خوش که دو هم می می کارد هده این سه به این می خود این می کارد شده این سه به این می کارد شده این سه به این می کارد شده این سه به این می کارد شده این می کارد شده این می کارد خود این می کارد شده به می کارد

مولای بادی افل افک از جهان رفت و مرا اندی افزار می افک افک از جهان رفت و مرا اندی افزار در این و با نگر و محمل در دل تود می سر این دک چه تا دستان افزار می افتد من رصف بای فی افک از جهان بانم کارد در است بای فی افک است از جهان بانم کرد

اس اسانے میں مرواۃ تقدیمتھ میں مثلی ولکھور کے مہمان ہے۔ ا''الدور افراز'' ہلا ہے، کہم ' (حقر 199)، مؤدید ہدار باری 1740ء مثلی مورخوال اہدائی میر دستیں۔ مزدی مورک کوٹ کی خان ، ٹاپ کے حاصل میں تھے۔ اُموس نے خان کی '' مٹری کرون'' کا مزاعد میں '' مزائی کیون' میکس مروی صاحب نے '' مراوز'' کی شرع "مترتك وماتي" ك نام سه ١٨٦٥، شد شائع ك- ال بر عالب ل تقريد لكى بر" ابلغ دد عد" على شائل ب- وكده الله سي "متركك وماتي" بر وال كا والمجاد درج ب

قیل گورگرود به دیراسید بدرایش که طرح انتیاب رمایش کی دادرگذشته به در گرد کشور به میگیری را در گذشته به در گرد کا بیش کار بیش به میشان به در گرد کا بیش که بیش به بیش به بیش به میشان با میشان به میشان دادر میشان دادری شاید

ا "الاده النباط" هم 181 بلدى، مؤدل الاستمال 1840، مثاليًّ ل مثل مؤدا معطف النباط المستمال على المستمال المستما

سرنا هد بعومه تعاتی در شاه جهال آباد بهای مطاحه فحر زمان و زمانیان، جم الدوله

بالب وداوده المياد

رودانگ عقام بنگ اسدانگ خان مهادر خانسته حمل مروا خوش سل الله واجعه مهمول بادر ماهم آهم سیته رجب طی مفی عند از تیکرافوال بیازده ایریل ۱۹۷۵، یک چهانیده شده.

عبارت مکتوب مان نی کن جی ری آن

بوالسعان في كل جين د آن لاگ خاطر اشتراقات مظاهره

تابان الترسير فصاحت، ورفشان في ساب طاخت، فروغ الجمن بعد وأثارن مسلم الثيوت بعنت زيانان، آرائش وشادة فارسان، معداق النّ من الشرككية والنّ من البان لنو لدوري زبان خالب الشوا ومروات مروايان مثل الله مرات والل الله مقامه بعد الاسلامي كد مذ يوش ال ايوان كيوان برتر باشد و شوقي كدور وسعيت آلاد جرة اللس تخدد واسط بادك " قالع تربان" را الا آخاد تا انجام ديام. سوكند برابيل كد دردلبات الماليان بابم وكراز روز الالمعظم وساتد كرده اعده از التقايات و تدانات ال مكاند كهد ورياسية معنى عظر برواهند إم كد خاصر الأشوش يوجرو قاصر، بينا الماوات طبح كان و قابن دقاد کدور خاتمه بیالب عمادات محرآ باست د نان اند و خاصرهٔ کاری فرزان برمزد فی عبداصد وهم نظيري كرحب حال خود نوشد اند" و فلك آمده يدي- چوس الخ" توانده، ولم يدرد آمد و جوابش اينكد اكرجد جرته كروان كوے مقابت را كد معاوت معانيد اس طاكند تعده باشد، رام حمد ديوده باشد . كان تروجيت كد الرب الدخورهيد وراشان التي اقالت الوار الوائد شد ومم مات دول قطرت كدار عروج ير اورج افلاك معاتى .. مراعل بست بوده باشد، بسان كدد بكمان سر بزرگ خود بامرو باغ ادم دعوى برايرى كند، ود نکاه مان شاسان چد قدر دسوا شده باشد. حسب حال آن علوی شال این ست:

ع الحال که براو تو می ردیم زاخ اند و زاخ را ردال کیک آردو سعد

کیم که بارچ به کار آن به فکل بار کو دیم بیر دکت و کو می به دوست

حرف ناشان سیارت اعترانی بر میمادند احتراض بر "بیمالیون" کرده، منکلیت بیمالیون" را دو دُوست کاد آورده هرش میمادات با امال کار بیمانان به رویده از فقط "بیمالیون" را داد انقاط قمان شخصت کل با داد میمانی نیساز وضور «امن قائل می درست و دامان آل رسال را با دادی از تیمان میران و فاتل اوتهست بیمالیون پیمینی کشید، یک واهید

ما در مي مرايب طري و فاري الرمهات بواجون مسي تليب ياک واشته. فاضل وحيدالعصر، فريد الدهر مولوي تبغف على خال وفع هرزه سروتي معترض ور

هرع "اللح الحاجة بين إلى الإستاد كاده و منطق المحاجة المتحاجة المتحاجة الحكام المتحدين المحاجة المتحرجة المتحد الإنهاز الإنها المتحديثة المتحاجة المتحديد واللها المتحاجة المتحديد المتحاجة المتحديد الم

بالار بروده این سفر عماس صادی: من و حری شن جر دد آنهان مجبول

که جر ده ما ده حرقی شوب می باید و طره برجه مجلند است. دری باره جماب آنجاب کی به زبان نیزه ویمان

کو تاف باشد از فرط خده مرشارم. پال تعزق کلم را معذور خابند واشت. ووللغی کد ازال عرم در تام ایس کاب دو اهتماق و اشتراک یوق کارد.

و حتى كه المؤان من مرائعاً من مرائعاً من مناب و المؤان و التوال يوفئ آمده. يركش شنز و و و قدور است و قالي القلت ميست. مها كمد ورائع بديراً الخوارس في القلط التعويل على باب علمات منظم ومن السعت مجمله أن القل جديد يعم ثم ما است كدو و منزل مي مشرف المعرف والمشرف والمنظم في والمنطق بمرامل ورائع عمر است و اكو ملا

نبيه اور اووبدا

آنجاست کرنسبت بهر انسان جده است. انتخ تیم باید خواند و محد انتیتن للذا است. و این کتاب نودم موجد و از بی منمن دارا متدرت کیس کوتی کرد کی در الغاط بکار برده. مصداتی "الاکترانم" المولیات و طهر یک آن محرم مروشتهٔ طلاحه دایید بربیان قاشع را بدان منتمن آنش کرده اند شاخط را با رات شرش شیست کده و دبیانی است.

ولي من وائد ومن والم و وائد ولي من الله ورحم والسلام مشكم وظلى لدكيم ... معارم والسلام مشكم وظلى لدكيم ...

چارم ذی تنده ۱۳۸۱ه. منگای یادویم ایریل سدِ حال، مقام تیمرای طلح نودمیاند

["اووحه اشیاد"، متوراند ۲۰ درمتی ۱۸۲۳ د، میلید ۲۳۵] «محسب، انتخام منکام تقرر مرزا حاقع ملی کا به عیده وکالست صور وایرانی و نقاصید

الكي مقرل مشتركا جاتا ب-"

(فرٹ) "اورہ افرار" کے اس الارے سے بیرسی ناایات کی تلائیوں کا الالہ ابتا ہے، قائب نے "الادہ افرار" سے بیافہ پڑھ کر ہی مروا ماتم علی بیک تیرک بیم کی تاریخ کے ایک علاق الیشیت کے خود پر کھا افزاد اس کا ابتدائی حد دریخ ولی ہے۔

> صاحب جرسے امیدة وکالت مہارک بور مؤکوں سے کام چید۔ کی ہجال کرفیر کیا گئیجہ مثوق کیتی، جس یان جرا شدادگیمی، مجا تحیب برل جل اس سید انداز انجاء دوونز و مالی۔ میٹی ان کا استفاق کم کیموں، کیا موادیہ میں میٹیا۔ کم صاحب معرورے میں میٹیا۔

چھٹا بیگم نے ب حرمت کرلا یہ بات تالی وکر پ کہ بتاب میٹل پرشاد ("الحلوط عالب") نے اسے مد ا خالیان کا کلوب فرض کرلیا۔ یکی مشروضہ الک وام صاحب اور لنام دریال تم مرجوم نے مسئلیم کیا۔ "اورجہ افزاز" کی اس فجر سے قالب سے علاکی کی جاری جھین ہوتی ہے، بیٹن یہ جل قالب کے انتخاب 100 مرکز عمل تھا ہوگا۔ علایش قالب نے چوکھراکھا ہے، وہان قالب جم کھی ہے۔

مرزا خاکس کا انتخال وار فردری ۱۸۹۱ء کو او انسان سے انقال بے توکن نے بیٹھا ''ادوہ افیار'' علی بہت کہ کھا انوکا سیکن پڑھی سے وہ اناسب دستیاب در ہوستے کھنے کے بیار افزود کئیپ خان عامر ہے تک اس افیار سکتے ہے فائد خارے مہری تھرے سکر زمے چی – چم بھڑی خاکس کی فائند کے بارے نمی کئی سکیں، وہ وین کی کئی۔ آئی ہے۔

> > هد به یکس از داد قائی میل ادمان هیش بدد مرا شد به آد باد زندگائی، چیف می چه کنام جیال ای برکرید بر کے کرد فرع خائی، چیف آیمان کشت مرز و بم کل دا شد تا چار کران چیل ایکان، چید چال کرد، چیل تران کردن چیل دادان خردن

كلت مظير، كول و دوك الم حل آل خرو سانی، حل = ۱۲۸۵ اجری

اخارے ای شارے بی مالی کا مرف اور تعدد تاریخ سنے عدد بی ورج ے۔ چوں کہ یہ ویوان مالی میں باسانی ال علق ہے اس لے فیس کلی گئے۔ قال کے الك ادر شاكرومان داد خان ستارج كي ستارج في سے:

تد ترد آه خال که يد فح بند و جم جال یک رفت ست مال B M Ex 5. 6

يو شد امر حل دامة داد جال

الاورد اشارا ومطوعه عدوتهم ١١٨٨٥، صلي ١١١٨٨

اس سلم عير معين الدين حسن في خالب كي اولادول (فواب وين العابدين مارف کے صاحبزادوں تواب باقر علی خال اور تواب حمین علی خان) کے دام خال کی وقات برنو یل اتورت نامد کلاے برفترے سے ١٣٨٥ ء ك الداد اللے يل-

تاريخ وفات

" ينا باقر على خال اعده كيس بيل اورحسين على خال اب تاهي بديال ير كي كرول أزاد سين الدين عن آرام يل به بي الا المات العنول فلك ويركى ولا الله الله المرب علا ألم يه الم كما الله الله الله الله اے دو جمکام فردوی، خاصلی کیاہے جہان خی دانی، بلیل شرودین

فالب الدراودية الزار الشاده وشانى قلفت دو إدباب بازيد ديدة حقيت شاس معانى مي مهور خاک تھیں و آہ شاہ خوران تفریج بلیل پرحال بیہ خرهبه ملوه کتال ملوه کرفخ عام مد وفت واقل ودهای ادیاب ویش ده السور فساحت ديعين اساحتاه راول الكب حرب الخن الرايا الأث فروليني عام كاون كلترس كان مطومات كل الشموا، صاحب كمالات شرف واشت مرى تعين ستفاد انسال ووسدار المهيد منقوم دريادل هل عر نامرادين وم مرد محد تكريد حريد في آه آه داحرتا مام استال عادة

كاتب الحروف معين الدين حسّ بنه ه

یٹ اس عظ کے جن فقرول پر مثارے کا فقال بنا ہے، اُن سے مطلوب اعداد برا مدھیں ہو گے۔ عالم اعترام اکبر حیدری معجبی معجفہ لغرول کی انش فریک بھی سوچھم کا انکار ہوئے ہیں۔ (ادارہ)

واسد السور عم مولى بهار جاوة فالب آه فالب برد أه راى اسدالله ب خلد بري كا



حواله حات اور حواثي

كالبات ع خال مليور على وكان ركان المعين ١٨٧٨ وران كتب شاء فيل نورا أركامة was all a lorger and and all and יינו שני קני אל נפנים

BE Callet

The Property

"rá

ró

200

-00

-10

ليله م ١٩١١، " هو بندي" مرف سيّ مركش شين عاطل. سليور يجلي ترقي ادب، قامود 44 121.75,000, 1 " 16 44" 440 ستد رياس في خان- خان معادر ارسلو ماه خطاب. اين سيّد في بلش. ارسلو جاد جكراول طبل 100 لدميان على ١١١١ منافي ١١١ عدد على يدا مدعد القائل فيم المركوف على ماصل كار ١١٥ يمل كا عر عل ربل کے مرسی مدیدی نیں البت کے مدے میں مر اللم ماسل کے وق کرے کے اداران PSUZE CO. V OF ECONDICE (SIATE) WELL IN TO Z LAP C BAZ LINDS

ים אולו ולל וחום (נאום) לאונו בו וללו או לאולו היום And a St. Money de rate all route alon

F . S wh & 11 H مال دوسيالي عال

(2/2 LU) ارائد باد اور مروا خالب کے مطالع لیارے استوار ہے۔ خالب ان کی فیرسمول کالمن اور جور المای ک مذارع من اور ان كالعبوس الى اور عبير مود المرك بد مدافريف كا- ارساد عاد بالى باد اور فاشل مكاد هد مرال ادر قارق على على مرك تقر ريك بفيد الدن كا مقل و يدرك كا اعداد وقال كا كالدارات LE ETTE FRE JEAL WANTE - CONE مراوی مقد روب فی عال جوره سے اب تحادی امیدی وابعت ایراء فرانات و مراست کی دون و

شراعی و اداری اسلوم (۱۸۴۵ میلوم ۱۸۸۶) منازی تاکه میری طرف سے اعتریق موانا استد و الله .

Estermonde Csince and Sid معرب مرادی سعوی متد و درس الی خان مداد کا داس مطبوط فکرے دمور هم بخداد مد مکات دولال د

مرقات والرافات والمحاسب على مرورتكار بالمركة فاللواراج والامعي صی بری م ب ک بدب یا دائسی فے و بدع کے بدائش می رک کرموال متر رب (4)

فی خان بیادد کی خدمت یمی لے جاتا۔ برا سام بعد براد التاق دوار اور بعد براد التال ليادي يكانا اور رفط ميري الرائدي فري مناه. كريا يقري 100 يريان الرادي الآل تا آ الرياح فيل و تاكد بيري المادي و مقيدت كا اعال و كريكي

م في الا تعالى مول بية وجب الى عال بادر كاسك ومثرب جيد يا ق وجيد سال ب و ح

الدكر كل المصال كا يتدي سدوام والها اور جراء ول على ان كي حيث كا جارع جاديا-בו או שונים ונו ונו או שלה אלה או שום בו או בו או

16.3 MALLE 18.

ستدار و موال بند رجد الل خان بهادر كل وجهن على باديال او و ميرى خرف س كولال در الله المراكة ("يانا دود"، مرفد سيدوي أكل عابدى المود مايد يا والى دالى عدد، عادد على التي سائى الد احاق ام - موا على التي علي علي المار الى . حاكر ومن ا حالي . خالي في -111 مقركا وكراسة غفود على كيا سه مقرعتين دول الى ركة في الول الم الما الم الماد على ايك الدو "روع" ير من كا " عراليان" الد حول " كارجم" ي كمار ١٩٠٥ على باب يكون المدين الد ور ور

ورمای علی محداد على مرا يون علواكي ور كويا وك كي سورت احتيار كركي و على سور على خال الدارا" لذي" رام ور نے ملتی کے مضمون کو جوری ۱۹۰۵ء علی قبل کے طور بے شائع کیا تھے مشمول اسری لا سے 40

'' قاطع بربان' (مطبور ۱۸۹۲ه) اور ''قاطع القاطع'' (مطبور ۱۸۷۷ه)

" بہان قائی" کو حسین تھریزی کو کئی ک مشہود فردیک قائد در اس - مؤلف نے ملت سے شن جا دکائیوں کا اطور ملٹ کا ڈار کیا ہے: () فردیک جہاتھیری (۲) جمع اطری مرود کا شانی (۲) مردد میلیانی (۲) موان الادور...

فادی کے آگار ویٹڑ اسازی کے ''بڑان ہوگئ'' سے استفادہ کیا ادر اللاسے فادی میں اس کی تفاوری و ایسے کو دائع طور پر بیان کیا۔ مرزا خاکسے کے برا اللہ کے اللہ میں درالسے مدرکسے'''ریان ہوگئ'' کا مواضعہ کیا در جنبات کی دوئل میں اس کے معاشق میں بچھ وقار دیک اور واضع آجار علے کہے۔'' ہوئٹی کر بان'' کے دیا سے میں کھتے ہیں۔

ودیم آباد دلی کلج کاشانہ چیل تصویر ویاد خاند الرس و حرکت افر ند دائیم – آگرچہ ہے بعد بودہ اس، اما ہے گڑھ ند بودہ اس۔ بنگارش مرکزشت پردائیم و مردم ہے" دھیں "کاسے سائیم – چیل

لاقع بريان (منيد ١٨١٥) اور فاقع اللائع (منيد ١٨٨٠)

آل نسلا محترده آمد و آل توریر انجام یافت برگاه هم جهانی دور آمدی "بربان قاطع" راگر شقه چهان آل سفید گفتار با ب معرصت داشت و مردم را ازراه می برد و من آنگین آموزگاری

وانتم ، بریوان خودم ول سوشت اور باتول کے عادہ خال نے غود احراف کیا ہے کہ روز برہان کے وقت ان کے باس کولی ایسا باقد تھی خان جو دکل کے خود ر ویش کیا جانا خال کے " عالی کہ بات استعاد (منابق 200ء) میں قام کی سال حالیہ ہے تھا ہے:

" قطع نه پاون" ۲ ما ۱۳ ه (۱۸۰۵ می تمام کی سال تالید پیکسا ہے: پانست جاں گوٹال وی گوم کی کہاں قاموس فاصت بلات جس کی بہا تا بہاں " رس اللاظ" سال التاست شد سکی بہ قائع بہاں " رس اللاظ" سال التاست

ويان كاترى الفاط يه إلى:

صفح ۱۳ پر خالمد اکمل خروج اداع ہے اور س۱۹ پی اعظام پڑیے ہوتا ہے۔ ''کاب ۲۰ رمضان ۱۳۵۸ ھ (مطابق درج ۱۸۹۲ھ) کو بیار پیٹی سے آراستہ ہوئی۔ ڈیل بین خاصے کا آخری حضہ درج کیا جاتا ہے

... نظيري مثال، نفتير كمال، وحبو زمان، فإني سلمان، امتاد يكاند،

فاطع برياق (مليد ١٨٧٠) اود فاطع القاطع (مليو ١٨٧١)

شین اخراند. فتا ایرولڈ متلیم سیز متھوں اور بھائی طاگرہ خانید میرول طاق البران علی شاں عاقب کی اداری عادیقیں ہیں۔ آخر چی میرول ایسٹ علی خان موج کی اوروش ایلی کا داری ادروش ہے۔

اراً فرمادان عمل آگی ہے حتاج فیل کا بداد افز داء فیل اسمال فرمان کی سلس کیلاء میں محصور افزاد حجاج کے اسمال کیلاء کا اسمال کیلاء میمواد افزاد اسمال کا کتا ہے اس کا کلت کا اسمال کیلاء میمواد افزاد ملم ممد سیخ طرف اسافیات کیلاء کیل

المان المان

لونج ازماع طبع عاليتها مجالا د و دمان شاعرتية بين سيان لرجامها را ما الدملاز كارير مدنه الدود و علمة التقطعة معزز

را مراق المراق المراق

A state from the state of the s

و مع م إن ك ميلها ويال ١٦ فرى ملى السرون ب في مرفزال ب

كالحق يريان (طيد ١٨٠٤) ادر كافئ الكافئ (طيد ١٨٠٤)

:200

یمرے حضرت نے اطفاق ہے محر سروشین خارب میں دیار کئو مجھیہ پکا جس وقت یہ لیو مزیدہ اوکل تاریخ اس کی '''ایم لوگ'' اوکل تاریخ اس کی ''' کا اس کو

مزيز كى حارجٌ ك بعد عالب كى تقرية "تقرية الا معتد" العالد ويل بين

الأس محن سلام و يم الأس محن مام

رینگ وی مهاد سلام و علی مهاد مودی بازیا: شاکسته چهید موسد سرید شده از خود ی دو و دلیل چه خامد شکلی کروانشوایان واوگرد و طرحدان راحی چند اوری نهال جوهندند عملی کمد اوری شیابان شا مه بدایان، تاتبرل ماتی طبط اراحدا

چھے ناہستہ کسیاں کم گزدیم

فالمع يريان (متدرودد) اور قاضع المناشع (متيد عادد)

ای مواد را در کاب اههار فرد اوا در بخت ربای: در قابل به بهان محر و اقباش کو جهد رمد مک باحثهایی بر فاتر تعبی فاتم قاب بی وی درست کدکت میم وات ماش بر فاتر تعبی فاتم قاب بی وی درست کدکت میم وات ماش

= جم الدول، ويرافك، اسدالله فال بهادر، تقام بنك ١٣٩٧ه

م طرفت به دو آن با دو فرایده ایم دو برد و که یاب سید آس کی داده یک می باشد این برد و ترکی با بدود بر می برد و می برد می برد برد می برد این برد و این که برد و برد و ترکی بدود و در برد برد و ترکی بدود و ترکی بدود و ترکی برد برد و ترکی برد برد ای ترکی برد برد برد برد ای ترکی برد برد برد برد برد برد بر

"عِنْ ثُمْ بُهُمِ" لَمِرْ مُعَمِّ وَلَكُورِ كِي عَلَى مال بعد عالبَّ نِهُ اس كلادرا الجيئن (لئي الحن) مويد اضافول كه ما تقرضيه واج وه ۱۹۸۸ عن اکمل العالي دالي سه شارح ادار اس بهمی خالب کا وياچه قدر سفيسل که ما تقدار وياچه عالي جديد" سه قرت درن سهد ولي عن اس کا آخری منتر درن کها جاتا سه

" چائل نم بان" کہ معمود کالی بیر خیال منصد نہ شاہ اتحال منست که دور آن جہال مجمود کا بین خواہد میرود جدی جہال خوابد باعد ور ال لود آنہ کہ ب ختا ہے چاہ کا ہے چیز بنزائی و ایس مجمود ال کہ " چائی تم بالن" چام کیادہ ہم، سیس " دیڈن کا دیائی

قاطع بريان (مغيد ١٨٧٤) اورقاطع المكاطع (مغيد ١٨٧٤)

پیزم بخرام کلک و طرز رقمش ماناست از جیزی بدم نظا دش چاں اس کتاب تاثیج بدبان بود گردید درقی کامیانی تشش

ما الله و دولج کل او معیدة خیلش دیدل کرده باتم رودن میانسد بری به و آوادن حق کل بری می امان می و دی به به می امان چیدای برا دو می امان امان می ا اینکسه این مواد مرسد آما میان می امان میان می امان می میان می امان می

کاش بر بران کے اولیا ملتوں عمد الجال کا دی اور اس کی حاصہ و خالست ش کی سماجی معرض وجود عمل آئیں جن سے خالیات عمد خاصا اضافہ ہوا۔ ان عمر حسید وقع تعلق ذکر جن:

(۱) "مرق الخط" الرسية سعادت على معطيع اليرى المابدد و بل ١٩٩٣ (٣) "المثلثية بمان كالمعارف المابد الله المابد المثلث المابد الما

(٣) معلام في " قال ملي العالى دول ١٨٥٥ ماماد (٣) معلام في الكال العالى دول ١٨٦٥ ماماد (٣) العالى دول ١٨٦٥ ماماد

(۵) "متری بران" آما احد فی مطبح مظهر المجاب، کلند ۱۸۲۵ (۲) "موالات مهاکریم" مطبح اکس المهالی دیلی

(2) "سائع بريان" مروا حيدارجم يك على أكل العالى ويلى عداء

قائع بريان (مليد ١٩٨٧م) اود قاطع القائع (مليور ١٨٩٤م)

(۸) "منج جر" تاب آب مطبح آب المسلح الحمل المعادل ودف سلح ۱۸۸۸. (۹) "مشمير جوتر" آتا اجرائي مشبور تنگير (۱۳) مسلمان و المسلمان و الم

منذكره سب بالا على يدوكم في نهايت الم اورمطوات افزايس

ر من محق برمان به تا احتماع الدومة القليف في مان المؤافر المان المدادة المواقع المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المدادة المواقع المواقع المدادة المداد

فاتب نے اس کے جواب اپنچ چڑا کھی۔ آنا احد کی احد نے جواب الجواب (جمعے چو?" کے خام سے تھا۔ فاتب کا کتاب "دریہ بائی و دور" (۱۳۸۳ھ) عمل آیک تھے۔ ۱۱ ھرکا موجود

ہے۔ اس کے چند شعر وائی شن دونا کے جاتے ہیں: مراوی احد علی احد علی احد محص موادی دد تعسیس سختارے بارس افتا مردد است

بعیاں را در زیاعاتی مسلم واشد تا چہ اندر خاطر واللے او با کردہ است تواج را از اسلمائی بدون کیا چہ سود

الله المال (المدوود عدر) اور ق الله الله الم (المدوود)

فأنتش در كثور بنكاله يبدأ كروه است با فلكل و مائع برمان و لالد كيب يتم لاب و سوگیری و لظل و خادا کرده است صاحب علم و اوب والله ز اقراط غشب على عيال والر أفران و دم وا كرده است القام مائ برنان قافع ، ي كا آنیے ما کردیم یا وے ٹوانے یا یا کردہ است ی کد تاید بران یک بران تاید فیست جز تنلیم قواش بر چد انظا کرده است يم من لابن و يم خيال محسي ما يما א מוא לצל טו כו נות ניצו צנו ויים ودان مراه خاف آورد ال بر حاه تا نہ بھاری کہ ایں بھار تھا کردہ است الله المحلي كد موزد صاحب خود را الحسيد در داش تصول شرر در شک بادا کرده است يمل ند باشد باصيه تفخ ج رقك و حد باد خالب شته تر مرشته بروا كرده است

ر بات قابل وكر يدكران احرال في اول التوى النيف ين، جس كانام اللت آسان" = اورجس كا يبلا عند فال كي وقات ك إحد على ١٣٨٥ (١٨٢٩) ش شالع جوا، مال کی تین مشویون، مشوی "درد و داغ"، مشوی "رنگ و فا" مشوی "كي ورق" اور غالب كا ذكر كيا ب- "كاب مشويل ب سعلق ب- "ورد و داغ" یں فائٹ سے بارے میں تھنے ہیں: منام اواسدوللہ خان تھی فات، او خارق کھنے:

كالح يريان (مليد ١١٨٥) اود كالح الكافع (مليد ١١٨٥)

على به آن المراقع المساق المس

سال ميلاد اوست للظ الفريب" ۱۱۳ مه سال فاتل البخر و عاب آنا"

بس عمر بغتاد وسد باشد.

:44)

(۷) " عامل العالم": قاتب كا "عاش قرائي" كى ده عن بها كف بالخد كل العالم العالم العالم العالم العالم العالم الع تعليف سيه جس سيد منتف مولوق اعن الدين التي واقع والواق بين ما تعالم العالم (عدد) كفو عمل بين العالم (عدد) كفو عمل معمولاً حيد ما يا والتقل العالم الع



وخع بريان (مفيدومان) اوركاش التاشع (مفيد ١٨١٥)

کی تھی۔ اس زائے تھی ہے نہایت ایکن حالت بھی تھی۔ وہ پڑوائٹیل کھی تھی۔ اورکئی۔ اب چرکنپ دوارہ دیکسی کی قراس کی حالت اور کی جدیدی اس بے واکئی سے کمانی ہے کہ سرکا ہے کہ اس کیا دوارہ جوکیا ہے۔ اس جس کا کم جونساؤل کی جدید ایک جو وہ الوالی کے بے کہ دیکھتے ہی دیدا کی چران ہے ہوارہ جوری فردا وروم اور اورکنا ہے۔ فقد وہ منا ہ

> اتان الدين المقتل كر الوقع بيان الهم البساط أو دين المثان الجها البساط المداكم الله بالمدين الإساط المثان المبال المساط التي المثل بمهان أم موكاً الله أكثر إلا مهان والمسئل الحق المثان المساط الم

كتارش محل ناياكدار و ب اختيار المات و معالى سيح را بلنا ؟ ، شارد وخود جز غلد كوئي بهره عدارد والطع تشر ازينك برسر الغالاستم باکرده است و معانی را مایایی بات جررسرده فحش و دشام را کد سوقان لب ماظهاد آل كمشايعه سامان داده است، واللتار لايعني را که بازاریان نیز ازان مذر تمایین بنماد نماده است. من كدادي روش فتائے والاين نمط مكانے وركے ال امرة شرقا نیافت بودم، تجب نمودم کد مردهٔ دو صد سال را کد خاکش بم برماد رفت باشد .. بهش و دهام باد كردن آئين كدام ذي شور است. برآ كينداز انساف برستان بقايت ابيد و نهايت دور است- غرض على بامروه و زعره مروكات في والتم يمد را تاويده و تاثنيده الكاشم و از سر این گفتار در گزشتم و داشن این خیال از وسید کار فرو كذاهم _ اما جون حمدة تعليم معدليان مار دوش و كرون اس خير اندیش است و کام برزا ساحب وی نیست که بر وانشور آل را بد بذيرد و غورده تكيرو- ودير ا 0 و كد مطاعة ابن رسال تاظرين كم ابتناحت وکون وریا مثان ہے استطاعت را عمونا و عروان و معان خیش را نصوشا موجب ممرای و سب از شایق ۱۲ کای است- ایل دری صورت تدیر بدای خرد است و کافی تلی ورس باب عین تصور تاجار باوجود عدم فرصتی و سے اسانی باہ کہ دری زبان درفش است، کرسی برمان بهت بریستم و سر آستین جاب لگاری اعتراشات بے جا کہ در کاب ڈکر سفر است ورهام راتا در الدين كذشت كدجواب تكاردا قائل اكزر است وحق حق معتاض واحتي المتدور حال كفتن بيند و ول يذير است و فيش كوتي آيين من بيست پيل حد تحرر نمايم كد از عيدة

كالمح يريال (مطيد ١٨٠٥) اوركاش الكاش (مطيع ١٨٠٥)

سی اهای " میموم ساخ – و داید سے ترتیب بدری کو داشاده هم کار مرآفاز اعداست بدای ایسانی " و ایسانی " و اساسی " و اساسی" دا کا افرادوده ای در برای باک سی اس ایسانی بید او می کا در افراد مرتبی برای ناشانی اید مثانی آن سیجی برای فی کرد ایسان و در اکتبر کتاب چند یا آن افراد مرتبی قرار دادداست برای برای افراد مرتبی برای مرتبی اقوال مرقب از مرتبی ناشان مرتبی مرتب

را تکیدارو۔

كا في يريان (مليور ١٨٠٥م) اور قائع الكاطع (مليور ١٥٠٥م)

مولوی این الدین صاحب نے " قاطع القاطع" ۱۲۸۱ء (۱۸۲۳ء) ش

ترجب دی خی- ان می کاکسا بی اسال تعییف ہے۔ شد مرقب در بجیل ایں طرفہ باغ ہر کے وا کرباں دا شد چاخ چیل قراف پائم از عمل آل کئوں بہتم سال تربیش میں افراغ"

''کآپ ۲۰۱۳ مائز بمی صفح ۱۹۰۰ برختم اوتی ہے۔ ہر منفی بیس ۱۳ ساویل چیں۔ ''کآپ کا مثن صلح ۲۶۱۸ کے دستا بیل طم ہوتا ہے۔ بھر ای صفح بیل محدد میک راحت کا بیافست کا درخ خواصت ودرخ ہے:

غالب کم طفر داشت به پیمومتان انتش در نقم و نیو از طی مو آثار می تا خصص سرے معامل بربان احدی تاکہ بربے "انوشخ کریان" از کئے ، محمد کے آباد قبان النین دی

ہر چھ خود حتی خود کرد آکا کے در اسد خرد حی مردہ آگا ک کرد قائل دمری بابیا صد اگار ہے کاد کرد خلہ کہ آوردہ پرد اس

همخير آبدار زبان اسين دي

شگرو بمردا بعد ای فرد می دند همی کار از 3 آید و مردان بیش ک آیا و خدده همی احباب بماند از بیر انگام مهادا کد در که محمعی آبیار قبان ایمین دی

هیچ آبدار زبان امین دی موتن نماند تاکد خاصد به نیک بد صحیاتی بم بخرد کد آید به دد د کد میمان صاف صیر جمن بخیر امید

طعیم آبیار زبان احتی ویل ایک تچ فعامیت بخرج کل به فاطت در مطبح مزیع بیمال متن طی یافت واین زما و درے زشن کا فلک شخاطت ، با بریخ طی دامت اوی قرب تر در یافت همیم تبدار زبان احتین ویک

قائل بريان (مليدسه) اورقائل الكافل (مليد يديد)

منو ۲۰۱۹ پا''تالاید'' اس که بدالارام بدایری فهل بدانگلس به آر کا کاری جه منوستا که آوی گاری با بدان که آن کا کتری داشگا می آوی ماری من با او ب به ا'''اب و به عزشکا (۱۳۸۳ها) اس که بد منوسه نکه '''تلب قائل التالی'' به بدان که بدر این که بدو این کا ''نازو المین'' به کست میر'' کاری قائل'' به بدان که بدو این کا

بدر عی شمان "علی التاطق" علیهات کافید را کر معتد ساخب شاخد آخردد اقدیمت نامد الل مرتب ساخد می خات سمانب شاخد الدرال موداد و ایزانش به باسته چه طی دری شمل آخذی امرواز برایش بست و جهام با درای الادل استار عقدسالست در مشیخ مصلالی دادل با بخام باده اینی الدرال خال منی افغار او بریکیم

کی برای طمی برای به این الان که تم معلی به این برای که این برای به تاریخ به این برای که این برای به تاریخ به ت

20 يان (مليد ١٩٨٠) اور 5 في الكافئ (مليد ١٩٦٤)

ر حربا اصدافً على حالب طو برتاب "بها و خال" كر في المستوالة على و به سربها من خال و به المستوالة على و به المستوالة على و به المستوالة على المستوالة على المورد على المورد يوم المراق المستوالة على المدود علم المورد على المستوالة على المورد المورد على المستوالة على المورد المورد على الم

استان العقدی الدیجات علی الب سے مستقبیت کے جواب شدی افزای سالیت میں میں استان المدید میں اور سے متعالی میں میں ''جادرے'' کا افظا استعمال کیا۔ موسوف نے ''جادرے'' علی خات کے مقال میں میں استان کے مقال میں میں میں میں میں می خات ''دیکار خات کی میں متصلے جین'

مولی اعلی الدین کی کماب ''واٹی الفائع'' کا بجاب مردا ئے گرفتی دیا۔ کیون کہ اس بھی فٹی اور نائل تھے الفاۃ کوسے سے تھے ہمکی ہے کہا حضورہ آ کی سے ٹے اس کا بھائی گھیل کھیل مردا نے کہا ، اگر کافی گھرما کھی اسے لات بارے قر کی لات کار نے کرون جھی کا

علاسائید الدستید العد حسن ترقائی و شاکی مردا خالب سیختلاس اور قدروان و دستون عمل منظمہ "مریان چائی"، "چائی که بالان" اور "چائی الفائح" کے محاوات کی جد بجد بھی اس کے بارسے عمل وہ خالب سے ختل ندھے۔ موصول نے فرکر کرکانی اور "جابکیریک"، "بھار تھی" اور "فرونکی رخیدی "کے حوالے وسے بیران فرقائی

لائع بريان (ملدودود) ادر كالع النائع (مليد عدود)

W13858

4800

کی اصل عمارت، جو دستاب ہوگی ہے، یہ ہے:

"دبیان حاج" " کاوالتین به "ی طرید هدن و مطید گردین "باشد به دوابر اصلی کم اداران تحقی با در اساسی کی فیصد "جایو کر باش از ادار تحقی بی سیخی می آباز در اساسی می ادار "متین کام جدی عادم در اس خدید ام و در شکل خدید واحد "میانی احق" کی کرد از درای می نقیده ام و در شکل خدید واحد "میانی این کام کم کم کم از درای می خدید اما می نام بی می داد سر ای کام کم کم کرد از درای و خواید کان اما می اما شکل بی در داد سر ای کام کم کم کرد از درای و خواید کان کم از اما شکل بی در

> اگر لومید الای در باد کرم پرچتی در جهال آمال کرم

م محلم بم اکون باد مرم

کیل تا اور جهال آواد محردم "جهانگیری" و در "بهار نگم" است: آوازه میت، همیرت و بدری معنی بالقد انگندن و آوازه همدن سیدمی مشهور و حضارف شدن و در "ملریک رشیدی" آوازه بمینی میست و همیرت.

فرقاتی مردا خاب کے خیال سے متنق نہ تھے۔ خاب نے اردو میں یہ جماب وا:

رائی فر مرکائی نے تھا ہے اور اس کا قبل سند عمل ہے، کین معلم رہے کہ متلاش الراہ تھم و زروق بعد بک کہ کے بیما - حافزین نے ترک کردیا ہے۔ چے جر و مردا "البر" کو

قاطع بريان (مليدين ما اورقاطع القائع (ملير 144).)

"اوہو"، اور طرف کے مترادف "اور" بوزن "عور" لکھتے تھے۔ عافرى نے ترك كردا۔ إلى ش كما كيول، يہ يوركواركاك م ك كيد ك يور مالل"ف" صدرى غور اونا _" انادا " "مادش" ادراس ك قاريت ين ما قالى ك بال كابل" عاصل بالعدد" كاستن" كا ادر" فكاش" خير ك شين ك ساته تافدكا عدنداك مكر مكرم مكدنداك فاقال لي لك مهت اساتك في من من من من على عن الدن الدن الدن ك ساته تا كل كافر ماك ركوكا؟ يقين ب كدند ركوك اب ہم د مافع ہر امرائل کریں کے دراس اور خاص میں تج كريحة بل- المد مخفر، على في مانا " والله العالمة" في دوسو فاقرل على الكر المحاش وفع كا - آكم كما كر - كان والم احتراش ہی اس طرح کرسواے ایک فض کے دورے کے کام ے ستد در مطے۔ واو کا طالب خال (طامستد احرص، فرتانی شاكى (غيرم) مطيوم" فادور" لكستو ، مايت جوري ١٩٢٥ء مضمون تار سر في جاد دري مقال عن قال ك اي المده كم ياب عد كالكس بحى شاقع كما كما سه-)

کم یاب علا کا علم می شاخ کیا گیا ہے۔) . ''اونکا، خاک'' میں حاتی ''قاض القاش'' اور اس کے مؤلف کا نام لیے بلیر

گھنے ہیں: عمل سے کا کہ اور درا کے کے مواف یہ یہ "جوائل ٹریان" کے جانب عمل کیا گیا ہے اور الرق الدول کے المام اللہ اور الدول جانب مرک کی جائی بھر جوائل کی امنے دری 7 انجاز الرق سال عدد المال کا روز الاکار الدول کے الدول وق کے مالین المال کے اللہ کا عدد الدول کے الدول

قاطع بريان (مغيرود يكار) عير قاطع القاطع (مغير يديدر)

(PG , PT , P) , 12 th pt

السل عمل عربي حافظ التواقع المورك بالله على الملاث " يهاي التواق" الد اس كه مؤالات الاستحداد على التواقع المورك الاستحداد الما المدادات على التواقع الدورة العربية و مؤالات الدورة التواقع التواقع الموركة الموركة المدادات الموركة الدورة الموركة المدادات الموركة ا

قاشع بريان (مليد ١٨٠٤م) اور قاشع الكاشع (مليد ١٨٠٤م)

ھان کی تائید میں دون سمایوں کے چھ ادوائل سے کھی خامل سمایہ کیا ہے ہیں۔ خالب خود کو محقق اور مؤتب بربان کو "بالل"، "باج خا" اور "الو" قرار دیے ہیں اور فقارت سے کیا چھ ہیں کہ:

" يريان زين فارى چكوند تواند وانست"

یکس اس سے بریان نے بھی محق صدنے کا دھوای تھوں کو یک کیا ہے۔ یں کہا، عائیسے و فرچک بھی جانبی اور فرچک رجیدی سے موٹھیں کو محل مک کو ٹھوں کو تھی۔ ھے۔ وہ کام باعدومتال موٹھیا کہ کیا گارے میں ہے۔ ان کا قرال تواکد بیاز کے چکھے ہیں۔ (''ام و بھٹاکہ کیا ''کام ماہ' موٹھ کے بات کہ بیاز کے چکھے ہیں۔ (''ام و بھٹاکہ ''کام ماہ'' میں معلوں کے بات کہ

یاز کے میلئے ہیں۔ (''مود ہندی''، س مهد، مطور فی مبارک علی، لاہور) عالی نے بھٹ''18 فی کہی'' اور طفوط وقیرہ میں''وما تیز'' کو میر کے طور

ی امتثمال کیا۔ وہ تفدیحی کی دیدے "نشانج" کومجھی آمائی اور س کے نام قیاد حزیم کومجساد مسامان ملتھ تھے اور ای منامیص سے امید کو تناعالی وہاہت کے باصف مسامان عظیم قرار وسینے تھے: وتصاد کر پھیر اسر کی بائیم مرجھے روز آمائی بائیم

کے کئر ساتھ ہے کہ جات کے ساتھ کی جہا کہ انسان معظم یہ کامال کا کہ استعمال میں جہا کہ الحال کا کہ استعمال کے سک مجھور ہے کہ کہ استعمال کی انسان کی انسان کو انسان کی استعمال کی استعمال کا کہا تھا کہ استعمال کی استعمال کا کہ مجھور ہے ہو جال استعمال کی استعمال کی استعمال کی استعمال کی استعمال کا کہ استعمال کی استعمال کر کے استعمال کرک کرمیسکم کا کہا تھا کہ استعمال کی استعمال کی استعمال کی استعمال کرکھ کے مسابقہ کا کہا تھا کہ استعمال کرکھ کے مسابقہ کی مسابقہ کی استعمال کرکھ کے مسابقہ کی مسابقہ

عَالَبِ اسدى طرى (متلى ١٠٦٥) كانت قرى بياد اور عيم تقران باء) (متر في ١٠٠٥م) كي فريك كو كي اوسيد موجود يحت شيد كيترين كد

قائع بران (مليده،) اورقائع الكائع (مليدعه)

آن تک فریک لادون کا داخذ وی بینا اور اختارتی لفظ و معنی کی افت ش راه ند بانامه ("مور بندی" می ۱۳۳۳) ماک کو "مرمه سایدانی" بادم (بریان کا ماخذ) کمی مشکوک نفر آتی ہے۔

"قاخ زمان" عن کھنے ہوں کن

می آل چدادم کر بچا میرویه طبیلی فروغ افزاند پیچم این و انتصاد الا در آل مرده طبیلی کرکرگیایست میدیم بدی، ایم. پیشش ر مناسبی فر کر اما یک اداقال آداده در دهم حودکیی و پیشش میروی آل دی و یک دارید شدگشت کداند بر مادند. مردد بیش دی میرود با فیک لیز در اما میاری کی در و زان قالب

مرمه بدی دئی رسیده با بخدگ این رساسهایدی گرو و نباین کاف از آئاس کی "حوضید رانح حروف کسد"بریان کافئ هی ادرمطیور شخه" سیسموقان سے چندسال قبل ایک ملسم معمون مرتقب کا پر بیکنه "وافئ" استاسکا و اور بعدا "طروز" سری گر

آب کے کسائن مواصل خواب کا بہا بیک افزاد انداز اور اور ایدا انتیاز اور ان کا بہت بیل آب کا بہت اور انداز انداز ا یمان کا آب در میمن میں ان ای ایر باتی ای اور طوع کی باتی ایران انداز اندا

عالب (مرزا اسدالله خان) بنگام تورد دو تا بر بان خود بسین عاب مودود مقالمه وهی باخ تلی قرار کرفته

ین فال کے اول کا اول کے آئیں کہ ان کا ترقیب کے وقت قال کے وہی افغرامید عیم مدالید فاقد اس شخ کی جدے کا اور اول کا علاقی پیدا موگل ہے اور وہ یہ کچھ ایس کہ ایام خدر میں قالب نے اس شخ سے استفادہ کیا تھا۔ قالب نے

يم إلى (مادر ١٨٠٠) اورة الل اللافع (مادر ١٨٠١٠)

" چائی تہ ہاں" کے پہلے ایڈائن سلود ۱۸۹۲ء میں " یہ ہیں قاطی" کے سی سلود ایڈائل کا کُوَّلُ آکرائی کیک و و ماسب ما کم دائد بروی کہ گلتے ہیں : '' اس و اور کا کی کھول میں چاہیے کی " " یہاں قائی" ہم ہے '' ہالی گائی اس کہ نمان و شکل کا خال در " اور و دول " میں ہے۔ '' افتاحی کم بال '' کے میں جائی جائی کا میں ج'' اکثر کا موائل" میں ہے۔

"عرضی نمه این که باین" کسی عالی علی، جزارهٔ یک دارایی" که بایان" که باید ۱۸۵۵، یمی دهلی میں جها ها، هات که که کام مرد" احتوات کا بیشد میں افزوجهم مردا کید کا و کر اس طرح کها جزار در اندازی قامل" کر جهد الادام علیک در مکانته رهنج تجدم میرا کهد و

ر بدہ چھانی کا اندی و دستوں کے دیک ہو جہا ہے۔ مراق باری کا اندی و دستوں کی میڈا نہ را با داخل میڈ طور تھا است آخر درستریدی ان بیان کا درائی کے بہان مودد کہ دہ طالبے واقعہ اند (''افتائی کم بان') میں اندین جائی میں اور دور کا میں میں میں میں انداز کا میں کا کہ انداز کا میں انداز کا میں انداز کا میں انداز کا میں انداز کا چھانی چھی میدادود صاحب مرحوم اس کے کو کسی درک کے جمرا انداز

عالب فے ایشا میں جو تیز ویکھا تھا وہ در تدین رویک تھا، در تسریر حمدالیور ایک تیرا تو تھا.. (جر) وہاں قرام کی میں) اوبارو سے آیا ہے۔ ("محیداً، قالب جبر، الاہور، سٹو، 100، مطور جوری 1919ء)

با ربدتان ما توقد ملکن دارستدی دراس ای ترسی برخان ما توب برخان این از موفق این می از موفق این از موفق این است.
در افزون بدور از خمیش برخان برخا

"يربان قاطع" لورهم اعلم ساس كاعساد ي ين:

" حوالت ۱۳۰۳ و وکال انتخاب کا به به مراب شیاست کون دیک سے طور پر به هو گاه و بخش کا بدار میدول کا میان سد عسوال میزان سیا حد کار خواب نا حوالی ایجاری میرای خدارت شده میزان میرای میرای میرای میرای ایکان می آمید با بدار این ایزان شده ایرای ایرای میرای کارگی که رسایت میرای میرای میرای که ایرای میرای که ایرای میرای که ایرای میرای که ایرای که میرای که ایرای که میرای که میرا



پیزہ موسیق کے در ایو بیسٹ کی قام بربرو ایشوں مقابل کے فاقیہ ہے کار مردہ تا ہی۔ اس با بنائی میں یہ مسلمہ وہ کا بندگیا تھی بھوں کے بیٹے اور میں اور کی میں دیواند کے برے بھے۔ ''امدر سنظے'' میں افریک کے دیم فاقی کے سعود دخوا مدیدی میں میں آج کو میں حال کے شیاد نائی میں امراز کے اور ایون کا میں میں امراز کے انداز کی انداز کی میں میں میں امراز کی امداد کی میں میں میں میں میں موم کی میں امراز کی میں کا بھی ہے۔ والی اداروں کے اس میں میں امراز کی امداد کی امداد کی میں امداد کی امداد

وال سی کے آب ہے گل جرب آن و عاصل کا الدمام مدا شیر میں المحدد اللہ بعد ہے کا ہے مدم و حام مدا کے حافظ بیب الحل کا کہ سر پہ اللہ بات مام مدا چاکھ کی حافظ بیب ہے مصل کا گ

"אין זה ילה כך או" רייצי בניליי אם זמניינה ישובי מנו "עובי" בר

مرق کا کام جارہ ہیں۔ سید کومیں علی معرف (() خور شاہ ہیں۔ مرق کی ایک حرف ارتاج میں خوری امزان '' القدمة ہیں'' کیمید المائل الکومی بادرہ کومی ہیں کہ حقوظ میں اگرے ہیں ہمائل میں اس اور طرح الدور الدیمی الم اعدر میں میں حال المائل اللہ کا تعدادی الدیمی کا اللہ میں اللہ کا الموادی الدیمی ہیں ہیں۔ ہیں ہیں۔ محلف العداد اللہ کا اور الدیمی اللہ الموادی اللہ میں اللہ میں اللہ کا الدیمی کا الدیمی کا الدیمی کا الدیمی کا

تلفت والبيد علي واومراق التموا موادا بيسف على خاص من بحص، الماكروجم الدوار اصعاف خاص خالب وافعل بذرب بين يشد مثقل موادك مجرستين صاحب مجهم سفي مصطفال والتي وفي يوفون انفواج كالجاء تفواه ودين بيه.

ور پھیدے کے لیے دائم کا مطون "مروا ہاست کی خال موج بدای کا علیہ کام" مطور "شاور" بھی اندان مان علی ہو۔ Pric روین خات کے لیک ادوار جو کھی کے (کوریٹیل ۱۸۵۳ء) کی ایدار میں کی خات کے

" با الدولاً العالي" كلما قال. بالاستان البيروط التيمير علي " الدور الثارات تحقو ادو دومرات الدول من والباط الله " تتوجع كل الدور برانجي كلية بن بوطول ركفة الله الدور كما كان التلك الأفوال على الدور الكور 1948 م كان كرار والميا

سطانوں علی فرکٹ کی گیا۔ اس میٹی نے ہم فراوت کے ساتھ اول کی افکاد تھوم برسے ہاں میزوں سے سیجھ ما افاقال افلاد علی بعد اللہ تھا جائے ہیں۔'' افراد علی خطر اول ہے۔ بیٹیو '' کا تاہ میٹل ہور آئی اساسے اس طول حصاف (1) ویکر 1444 کی کواسل کے میں ہیں اسسے۔'' ''ستجھڑا'' بوٹول کی افراد الاجلام میں کلے میں ایک مدرس آمور الاول کے اس بھی باول کی اس 1444 میں

ر و اُورِ اُولِ کی ساوال ہے کئے کے مرکا دل مدے میں مدائی قاری مز ر اور کا ہے۔ ١٨٦٥ و می افسوں کے "متری مہان" تائی کی جس کا جانب تائیا ہے "کی کافی" سے میا۔ کمر احد کل نے جانب الجانب

الله عوان (طيد ١٨٠١) اور قائل الله والميد ١٨١٤)

ا الرقع بور" ك ام س كف بعد ١٨٦٨، عن كلك عن المائع عند موسوف كا المثال بدر والا المائي وود المائع وود المائع وود" كل المائع والمائع المائع ودود المن المائع المائع والمائع ودود المن المائع المائع ودود المن المائع والمائع ودود المن المائع والمائع ودود المن المائع والمائع ودود المن المائع والمائع والمائع ودود المن المائع والمائع والمائ

٥ "لا عراد" عود على عود "

۱۲:۲۰ کلید فرس استانی طوی کی اس فریک کا قدیم ترین مخلط کلید و بیترم ساعت (۱۳۰۰ تیم میر ۱۲:۲۰ کارل ادران (Paul Hom) که و تیم به اقت اس کے عدود یکی بیش است یا سے انتخاص کے سات فرائق کیار اس یک کل ۱۳۰۵ لائٹ ہیں۔ اس کا ایک عمل افر اقبال انکریزی مجمع بی فی میرش میں

یری کار به کزد: چه با در این می ماه ماه ماه به این این می این می و بروی بیروی بیروی بیروی بیروی بیروی بیروی بی بیری کار به کزد: پهر بیروی کار بیروی که این می که این کار بیروی که بیروی بیروی کار بیروی کار بیروی کار بیروی کار اصافیات می اصافیات

در الاحداد من المحافق كل الدولة في المحافق المحافظ المحافظ المحافظ المحافظ المحافظ المحافظ المحافظ المحافظ المح المحافظ المح

"الل عن الرسعيد الدين الر المال مثل واحظا"

فردنگ مرون میان کر محدود ندنی سند پیش مول دیدی سے محک اور مواق سے ماجھ مرف کی اور ہار پیر مدال پہلہ اے مرکز افز واقع کال جواق نے بارے اجتماع اور خوب صورتی کے ماجھ واقع کیا۔ مرورق بے ملوی حروات بھی نے مجامعہ دون ہے۔

. محق الدين اومدي الميان / مرر ميليان / فرينك، 4 زيار بيشي و حاجي محود بدنري. مرف في المدين الميلود من الورائي والمرائم كوتتوان سنة يجيها فنا.

مضمون کی اوری کے لیے ورج والی کابوں ، اشیار اور رسائے سے استفاوہ کیا گیا:

" ياخ دوداد" مرفد مند وزيامي طايري اسليون بالإب يوني وديل، لا يوره - عاد " مندند التار" تعول منزوج الإركسية ١١٠ المارية

יישו מצור שנושל מונא ליו ביות

مَا عَلَى يَرِ فِانَ (مَنْهِور ١٩٨٨) اود قائل القائق (مناور ١٩٨٥)

" إذكار عالي: عاتي، مطور شيخ مهارك على، لا يون ١٩٣٠.	
" قاطع أو بال " مرشه الامنى عبدالودد	
"بريان فاضح" مرقبة واكومين الدين، جاب تبران. ١٩٦٣	
"بريان قاطع" ، مرتبه في اللم تصنول ، ١٣٥١ هـ ، مُلكة	
" آ يَنتُ طَالب " صليف المَنارُيش وَسِإرُامش، وفي	
مجے خالب ا' مرقبہ بروفیسر الارائد بن اجھ	

عَالَب اور رساله"مرقع عالم"

عیم محر علی طبیت اردو کے معروف تاول الکر تھے۔ تاول الکاری بیس این کا نام موادی تذر احد اور سرشار کے آتا ہے۔ الدول نے کی تاول العقیف کے جن جی ے کے کے نام رد اور جرمی، تحس مرورہ ویول ویوی، محداد ، مام عاری، جعفر و متاب اخر وحید بیش جول انگریزی آلایل کرتے ہیں۔ مثل "الل كا سادے" جورائدر ایکرو کی کلویترا کا ترجمه ب- ویول دیوی اورجعفر و متاسه تاریخی باول بی-مريل هريمي كيت في اور عديب اللم كرت فيد ل سيّد على عائل حين تليية بن: مولانا عمداللير فرركي طرح برووني كالمتيم محطى طبيب بهي وس دمائے کے مشہور تاول کار کزرے ایل۔ این ووقوں حقرات کی زعد کی شی اردو دال عقد اليسوال اور دير يول کي طرح شرري اور المينى محرودول على منعشم تفا- كولى "ولكداد" باستا تو كولى ممرقع عالم" كوتى "ظهامة" كو سراهنا الو كوتى "عرب" كو، كوتى "عرب ورجنا" كو يوسانا و كولى "جعلر و عناسة كو، كولى "حسن الجلها" ك خريال محاتا قر كولى "فيل كا ساف" كى بكولى "منصور مويتا" ر جودتا ، کوئی " محفرخال والی والی از بر طبیت نے ای مقاسلے

عالب عدر بهال سمرانع بالزو

اور مراجع پر اکتفا فیمل کی، دو معاشرت و اصلاح کے میدان بھی مجی دوڑے ۔ انھول نے دمکن سروہ " بھی محق کی سرکرمیال وکھا کس اور "کورا" بھی محلہ بیکان کی خرورت کتابر کی۔ ج

ھی سے کا ماہت وانکل آوائی میں میں حقے وہ ہو راف کے درجے داسا ہے۔ ۱۹۸۸ء کی اور کا میں کی میروید کے افزائل کی انہا ہے ہے جائے جد کی حل اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اردر الدرجے کا اور اس میں اس می اور اس میں کی افزائل میں اس میں میں اس می

راقع والحال مي دول شد بسب بدران و عاده بري كتب نبات هي الحال بالم دورات ما المنافق مي دورات ما المداري من كتب المدارية والكوارات المدارية والكوارات المدارية والكوارات المدارية والكوارات والمدارية المدارية والكوارات والكوارات المدارية والكوارات الكوارات ا

" مرقع حالم" کا ساز ۱۳ ساز ۱۳ ساز ۱۳ کا می حرافت برشط می خواصورتی ہے ہے۔ چیدل کھی دوتی تھی۔ شق ۱۳۸۸ سنگی عمر نیمی بچاچا خاند فی صلح ۱۱۱ سائر میں تھی۔ اگرے ۱۳۸۹ ساز ۱۳۸۰ سے کا جیسے میں ملیج ساتھ سے ۱۳۸۵ سائی ایس ملمون "مرزا" اسروائی شان جائیہ" سے محافظات ہے چھا ہے۔ مشعون ان افراد آریا آوال والی کے انداز میں بھارات میز احرافی فائل جائیں اورائی کے جھا سے مشعون ان افراد آریا آوال اورائی قائل بھادار عالب اور رساله "مرقع عالم"

نوبر ۱۸۹۷ء کے اوّلین شارے کے سنی ایس کی نے "مرقع عالم" کا اعتبار ویل کے الفاظ میں شائع کیا تھا:

"مرتع عالم" (جرآ تھ بری سے جاری ہے) اورو لڑیکے سے اگر آپ کو شاق ہے اور ملمی مضایین جو من و مشتق کے دیگ میں اور یہ ہوتے ہوں اگر و کھٹا چیئر کرتے ہیں تو آپ ضرور" مرتج

عالم" کرایک نظره کی لیں۔ "مرقع عالم" بایت انجست ۱۹۹۹ء کے سئی 12 جس نیر صاحب مستقب "قبذیب" کا ایک خارماسد کے مستقل میں جہذ

> بد حلیم - جر کی عبت کے مرام جرے اور آپ کے درمیان دائر الى دو قريب قريب "مرقع عالم" كراى قدر نافران ير ظاہر ہوئے اور ای بنا ہے احماب کے مجود کرتے ہیں کہ عی "مرقع عالو" كريم بوصالة كى لسعد آب سے يحد كورى ... يھے معلوم سے كدآب عيم اور ما وقت اور ماست باز اور ساور ے زیادہ یاکس کمیلائے کو ٹال للنا جائے اس ای سب ے الله الله الله والتول كوفتد اى قدر جاب وما كر الل تعق اوكرآب ميريداس خيال ير دايدوني فرماكي جو"مرقع عالم" ك دريع سے يل آپ كى عدمت يل فيل كرتا يول دوفنى كوفش ي دين عل سكا الله الله ماس ي ك الك لا بريري قائم موجو بالكل وقف مجي جائد اس كالتكريزي كون؟ علیم جر علی خال اور کون! وہ الا ترری برمبر کی خدمت کے واسلے طاشررے گی۔ بارہ سو احباب سے یکو زیادہ "مرقع عالم" کے ال وقت كاكم اور قدروان ين . اكر في الش ود روك ماه وار

یسی اس قری اور کلی کام وی قریجے۔"مرقع مالم" کا تم برصادیا جائے۔ محص اپنے احباب کی راے گئی ہے۔ میں الدیخر کی جائے ہے کیل بول ...واشکام

اسخام احرفتی – از فرند آباد، شلع دفی – ۱۱ داکست ۱۸۹۷ء

ای طرح محد علی طوب این رسالے" مرقع عالم" مطبور ۱۸۹۸ء جوالا کے عارب میں صفرے میں ادور عطف کے بارے میں تصف میں:

نواب سند احد فقع في ١٨٩٥ء عي "اردوب معل " ناي رسال اسے اوالم سے جاری کیا۔ ایٹھا جی اس مرے علی ایک نادل (كولا) كا عي سلسله ماري تقار بعد ازال اس عي على اور اخلاقي مشاعن اور حربی تاریخ ل کے ترقیے بھی جیسے ہے۔ پہلے اس رسالے على اورو ناول " كولا" جيا تھا۔ رسالے كى تخابرى حالت السائي، يميائي اور كائد كر اشار ي يمي قدر دائي والى تطرول ج مح وحين كى عادى صور بعد عدم فيل، مالاند أك رويد الادر يروالى ك ايك معود طع على سي اور ير بايس اواب اوبارہ کے واراد ان کے برائیوٹ طالات سے جہاں تک ہم کو والخب سے ومال تک ہم کہ کے جن کہ اٹھوں نے "اردوے عطے" کو این سمی واتی اللے اور برود کے شیال سے بھی جاری کیا نہ ہوگا اور نہ شا کے فضل ہے اور کو اس کی شروریت ہے۔ لگ وہ اس وراید سے است ملک اور قوم کی خدمت کرنا ماسے LUR

تیرکا پرمشمون محدالی طویب نے "مرزا اسدالله طال عالب" سے متوان سے اسپند رسائے "مرجع حالم" میں اگست ۱۸۹۱ء کے قالب میں شائع کیا تھا وہ معلوات عَالَبِ اور ومناله "مرقع عالم"

افزادہ فیامت دلیس ہے۔ ''سرخ مالاً' کے بہتے ہند الحقاق ہے۔ اور اس بھی فات بے بھشمن ہے۔ اس کا حالاً ''آلیائیا'' کی بھی کار کو اس کان گائی کر کو اسد اور اگراف کی کہا کہا ہے۔ اور اس کر الحقاق کی الح الجماع سرت اور حالاً کی ہے کہا کہ میں ''اس ان کی کہا کہا ہے۔ یا دیسے کر الحقیق خات بھی الحقیق کے اس کا میں کار کار کے اس کا کہا تھا۔ ''جہ اس کی کہا کہا ہے۔ یہ دیسے کر الحقیق خات بھی بھی جہیں۔ علموں سے پہلے تھے۔

> کر پال یک داد بد موبق رم اد مرسید ادا چیل به زشتی باز تمکد از خاک مدخو و هطی دقدم اد بی سدست آنجد د اداراد اطلاح آنجه به نظر می اداراد المساحد بر می که کر میکنگ بدت یاز سیاده دد پیدرش اد شرفید به تیم اد در میده چیل بیتر و می باز مشاها در میده چیل بیتر و می باز مشاها

تا بهره کش ملی اللاک يو مر

وارم مجال کرے پاکیزہ فیادے

بادا کنید دست من و بیشت دهم او تیر ک سعة و مضایش "ارب" الداکه و امهسر" تنکستی و فیره معیاری رمانون بیم مجھ و پکیشکا اختاق به و بسب هیچا ان کی کوئی تعییف مرتباب و پروکیا۔ ویل میں کھر کئی طبیب کے "مرجی حالم" باید، اگرے، ایسان در موال

المما) سير الرفيع أير (الميار الردو عطف") كاستموان ورج كيا جاتا ب-

مرزا اسدالله خال غالب

را المراق و لا الله القوارات بيا - اس بكل مجعد سد سال على مجعد سد سال المراق الموهد سال بيان مواقد سال بيان الموهد سال بيان الموهد سال بيان الموهد سال بيان الموهد الموهد سال بيان الموهد المو

انکستان کے شاعر ڈراکڈن، کیٹروایطائیہ کے فیسو، پالویرکیسی، فرائس کے

خالب اود رسال "مرقع حالم"

اب تازی شده محرح بنیر بالان

اب ورا اے ادوو شعرا کا حال مرمری تقر سے دیکے جائے۔ میر، جن کو " خداے افن" کا سھا خطاب دیا سمیا ہے۔ کیا تھے اور ان کی عرص طرح سروری والی ے استو باتے وقت جس قدر داغ جمع على سے مجرا ہوا قدا اس سے زیادہ اس كى اللاس اور الرستى مرى مولى على _ غريب كو يوما كران مى ند بال- الرساعي بر كارى كرايركى _ انكاء الله خان، سووا اورسب سے زيادہ وولى كو لي جي كو باوشاء كا استاد ف كا يمى الو ماصل فقاء جناب ووق كى مالت بم س يوجي كد كم طرح كرى اور وه من قدر الى شروريات سے قارع اور مستنى تھے۔ اگر يہ سي إراقيم دوق كو ويصف كى نوب فين آئى حيل معتمر وراقع سے جس قدر بيس معلوم موا وه اى قدر ے کدان کی عرفیایت لگ وی کا صالت عی گزری۔ ان سے الفع تقر كرى ميس مردا خالب كى طرف متوقد مونا جاب- مردا خالب ك حالات كلين كا میں بویہ ایک دورے رفتے کے سب سے زیادہ فق ماسل ہے۔ میں مردا صاحب ك زيارت كا شرف و حاصل فين بواء جس كا الحسون بي المين اسية بزركان كى زيائى ان سع والقات بمين معلوم موت بال - بن كامخفر بيان مي اطف ب خال ند موكا-جى مندى اير ضروع سے تك وفتر زمائے كوائى تو بيون سے والدو د الد مناع رب سے اور مر دنیا کو چھوڑتے وات آکدہ کی کو اس کے لاکن د مجھ کر

منداق عی بد کرے چوڑ کے تھے۔ اپنے دار عی مردا ماحب نے اس منداق کا

هی کیوا اور هده همل که مرااند این مدیر به این میذک قدم دکد ادر کا بهضی ته در انداز کا برخی قر دید نده گزارش این که برک داری کا در کار خوبی این برای مرافز این میزاند کا در افزار کار میزاند کا در این میزاند کار که که این این که میزاند که میزاند کار میزاند که می میزان اید خوامی این طرف بهد با شده سرح و میزاند که میزا

مرازا صاحب بہت کا میرے مادہ کی ایرے مادہ یورگر ہے۔ خال اور چر دالویزی ان کے عوادی کمدگی۔ بچری اور میں اصاحب والی دواجہ لوارد ای دوات پہنے کم جو ہے۔ کمی مواد صاحب کی خدمت شام میاستان ہے۔ کے اور مواد صاحب کی این ہے بہت محدث کرتے ہے۔ اکا فوالیا کرتے : ''منع موادی اور ایس ایر کی اطاری مادہ کی مادرے دادا این اور شام و دل

عربين اول يا الموسى المولاد الول يا "

را ما حتیه با ممان ولی علی بل مدن کست می های دارد به هم گرد و این واحد یک برای دارد به هم گرد و است به می واحد یک به موسید کسید به می گرد و هم گرد و اصفی به می گرد و به می گرد و اصفی به می گرد و شده هم گرد و کشور به می گرد و گرد و هم گرد و گرد و

ہے کہ کرکرہ ہے ایک میانس ہی کروکر او حمیاء ادال کین ہے۔ کئل سنہیال، بابنا کا بینا ان ساحب سے مکان کہ بہائیا۔ کنڈی کھکھنائی۔ دودازہ وحمد حماج اور بدہراتھات چیچ فاہ کنڈی کھولا"

ہا۔ وقد کرو گرامہ آئیاں کرکڑائی اور مذہم آواز نئی جماب ڈو کھے وہ است وہ مارپ کھر کئید گئے۔ آخر 25 و کمیا ہماؤا آئیاد آئی ، وڈکئی قریب لاڑے لیاف افواکر وکے اور اس کی خوجیہ آئیا، اول است افغانی آ رکھا، آپ چھ چاہے جہ اپنے کے ایس کا بارگ ہے۔ وہ صارب نہ کئیے۔ کم کر بچ بدائیا جا اس ہے۔ کہا ویکھوٹا، یہ کما موالیا ہے۔ ایسے۔

مردا خالب ایمک ترک تھے۔ برے خاعاتی اور فریف بزرگ تھے۔ چال چر ایک قطع ش آپ کیست چی:

احکم الا عام الآلک در قای لا او چدیم

الان حوال میں بھی ہے کہ کہ اور اس کہ میں کہ سرار اصاب ہے 3 کہ ایم اور الدون بھی ہے۔ کہ ایم ادارہ اور الدون بھی ہے۔ کہ ایک ایک میں اور اس کیاں میں بھی ہے۔ کہ ایک ایک اور الدون کو ایک میں اور الدون کی ایک میں اور الدون کی الدون ک

لااب مهر نمج منویار چیر را ماهل بیمال پیست و قرب کلیم یاد ایک فهر چیود کرکلها به: بردم ترا منطوعة راد و به بریم الس درم الایم معاصد و قال ندی یاد جد آمام کلی سک من المدید آمادی که بد الدی به داد این به لیست به من المدید به من به این به این

اگرچ مردا صاحب کے مشتقدول کی فیرست پر آئپ کی تفویخ بنگی ہے۔ گر مردا صاحب کی طالب آئپ کو ایب کل جارے ستیم اود تینل رحم می نفرآنے گی: گفتہ تیست آگر ہے مرد وسامال رقع

کا نال جاں گاہ شینے کا کیسی فرکہ وائن کہ آگئر آگئر آگئر آگئر اور وقع بائے کا کیسی موجود ل اور وہنٹوں کی سب میری کی واستان ول سے پار ہو جائے واسلے اتفاظ ہیں سنے گا۔ حاصل کلام کرکھریس کو ان میں واستان بائے کم کے وکٹروں کئی جا بائے گا۔

عام علیاتی کے قواص سے مجی یزید کر مرزا صاحب کو والی سے بھیر ڈئن ہوئے کے فیاری موت تی - جم طرح مرزا درفع (مودا) کے تیز والی چھوڑئے سے چہلے ذکس وائن کے خیال سے غل کھا لیے ہے، مرزا صاحب آگر تک ای خیال ہے چاتم رسے۔ آئر مجدویاں کے باتھوں والی چھوڑی میں واقع

السنة اللي كر جو تعيده كلما ب الله ي ياسة كر بدر آدى اين بوش على

فالب اور رسال "مرايع عالم"

الیں روسکا۔ ایک میک قرماتے جن

چرہ اعددہ کرد و مڑہ اعشد بول ود کاہم کہ از دفی کید عنوال رفتم ادر آیک شعر کلما ہے جہ کا دومرا معرث ہے ہے:

د بدل رقم اوال بحد على او بال رقم آسے على كركھتے ہيں:

داغ حربت بدل و فتوة افر بنهال منت اذ بخت كد بسيار به مامال رفتم

جھی فران قادی ہے جی امیاب کر فاق ہے انھوں کے برا زائس کیا 50 دی۔ وہاں خودہ دیکا انگلہ بھر تھی کا ڈائٹر سے ان سے کانام سے ویکٹ کی خوددند ہے۔ مثالیہ اس تھرے بہرے کہ مامیاب کے فاقد فریا انکاری میں 15 س والیاں کا ہیک گئے۔ معربی افتو و کائر ہے کہ کئی (حدادت وہ امیاب سواف فرار کیا میک کئی کھی والے ہیں۔ گئیر ہے کہ کہ اس کھیدے کے افتار تی بھر ہے فوک مدسیے والی کیا تھی تھی۔ گئیر ہے کہ کہ اس کھیدے کے افتار تی بھر ہے فوک مدسیے والی کیا تھی۔ جب اس کا

مرہ میک جارا عل ول المیل طرح کے رہا ہے۔

جمده حاکیستان و مصنف ساز به خاصیه استنامی براندگی این کی رکایده می انتخاب براندگی این کی رکایده به میدان کار فرد براند به میدان کار در این تسبید به میران کرد با بران می سازمی به میران می سازمی به میران می سازمی به میران می سازمی به میران میران می میران بران میران میران میران میران میران میران میران می میران می

ابية ووست كى زبانى شى أيك دومرا واقد مجى بيان كرنا بإبتا مول جو أحول

ئے اپنے مائی قدر پزرگ سے میں کر بھر سے جان کیا۔ قربانتے جی کہ ایک وی چی را خاکی کی فدست میں حاضر ہوا۔ اس مدون مواد سا سب کر گلف افاؤہ کا سامط خدر ہی ہے وکھا تھ کی اور حاضیت ایک طرح یہ بھان کی مادریسی جی میں کی الی سید جی رسے میں تحریف میں حد سے کورٹر کے گئی تو مرزاد صاصب سے بھی نے کہا ہے گئی۔ اندازی والے ساخات کے دوگل جدا کے دوگل میں ہوئے کہا تھے گئیر کھیا جو لائے۔

المناصب على المواجه المناصب على المواجه المناصب على المناصب بالمناصب على المواجه المناصب على المواجه المناصب على المستعدة من المناصب على المستعدة من المناصب على المستعدة المناصب على الم

مردا صاحب کے بزرگ عالم نٹاہ سے زبائے عمل وفی آئے ہے۔ ہادشاہ کے دربار عمل بہت امزاد کی انگاہ سے دیکھے جاتے ہے۔ خود مردا خالب کو درباد کورڈیزل عمل کری افتی رویا۔ علصہ پھٹے بالے 1841ء عمل مروا صاحب پیرا

البوشد سام درس کی مربیانی ۱۸۹۹ هی افغال جود. بادعد دس کلی مربیانی ۱۸۹۹ هی افغال جود بادعد دس کلی در تصویر می مرد اصاحب نے الیان شش کوئمی در تجوول ۱۸۹۳ هر می گروشت افزوکو دائی کا انقلام فرانا حضور مدار تاسن صاحب جو افغال مولی و شاکل کے گفتینت کروزمی رسید دس وقت یک بزای ہے۔ ان کا خیال تش کر تم طرق المرأك ما ويسك موادح المستقب الكام بالمها أن المستقب ا

موں۔ اگر چیری چی می مونت عی می فرق آنا ہے تو ایس فرکری کوستام ہے۔" سکا اور افتر کر سل آئے۔

رد آن جا آن ساز بران بران محق الله در استهماره کا این بران بران کا آن در است که این ک

ل- ور تک کرون جمائے بیٹے رے جس سے معلیم مونا تھا کد کسی سخت ند برداشت وق والم في وشد كررے إلى- آخر در دما كيا- بكر يول،" بحد في بيروكى جي ے تیادہ قدر کرنے والے ووستوا على جس وقت عالم وجود على آیا ہول تو ميرے شفات كرلے والے والدين لے اى شفقت، اى عبت سے بدر رصت محد كر كود يى اشالیا، جس طرح ہر بنے کے وہ والدین جن کو قدرت سے پہلے مکل ایکی تحت غیرمن قد مطا جو کی جور افعال من جزیر برائے سے موافق جو نے سر سے سر میں ہوتا باب نے دالت کا کیل دالت کے اجر اس محص کالا۔ ایمی ای بار ای ال کا الا ک میرے باب عبداللہ بیک خال نے جو آصف الدول مروم کے عبد میں سال (تفتق) اس کے اور کی اوائی میں اس ویا سے رمات کی۔ اس کے اس سے اس ما اسراللہ میک کے وامن عمیت عمل عمل بروش یانا رہا۔ چاند روز بعد میرے بالا میک مرك اكواني عن مركة - جاكيري منها يوكي - يام اي بزارون لاكول دو - موجد تها۔ اب ہی جبری نفر نے بہت ہے مزینوں کو است حال پر شفشت کرتے ویکھا اور یں بے لکر رہا اور ای طرح میں مجلن کی ہے خودی اور خود فراموقی کے زیاتے ہے لکا ، كر جانى ك باغ كى مواكما في الدير يدرود كروشاس ووسوا يران الانال في الحرف المتيت وولت كوالا ركة في جرياة برب مات كالي حان فیس کرسکا۔ آء کس زبان سے مان کروں۔ فیس، جھ سے مان فیس کا مائے گا۔ اس ای قدر عرض کردینا کافی ہے

کر دہم خرج سے ہا۔ موزیاں خاکب دعج امیر اناما و جہاں پرفیزد '''ناما'' کے لفتا پر سنٹے دائوں کا ہے حال ہوا کہ گھٹی کی طرح نزائے تھے۔ دمتے درتے تھیکاں بندھ کی اور بار پارچھی میں معرع کے افاعا کو ڈیرانا ہیں۔

رسم امید انا از جہاں برفیرد فرد مردا خالب کا جو مال اوا، اس کے تلف کے واسلے ول جاہے، وہ مجل

غالب ادر رماله" مرقع عالم" چر کا خیص فولاد کار

بعد یقیر رنگ دکھائے ٹیٹن رہے۔ ^{Pri}

الله أكبراكيا كيا تيمة المراكام المناسب والتسكى أكر ويكما بالمساح الا والدين الرسيد وادا اسية اسية والواكو ويكيب السااف، ب المرح وحوّك وبا بند كابيا ب كر مجاجل أنجل با بند ب وقل، سية واقبات الواد الفاع على مودول بو بالد ك

> خاکساد احدهنی از فرید آباد

> > ☆

حواشى

بجائز کم کی چاہ چاہ ہے گئی بدوں سے آئی سکل کے قتلے پر آئی مگر میں۔ (ایر) *** اس میں مور خوالد دید، ایرے خوال نے جائے ماہ حضور سے کہ اوج ناگا و دیگی۔ اس سے **معدی خوال مورائی کی اس کا کھر جائی میں کہ میں کو ان کا کہ اس میں میں میں اس کے اس میں میں میں میں میں میں می خوال مائل کرائی میں میں میں میں میں میں میں میں مائل سے پیکر مواد قائب آئی سطحیہ اکمانی تھے اس

هي المسيحة ال

فال عدرمال مرجح عالمة

پیوائی سال معلق کار فواق کے مواحد کی الحال کے وقت ہیں دیکھ کر انھوں کی اتعاد بھید ذون ہے۔ اور انوان است میں بھی چھ 20 کے جو کی سے مگل کم بلت دالات ہے وہ شروعیات کے جائے تھا۔ میں انواز اندار میں انداز میں مال کا جو انداز کی بھی کا کسر کا سعد کے انداز میں انداز کے انداز کی سال میں اندا انتخاب کے انداز میں انداز میں انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی میں انداز کی میں کا میں کا میں کہ انداز کی می مدت میں کراک ہوئے ہو انداز کے لئے گئے گئے گئے ہم خوا انداز کا میں کا بھی انداز کی میں کہتے گئے گئے گئے ہوئے کہ



غالب اور "العصر" لكصؤ

مشیره فلی اما کارہ یہ کاری کے نام بیارے اول شاکر "ابھور" کشو سے ایک بڑھے۔ ان کی دوارے بھرفر میں 11 بری ۱۸۸۰ء کو بول م ۲۰ کے جرحان عی فرد اور 18۰۱ء کہ دوائٹ بال پر بوراک ندیج میں الی مصل کے بھاؤ کی دول مسیح میں اس کے جرحان عی فرد کے ہیں۔ کے مصرف کا کر کاروں کے مطابق میں الیک میں کے دور ایک شاکر دور سے اور میں موالی میں اور میں موالی

کی هے۔ بہت بیرفد عمل ہے و شعیر ریاض اور حال حرکت عمین درت بھر گر کے کا اور اسد عدد اسد کے بدائم ہو اس کا حرکت کے اسدادہ عمل حال میں اس اس اس کا کہا گئی ہے۔ کا چاکی ہوا سے ماران عمل میں اس کا حرکت کر اسدادہ میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کو فید استوال میں اسد میں میں اس کا بھر اس کا دور کے مادہ اور اس کا دور کا اس کا میں کا میں میں مالس اللہ استوامیت کے اس کا م اس میں میں میں کی کا میں اس کا میں کا میں کا میں کہ میں میں کا میں کا میں میں کا میں کہ میں مالس اللہ استوامیت اس میں میں کے کامور اسٹ کے اس کا میں کا میں کہ میں میں کا میں کہ میں مالس اللہ استوامیت کی میں مالس اللہ استوامیت

اور بھری ہے گئی کم کھنڈ واقت شے۔ شاکر کی علمی اور اوٹی خریت کا آخاذ اس وقت ہوا جب وہ فریت رائے تھر کے چور جون 1911ء تھی "اور سائ²⁵ اور آزاد کے اغریغ ہوئے تھے "اورسن" ہے

اللع الملق الرك شاكر في مادي ١٩١١، عن اينا وافي رساله "الحصر" ك عم ع تسو

نات در العراء تعنو

ش جاری کیا جریزی آب و تاب کے ساتھ و تیم عاداد مک 20 مہا۔ اس ہے ہے 'کی اثارے اورد داری میلز جیورآباد کے کئی طاقے ایش جری انفر سے گزدے ہیں۔

"المصر"، "عون" الدور "مطر" مل كود " الأود " والما" " والما" " والما" " والما" " والما" " والما" والما الما الم كان إدر ادر " الدول كام تراح المان على ادر ادابي إن يد قدار المان مي معدد وادر و دادر الدور المار الموري مجل المحتمى الماكم " المحتمى الماكم " المحتمى الماكم الماك

المصر" ك قواعد عن تساور كا يجانا شرورى قرار ديا كما قار بر الديك

سمایت و طیاعت کا اجتماع فیایت مرک سے کیا جاتا تھا۔ اس کا کافذ بہت مرد ہن ا تھا۔ قدام تصویری والی آئی آرٹ بھی پر چھی تھیں۔ ایدا صاف شور اور تعلقیں سے پاک رسال تیں نے بچپ کم دیکھا ہے۔ ''انجسوس' کے کھنے والوں کے چھ کام ہے جی ا مسال تیں نے بھی ہو گو

مشمل علد گادری، عدست میرخی، متاکریری همتن تعاد بری بری آن با کی، راتم رچهال عمد میشده ایندا "مصوحات" العود میشد کد قاددان، جائب و بلدی، باخی فرید آبادی میدانما بدود بادادی. سر باز ساخ کرر سرک "العر" کا معدارات میشد و دارای کم ارز ناز"

ی بیات میں اور اس کے دو اسٹر و معین رائد: کان پارٹر کینڈر کی کہا۔ انہوں نے مرود جہاں آباد کا کا اس کی جوائی کی کہا ہے۔ من خاکر میرفی کی طرح کے الرائد میں انداز ایک کہا ہے۔ انداز میں داور کی۔ شاکر کے ان الانام کی حاصر کے جانب کہانے اسحال پاندی سے ''الانٹر' بابدہ عجم الااند (خیرے میں ولی کے هرکے موافات

لبائد جھ کو بما کیہ رہا ہے گئے دو عمل جامات ہوں، وباتے کا اختیار فیس

جاستہ ہے۔ تیم الد آباد کے زائے نیم معلمون قائد کی ہمزا وزیرت صال ہیں محلف اخبارات و دریال کو مشاعین علم و نئز ب معامل زوالہ وی جان چاہی ہوئوں ''انڈائڈ' کی ایکس برجیل بھی خال ہے۔ ''اندیبا'' کی اغیادی کے بعد اس مسلط کوہاری کسٹر خارصد نے خاکر کی کا تھیں اور صدر و مشاحل جانے ہیں۔ ان کے

راقع حروف نے شاکر کی گفتین اور صدر دختایی چھے ہیں۔ ان کے تحریف کے کام ایش اور ایس اور ایس کی مارے میں گم نے "البصر" کی علیات اور اللّی معیاد اور چیئر دولہ چھٹ کی بنام شاکر کے افزانات لگا تھے۔ "البصر" کے عمدوں عمل قاتب سے مشکل جدائم بھڑی موجد ہیں وہ ہم

" العر" کے افدول میں خاتی ہے۔ سلن جدام بھائی موجود ہیں وہ ہم نے فرد کی چی، "العر" کو چھڑ کی مامل ہاکہ اس میں مردا خاتی کی وہ صوری کی مجھی تی وہ کافیات فوال ملور 1940ء آخیج لوگلور علی موجود کی، "العر" علی خاتی کی صورے شائع موثر ارواد ہاتھ ہاتھ کے "علی خاتی ہوات کے موفال سے والی کا تم فی الدیم ہی گئی آ

هبير غالب

"العر" مِن وَكِيرَ فِي المديد.
مائٹ أگھوں كے كم كا عَلَيْ هوج ب جم كى خاص كى مى اك المدى تقوير ب ويجھ والے با طائق ب ادامات كا وار ويجھ والے با طائق ب ادامات كا وار تم يعن كو حاص بے فيارت كا مرود آد ہے ہے عالم بالدى ملا المتحال بسيد الزاد ولى وائش بتعنظن قال اور" أحدر" تكسنة

يم تظير افي قنا خود إلى مالم اعاد عي اور اب خواہیرہ ہے خاک جاں آباد عی دعک مجر ہے رہا مرسب صمائے کی مرتے مرتے بھی نہ گاوڑا جام و جٹائے کئی مرکا کی اور عدد اق را کا مد کا پر کی دفر دوق باتی رہ کیا آوا اے بلوہ فرول روے لیاے کی تو رہ مجتوں تھا، فدا تھی جس یہ لیاائے ^{ہو}ن تھے سے ادود کا اوا دیائے شامی 500 EL 1856 2 \$ 6 ULT 8 JER 118 5 40 40 W 2 کے ذعبہ کردیا موتقی اصابی ک e to us I thus estate ? ادر کی ترک بدا قلید خامی ی دل على جذاب الله كا طاع كر وما دوح کو ممثول ایماز عیم کر ویا فلفد ریک تھوف کا عمال تھے ہوا عام قیش للف ادراک نہاں تھ سے اوا

ہاں، چل فیلٹ، کردے وہر ما مشاہ در ہے ہر کف عالب چیدا میاہ "المعر" بمن"مزا عالب" کے موان سے ایک تام ** بد بر میل کال دادی کا چیکی تھے۔ اس کے معادہ مالی مالئ کی ایک تھیں "موتوں کا لاک" کے موان سے یہ

غرل معرت عالب درج ہے۔ بياد اور آخرى بند يہ جى: لى كماشے ازل شريع ألك قسمت، واژكوں وہ مي ای سے زعرکی وابستہ کین سے سکوں وہ مجی A. 11 115 14 12 12 15 F 541 16 8 بالا الرش قا ايك دل، يك تفره خول ده ايى

سو ریتا ہے یہ انداز چکیدن برگوں دہ میں ے کے رہے ہیں ماشق کے دل عی اس قدر اربان

کہ افی کے جول اُن کا طال سے خارج از امکان مرش محد سے دو لفتوں میں شرح حرب یال مرے ول عل ہے خال عوق وسل و فکوة جرال خدا وہ ون کرے بھے آس سے شل ساہی کیوں وہ می

والعمر" طدير فيرهدو عن أمك فيرمعروف اويب شا عهاس صاحب داول نے عالب کی ایک فول کی فرح کلمی ہے۔ چوں کد فرح ملید اور دلل ہے۔ اس لے میں وحی ورج کی ماتی ہے:

مرزا غالب كى ايك غول

من فزے کی کٹائل سے پیٹھا میرے بعد مارے آرام ی سی طی جا میرے بعد

اس شعر میں معثوق کو جس ماکلین سے واد فرمایا سے وہ میں ول ج خب مان سے بھان ولم اول جا بھ کا میند فک محص واحد کے لیے وہ لفف و روا ے كر"كى" اور"كوكى" يى بى سالف ند بوكا كيا علما كن سے ماشاء اللہ اور يكر الى دعرك ك دال على الن اور جنا كا مواء من ك ساته خزى ك تر تمرى كا (۲) منسب چینجی کے کوئی میں 18 شال ند رہا 19 معزولی اشالہ و اوا میرے اِند

المرحمي الما خلاالد و اما عرص المداكل الدار الدارك كي كارا حادث الدارك كي كار المداكل المداكل

عات در مهاصرا الصنة

ہم می طلع کی تو والی کے بے بیازی تری عادت می سی گیر طبال ہے ہے۔ پیر طبال ہے پائی بات استد کر لایس وائل تو حرت می سی ک (۲) مٹی مجھتی ہے تو اس میں ہے وواں ادات ہے۔

) عم بھتی ہے تو اس میں سے وحوال العما ہے ۔ شعار مطق سے ایش العا میرے العد

ال شعر کے پہلے معرع بیں کا نات کا وہ اصول مان فرمایا ہے جس کو مجھی تخر وحدل فيس سائنس والول في لا كدس ينا اور بزار كوشفيل كيل كدوه اصول دوسری هل القیاد کرے، محر آج امر مجود موکر ان کو بھی مانتا ہوا کہ بھب مجع بھے گی آ رحوال پیدا ہوگا۔ اب دوسری خولی اس اصول کے عال ش یہ سے کہ اسے مطلوب رموے کے استدال کے واسلے وہ اصول بیان قرباط سے جس کو برطفی مات سے بھر اس ك ساته عى الى كان دى ادر باريك بنى كا الى جوت دے كے اس الينى است الاے والے کی دیکل شدی وہ بات کی ہے جس کلے مرحمن کا وید الم من کال سکا اور کی استادی اور تاور الکای کا فرت ہے۔ اب تیل مجل شعر کا مطلب مال ہو تے كي اس ربحد إن يا ي كرفع ايك روش في ب حل على حمارت ب ادر دوال، ہو تل گی ہوئے کے بھم علی من موجود قباء عام طور بر ساہ مدتا نے۔ حرارت کا رک مراع سے (مثل خون) مسئلہ طبی مشق ایک حرارت تلبی ہے اور اس کا تعلق خاص طور ر ظب سے معدد مرکع حارب جسانی ہے۔ اس لے علق کو علظ مین مرم اور روش فے سے مثال وی ہے اور خوب وی ہے۔ دومری بات ہے کہ ماشق کو مرس و الله، رئي والم، ماح ول، مرشيكر علام عاد لاس ماتي ساء مح وار ال مثل على كوسياه ايش مان لها ب- اب ويكيي كر فعط كاسياه ايش مونا كتا بالمكن الله يم ال خولی سے عان اوا ہے کہ کویا رسائل فصفے میں ای طرح مضریتی جس طرح شع يس دموال. اب مطب فعركا بالكل آسان سيد، يين كديل عل الله إدكارمثق فا-بعد مرے عشق نے مائی لباس مکن لبا اور برلباس مکن کر شعاء عشق جو ساہ ہوگیا، ب كى خلاف نيم إلى واللها، وكد جب وقع كل مولى عدد مي ساء داوال المتا عد

کویا پر دائن نے بیاہ ہوگئی ہے۔ اب یہ کہنا کر منتی کا جد بائی لہاں ہے ہے مرک چری کا قام جد ہے۔ یہ ایک طاع اور نگل ہے، اور جماعے خود برگا کا یک خاص لفت منکس چھ جومش بیان میں ممالی کا استان کا میکرے کا فات کے علاوہ خور عمل در مکن گانچے ہے نہ انجازت میں جد احد مدور تو چی ہدا چاہئے کیا جادہ مجروع ہے کہ دل کے خلاف فائد عالم عالم جاتے ہیں۔

(۳) خوں ہے ول خاک میں احوالی بنال پر الین

اس شعری جو محاورہ باعدما کیا ہے اس سے کون ناداقف ہے۔ کم اتنا خونا رکنا واے کہ اس مادرے کے متی مرف مل وونا عی تیں، الک بے وین وونا، بے مال موناہ کا میاب نہ ہونا، مشالح ہونا وغیرہ کئی لیے ساتے ہیں۔ سمان پکریہ محادرہ جس خوبی کے ساتھ باعدما ہے وہ محارج بیال قیس، یعنی ول کا خون ہوتا اس عشو کا خون ہوتا جو مرکو ٹون کیا۔ ٹود ہی ٹون ہے۔ ہم کا مطلب یہ ہے کہ '' جب تک ہیں زیمو رہا ہے تك الال، يعنى معولان جال كو يا صرف مير يدمعول كومنيدى لكاف كى طرورت قیس مولی، کیوں کہ جرا غران عی ان کے وسعہ ناوک رکھنے کے واسلے کافی تھا۔ اب جے کہ بیں مرحکا ہوں تو کوئی اسا خیس رہا جس کے خون سے وہ ماتھ رکھی۔ اس وب غرال الله الله المعلى متاري حا مونا يداء يعنى منيدى لكان كى مرورت وروال آئی اور اس منبدی لگانے سے میرا ول، مصفون سے خاص تعلق تھا، باوجود خاک میں مل تھنے کے خون میریا ہے، یعنی اس کو تلق ہے یا نے تاب، نے تاب اور معتقرب ے۔ گاہرے کر برکرے مرف اس ورے ہے کہ یس ان کے ناش رکھے کے قاتل درا" يل معرع من لفظ بنال بهت عدميق ياحين ظاير كرنا ب اور اكرج یادی انظر میں بہت سے معثولوں کا بوتا الل بوی اور بے بودگی ظاہر کرتا ہے، کر وراصل اس على أيك اور خولى ب اور اس ميذ: جع ب جع اور واحد دواول معى الله الى - زبان كا قامد ے كوكوں و كى كے ليے الك جو اور كوں جو كے ليے كل،

عات ور" أصر" تعمة

کس طرف کے لیے مطروف اور کیں اس کے برطاف استثمال کرتے ہیں۔ مثاق ہم دومترہ برلتے ہیں باردگ وہاں ڈکے ہوئے بھے، ٹیٹن مرف ہم۔ استاد واکٹ ڈراپے ہی:

> قير نے كى ب وفائى سب كى شامت آگئ آگ مو جاتے ہيں دہ الى وفاكد وكيدكر

ریان "مید" شد در دان هی تا می تا می مداد الله با با در این هم است ها می داد و با در است ها می داد. و بر مید از و کی مید مرد و بی می بیش و بیش و

کے 11 ہے مرے ہے۔ ان جرے ہے۔ اور بیٹر کو ان کر شکل مک شکل ان 18 مارے ادارکوچ الزبیت اددو پر قالب میٹر کو ماہل اس نے طوم کا فلف دواہد کا دیا ہے ہیں اور الاتان کا دوا الملکان اور المان کی الملاف نے دو ان 25 کر کرسے ہی کہ حقوق بڑادوں وفد پڑھے کم فلف پیریی جی بسائے 28 سرکی کی تھنگ نے موال کر الاز اور بھرکی فراق معلم کا ان عالمی کا ان بھر کے کا زند سائی دو ماہد میں ادادوں سے ماہد کیا ہی جائے ہے۔ ئے کھوپے ہوں میٹن بور عمل واقع نے ماکل کردی گل جوں ٹیٹن مادن کی گئی ہوں وہ حوش ہے۔ سخانی کیچرائے عمل قار و ہود دچور ہے اور دھک حوش چیں۔ اس معر رانا عمل حوش کے میٹن کا چرکزیا حاکد کرتا، میکانا و اغیرو چیں۔ شال کے طور پر حزاء صاحب ہی کا بہ شحر

> موش کیچے جوہر اندیشہ کا کری کہاں کیچہ طیال آیا تھا وحشت کا کہ سموا جل کیا

اش کے ساتھ جی چیں شرے کا جی آیک جو ہر جونا عدر اس کا پہلانا ہی نظر

یں رکان جائے۔ یہ ہے سب ہے میں باقی تر صاف کار بد کر کہ بلط میں کا کا جدیا کہ بر سے کہ کے بلط میں کا کا بر مجھے اور میں میں کا کا بریکا ہے اور میں کا باریکا ہے اور اس کا بریکا ہے اور اس کا کا بریکا ہے اور اس کا اس کا اس کا بریکا ہے اور اس کا اس کا بریکا ہے اور اس کا بریکا ہے اس کا

دومرست 10 مقردا ہے کی جائٹاتے ہیں کہ عدر سریا ہے ہو اسٹانے ہیں کہ عدر سریا ہے کہ اور مستوال کے ہو استوال کے ا شاری کی مالی کا کی مدارات اس طریا حداد جدارے دور اس انداز ہیں اس انداز کے اور استان کے ہیں۔ اس انداز کے اور اس امراز کا خانے میں اور اور ایک انداز کے اللہ بی مالی کا مواس انداز ہی اس کہ اس کا رسیا ہی مداری امراز اس امدال کے ادار اس انداز کی اس کا میں اس کا ہے کہ دور اس انداز کی اس کا میں کہ ساتھ کا دائز روال کرداؤ کی مدال کا دور سے مالی مدال کرداؤ کہ دور اس وردائی مداد

قات در "العر" تحدة

صاحب نے شعرفیں کیا، بگذ کرامت کی ہے۔ (۱) ہے جنوں اہل جنوں کے لیے آخوش ودائ

ی که ۱۳۱۱ سر می کوی این سے جا میرے ابد اس میں ایس بیا کہ اس کا ۱۳ تحق کیا ہے کہ دلاجی اس کے اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا بیات کا اس کا بھی کا اس میں کا اس میں کہ بیات کا اس کا میں بیات کی اس میں کہ اس ک

کا تنبدال بااخت سے بیان قربال ہے کہ سمان اللہ ا

(2) مون ہوں ہوں ہے حریب سے مرد اسی ب مکتر اب سائی ہے ملا جمرے بعد اس غزل کے بر محمر عمل اور بالخصوص اس شعر عمل مردا صاحب نے وہ کمال

کی طاہر فراط ہے کہ ماڈا حاکمہ سارے عمل بانگر دوا جائے۔ ایک موال کیا ہے۔ مقتلی کی ایک کار عمل کار سال ہوا ہے اور اور گھڑی ہوا ہے میں کارے سوائی کے سواجہ خوابال کی کار میں اگر ہے کہ اور کار کیا ہے کہ اس کار میں ایک سے مالی کے ہیں۔ مرکزار نگیری کا حدث کار کیا ہے کہ اس کار میں کار ہے کہ اس کار میں اس کار میں اس کار میں کار میں اس کار میں اس میں محدود کی کار میں کے اور کیا ہے میں سے مورک کار کھی بال کی معلم ہے ہے کار

ابتا ہے کہ بھٹا اب کون ہوتا ہے ... ان میوان اللہ ، بیوان اللہ ا (٨) فم سے مرتا ہوں کہ اتا الای ویا یس کولً

که کرے افومی میر و وفا میرے باد

ی همه ریستر که از میدا از برخ و اگه را بن که موبان سه تحرید از اگری کا که کی فرزی که افغال کریا بدو 5 توجه کسید و برخشون با آن برخشور با آن برخشور با از اگری کا که کی فرزی افغال کریا بدو 5 توجه کسید و از مراب مین قرار دارد از این کا برخی که از این که با بدو با برخی با بدو از مراب مین می باشد با بدر از این با بدی با بدی با بدی با بدی از این می با بدی با بدی با بدی میرای می با بدی میرای می با بدی از این میرای میرای با بدی میرای میرای با بدی میرای میرای با بدی میرای میرای میرای میرای میرای میرای میرای میرای از این میرای میر یکہ باقش نیچرل ہے۔ مرزائے اس منطقب کو کر قام دیا کی مور و دکا صرف مرزی ہی ہی ذات میں مخل ہے (کیورک ہر جب می فائل کے بعد کوئی جو دد کا کا چام کیا ہی مدیما کا دوراس طرح المسینہ معاقب میں منظوم کیا ہی تھی وجو ایم زائے الم الدار بائٹس کے ساتھ میان فرائے ہے ہے کہ انجری کا حد تھا اور فرائی اختیاجہ کی فرائی ہیا ہے کہ اس اعداد دادا کے ساتھ بیان کرنا گیا گئے انگری اعتصادی کا چام تھا۔

(٩) آے ہے مکنی مثن پر رونا خالب

اس كا مر بات كا اللب الا يرب الد

المن الحداث هل المنظل مي المواجه المنافق عيد سول المنظل هي المستوقة من المنافق على المستوقة على المنافق المنا

معرفی شاری کو آئ کل عام طور پر ''خیرل' اور اس مناصل تجیل شاوی کو ''جزب اطاق اخیاتی شامریا' کیتے ہیں۔ تحر الموس کہ ان کیتے والوں کی آتھوں پر تصرب کی بینک چرجی ہوئی ہے جربھی آور لا یش فرق تھیں اعاقی یا تھی روشی سے ا بھی کا چارٹ کا حالے جس کی جد سے ان کا ایکیس جاری کا جیں جارکے گا۔ اگر وہی ان ایک جد درد کی انگل کی دکر انداز اندا ہی ہی کا گر فواق ہے کے بیٹی انداز میں انداز میں انداز کی انداز ا انداز اولیکی انداز انداز کی جس کا کہ درائی انداز کی جارکے گا۔ میں انداز کی خوات کا کہ درائی دوان کی بال بھی سے کی در کی سے کہ منتمان ہے انداز والی کا بیٹی کا میں کہا ہے گا۔ بھیادت اس و کا کی سے کہ منتمان ہے جد انداز کی انداز کی انداز کی انداز کا میں کا میں کھی اسمون کی میں کی اس و م

حواشى

یان شار میرخی نے ''اور پہ'' سے صفاحہ نے حم کرنے کے موٹی پر جائیزہ ''' اواران کے مواق سے ۱۰ کیم 1900ء کو گلب جو فیمر سابل خاکد ہی کے خواسے (''سل 1900 کی طاق جا قائد اولی شاں درج کہا 14 میر 1900ء کو گلب کا رضوعے نے اواق مال کا آخاری تھی ہے وہ اور اور کے سرائے میں ا

در المستوجه المستوجه

ہے۔ افراق بڑا۔ پھٹ چینک کر قوم ریے کو لک انوش کا ہو بناتا ہیں۔ از افغان بھا۔ بھی اس امرک کلی دوفاست کرتا ہیں کہ آئندہ "اینہیہ" کے مسئل کل جم کا طو انکہت بھرے کا م بے دک جانے، لگہ حید تاہدہ قلہ و کابات ساتھ کی کا جائے۔ "ادبیہ" اخراق بائن بھی انڈ آباد ہو۔ اس اعظام نے تصریب سے ساتھ کی کیا جائے۔

مائد کی کیا جائے۔ عراقت عمل کیا ہوگا اس کے مسئل جی نے ایک یکہ فیدائیں کیا ہائیں یک دن آدام کرسنا کا جادہ ہے۔ جی جال ایک و ایک آدام کرسنا کا جادہ ہے۔ جی جال

خادم۔ پیارے قال شاکر (برطی) 4 دیمر 100ء



عالب اور رساله "اديب" الله آباد

المساورية الشاقرة التوقف الانتراق بما إذا أن الموادر التي ما إلى الموادر التي ما إلى الموادر التي ما إلى ما إل الموادر التي التوجه التي الموادر التي الموادر التي الموادر التي الموادر التي الموادر التي الموادرية الموادرية التي الموادرية الموادرية

ت جورمنال "اورت" الأمّا

مدیدان درار هذا سی می همویری می صده پخش هی - "میسید" کشک دادان ی هما هم همی این می این می این هم این هم این هم دران می دران می میدان به طاق این هما این می این هم همی این می این می این می این می این می سید این می این می این همی این همی این همی این همی این می این می می این می این میرسیم این می این می این می این می این همی این می از این می میرسیم این می این می این می این می این می این همی این همی این همی این همی این این می همی این این ایم

"اديب" بابت جولائي ١٩١٢ (ص تا ص ١٠) ادر متبر تواواد (ص ١٠١٠ تا

می ۱۵ میل جارت وال حاکز میگن کا مهمان سروان حاکب الحاقی اند و هوان نامی الحاقی اند و هوان نیری شاکل مار اس سے گل اکست ۱۹۱۱ در کے جارت بیلی حاکب کے قلاع مواد کے بارے میں موصول سے اپنے کا افزاد کا افزاد کیا گئے۔ بیلی افزاد افزاد کیا اور افزاد کا افزاد کیا میں مورد خاکب اور انتخاب سے ایس ا در ۱۵ میں میکانی کسرے میں ہے ہیں:

ا_مرزا عالبٍ_ا الآلِ

گر انسال پر تری ستی ہے ہے دوان اوا ہے یہ مرغ مخیل کی رسائی تا کیا درت تھا کو ادر تھی پرم مخن خیر ترا درب ممثل ہمی را ممثل ہے بہاں بھی را

دید حیری آنکھ کو اُس محس کی منظور ہے صورت دورا و روال ہر شے علی جو مستور ہے

محل ہی تری براہ سے ہے سریاب واد جس طرح عدی کے نفون سے سکوت کوسار جرب فرووی مخیل سے قدرت کی بہار جرب کوروی محل سے قدرت کی بہار جرب محمد نکر سے اسمتے جی عالم سنرہ وار

نماکی مغیر ہے جری عوقی تحریبی تاب سوائی ہے جنش ہے اب تسور جی

للق کو سو ناز ہیں تھے۔ لب افاد بر م حس ے ڈتا راسے رواز ر شلد مشمول استاق ہے ایرے اعاد بر

خد دن ہے خور دتی کل فیراز ہے - 12 6 120 mb cb 20 Tures

معن ديم الله على حمد الم فوا خامده -

للعب سموياتي عب حيرى جم سرى ممكن خيس ہو ملیل کا تہ جب تک کلر کال ہم تھیں اے اے کیا ہوگی ہمدستاں کی مردیس

Tel ILS Wile Trac On De De De کیسے اردد ایکی ملت بنے شاند ہے

فع ہے جائے ول سودی ریادے ہے اے جمال آبادا اے شموارہ علم و پدر

ول سرایا تاله خاموش حیرے یام و در دتے دتے اس برے عابدہ اس اس و تر بول تو بوشده چی حری خاک چی ایکول کر الی تھے میں کرتی او روزگار ایسا می سے؟

تھوش شاں کوئی موتی آب دار اسا بھی ہے؟

۲_ خالب_شوق

عال کی نص کے گل، جس سے سے آپ آپ ور رمک کلام ویک کر رمک رائع شاب درو

ال الدرماله "اديب"

عر ک کری ماں، جس سے سے آتا۔ رو عم میں کوت مروں جس سے قراب فاب ورد کی کام ای قدر جی سے درق درق حیں اور عاش ای قدر جس سے عرق عرق جی معلى و للظ كى بيد شكل، أو موسمن على جس طرح نور تظر بيل جس طرح، للف خل شي جس طرح الله يو في جي طرح، حق والن على جي طرح نظ ہو نے عل جس طرح ، دوح بدن عل جس طرح الله والم على المركب والم عاد المرس الاستا به کید این آکد سال "آفرا" من مال كر "قال آج"، و ع ويد دور 1 M 42 40 8 M = 30 الرے مواد عم کو فوق اددے کی شام ہ يرى ناب ير دي، تر ب الاي شاہ گھرو طی، طیرا گھم جہان مام ترا باند ہے مثل علم جہان = = 1, 57 9 = 0 , 1 (x 7) الله کل رسین عمر ہے و رے الم سے ہے 4 4 15 6 42 54 1. 00 میر معوی عل جاں، تری دیاں کے وہ سے ہے قبت ہر مامری آئی دی دیاں ک یول اشا کام خود جان پڑی وان م معر کل مفری، جری دیاں کے ساتھ ہے اور مان الورك، جرے مال كے ماتھ ہے مات اور رسال "اویپ" الا آباد

کو تخوہ بیگیہ صوباتہ طمیع رواں کے ساتھ ہے خس کا مہام کل لیب تیزے ہواں کے ساتھ ہے اور سے چاہد کی شاں انسوں سے چیرے بادھ کل اور سے چاہد کی شاں انسوں میں کہ پر پڑھ کل مجم امداق کی ملمی مذہبہ جیرے کام عمل میں کا ساتھ کی شاں تجرے کام عمل حصوبہ فالسکنسک کی طریق ہے کے ساتھ احمام ممکن حصوبہ فالسکسک کی طریق ہے چیرے کام عملیم

صنت للک شک کی طرح، ہے تیرے دام نقم میں ستی قمم کے لیے نے تیرے جام نقم میں نوع جمین مثنی وحمین، تیری ڈم کے بمی مثنی وحمین، تیری ڈم کے بمی میں ہے

طادِ سده کی دیاں، چرے الم کے اس میں ب

جرے هم کا کمیک وصف ہے او دہاں دماز ہے جری دار کا کا دائزہ دینا کام باو ہے آثیا وال صفی و حس باصیہ افو د ناز ہے صفی کا دل/کمالا ہے، حس کا دل اوالا ہے

طب سنی طی جی ہے در ہو کام سے
کو یہ باتی طی جی سے طی اتام چست

 $| \frac{1}{2} | \frac$

نٹز یہ ٹال دے این اب اظم یہ ٹال دے این اب کاول کا دے این اب ائل اک دے این اب تیزا محدد مراج، میر یہ کا کی کی

ななっともとしないなのと

ت اور دماله" اویب" ا

شوے فلک جا تو کیا، مرف مرفک ک لک خداے پاک کے پردہ ماد تک کیا اللب على آئے جو رموز، اللہ كے زور طل ہے منے کو ب وہ دے دے کلک نے لے کے تا ہے يم الديد الديد حمل الما خد كراء ي منے ہے ہواد خلا یا دی نام اد ہے فتظ توں ہے دائے کہ تون یہ شکل کا ہے تتك لول ب يسف ادر لول كا طلت ماه ي تی کم ادا عار، حن کی ہر مرشت کا دائجہ کمیں سے وہ عقل کی براوشت کا الديد اگر يه الل و کلک ال کليد يه = 43 B 00 2 C 10 000 4 41 En Jo 18 18 27 Es = 40 8 ED N N O'L 57 13 آكد على جرا لفظ لفظ، مرمك ساء عال

عرق سے عرف عوق ہوں عرق ہے خود کا عرق

۳- مرزا عالب داوی (شاکر میرهی)

یے زیادے اللہ شاکر میرطی (الحیطر"اورب") کا طویل مطمون ہے۔ ہم اس کا تلخیص مصف کے الفاظ علی درجا کرتے ہیں: بسب ہم ہے کیصلے جوں کے مفاتر اپنا پکا اور نامبر دھوں، جوانس ، واقعی وز

وس ہم ہے دیلیجے جیں کد قالب ایسا کیکا اور دامور محص، بولقم و بتو کہ گیارے طور کر تائید رکھنے کے ماموا قوسے حکیلے کی سو آخر بیٹوں کی لیک زیروست مثال مجل تھا، ارباب زمانہ کی ہے وفائی اور ناقددافی اود العامد فران کی غیرآل اندیشی سے پھیو منزل و مجار و العواد فیلی اور قزواجہ مناقل سے اید پیمٹل کی ا دین و المجانیاں اماس او مجانی الب میں کہ مالی کے الدر اور اور ایدان کی المجانیات کی جائے ہے۔ ہوئے کا خیال پائند اور جائے ہے۔ میٹرور جائے کہ درائی ہے کہ در ہما اور الاکسوں کی بائی میں میں اور الدرائی ہے کہ درائی ہے کہ کی افعال قرائی اور میں میں کی افعال کرتے ہے کہ درائی ایدان کے بالاح کے افغال میں کا درائی ایدان کے بالاح کی افعال کرتے اور الدرائی

کر کا تھی اور بھا ہو اس اور اس نام تھی ادرائی انقول ہے اور بیا اور بالے سے مالیس کا رسوب ہو اس کے سے مالیس کا ر رامید ہوں اگراف کے دلائیں ہو گئی کا بچرائی ہے ہم کی اس کی انداز مل اور ایک ہم ایم کی اس کی انداز مالی کا درایا ہما ہے ہم کے مالیس کا درایا ہم اس کی انداز میں سے اکو جائے کی ہم سے مالیس کی انداز تک اور ایک کی ہم کی ہم کے مالیس کی انداز میں انداز کا بھی ہما ہے کہ اور ایک والیس کا انداز کا بھی ہم کی افراد میں کا بھی ہم کے انداز میں انداز کا بھی ہم کی افراد میں کہ جماع اس کا میں کہ میں اس کہ میں کہ اس کا میں کہ ہم اس کہ میں کہ کہ میں کہ میں ک

ب بات شروری ہے کہ" قدر مروم بعد ال مرون" اور شاید اس عبد شر ایس

نات کیا ہے؛ اور اس کا علام کی کس کی سرے کی جبا بھی بھی زور زور کے اور اس کے اور اس کا میں دار ترقی اس کے اس کی کشور کی اس کی کہ اس کی کس کی اس کی کشور کی اس کی ا

atom carried at 75

شامری برکیبر کا فقیر نے کا جوالزام عائد ہوریا تھا اگر اس کا پکھر ازالہ ہوا ہے تو خال ے دباغ والم سے۔ خیالات کی جذت اور مشاجن کی تازگی کی جو روح افوا کیفیت عال کے کام جی موجود ہے دو کون اور بھٹل لے گا۔

عَالَب كَ تَعْرُونَ إِن المرتفى مَكن شاقا كدان كى آكدارووكى يست مالت ر نہ بڑتی۔ وہ ایماد بہند تھے۔ تقلید سے وہ اس قدر منتکر تھے کہ جب انھیں رمعلی موا كركوني اورفض مى استرتص كرتا سے تو آب نے انا تقص اسد سے ما اگر بنات كي ليا- ال حالت على يركي بوسك قا كدوه افي ان فيرمعولي قوتول ع كام تد لية جو فطرت سے ود بیت ہوئی تھیں اور جن کے ارساع سے ارود شاعری میں اٹھا ب آنا مقدر تھا۔ بے لک وہ برائے احرے سے جدائیں علے لین الموں نے اسے امیو سے اللے ے دور سے جاہد کردیا کہ اردو شامی عی ایک بہت یک اصلاح و رق کی

فاعدانی عقرت اورلسی فعیلت کے لحاظ سے فالب کا باہے بہت بائد تھا۔ وہ ایک قوم کے وک سے اور ان کا سلیا قرر این فریدن کک مکف ہے۔ بلوقوں کے التواع ك بعد ال ك حديد ركوار بعد وحال آع - شاه عالم كا زباد تقار اس وهت ب سلفات كا صرف وعانيا باتى تهار تايم الناكوفوع بين أيك عده في محار شاه عالم سي بعد علري حكمت كا تحت الد كيا اور مرس إوم أومر اوسك مال ك والد مروا مبدالله بيك كواداش معاش كى شرورت وولى - اس وقت لكمنة علاشيان روزكار ك خيال ين منزل متعود تهاري واتا آسف الدول كي خوان كرم ي العين بحي يك مرسي تك ریزہ مینی کا موقع طا۔ پر وہاں سے تواب نظام علی خال کے عبد عی حددا کا وارد يوسة جهال أهيس أيك فوى خدمت ال كلي ليكن آب و داند وبال يمي ند تها بيض فاد بطر ل كى مدات المي ميدياد كو يى فيراد كها يوار دائل آكر چار آكره على تغیرے اور پھر راما بالکاور علی وائی الور کے بہال طاؤمت باک اور وہی ایک معرے ش كام آئے۔ رائ كرد على مرفون الله-

ھنے ہے ہے کہ خاتی ہے اس دھنے کا سرائی کا ملک خوب ہمائی ہے اس کے خارہ ہمائی کی فقد کارور انداز میں میں حصول اور انداز کیا گیا ہمائی ہے وہ انداز کے بھی اس کے خارہ انداز کی کھی انداز میں کہ وہ انداز کی انداز میں انداز کیا ہمائی ہے۔ جے۔ انداز میں مائی ہے انداز کی انداز میں انداز کی جائے ہم کہ جد کی آگر کھی جمہائی ہمائی ہے۔ مند انداز میں جائے ہے۔ معلم ہونا ہے کہا تھا ہم کہ انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز ک

عمران خواہ بچے باہیا ہے باہ تا نہ ہو گھ کو زندگی دھوار

شاعی تخرب، موحقیق معنول على براے نام على كيول شدر يا بوء اتا شرور تنا

عات اور رمال "اورب" الذائباد

کر اس کے میں ہے جانب کہ ایک طرح کا سے فرکن کی سے فرکن کی سے در کے باقلامے کی طرف سے کہ بعد ہے۔ ''مثل آئی ہو جائے ہے وہ دع کی کا انتخاب او مرحد کا ذکار دی سکتا۔ او هم باوش و کا طرف میں جد وظید موثر کر آنو اور بند والی اس اور بارش کا رکن کا میں بارش کی اور میں کا میں مقرک کی اور کا میں مورک نے بھی کہ اور کا کہ کما کی اور بانیال کی دولت بہلے ہی چوکی جانگی تھی۔ اس کا انتخاب احمد کا مداک کہ سکتار کو تائیج ہیں:

اس عاداری کے زبانے میں جس قدر کیزاء اواضعا چھوڑہ کمر میں قدا سب & & کر کھالا کمیا۔ کمیا اور لاک روفی کھاتے ہے اور شرکع اکھانا قالد

الاقات كى سے۔

رام بود کا وقلفہ اور سرکاری چشن انقد سانت سورہ سے سالانہ کرے جے اُن سر یجا کی خدمات کے صلے بی اُن کو اور اوس ب ورا کو کئی تھی اور جو تین سال کی بند رہے کے بعد رفع شہات ہونے ہر پرستور بائر جاری ہوگی تھی، یہ دولوں رقیب اس قدر تھیں کہ خاک حوتیا دعرکی ہر کر بچتے بھی چین ان کر خیلات بات ان باتر کیا جا تفاہ بھیٹہ نگ دئتی کی مصیب میں جاتا رے اور صرت نے بھی پڑھیا نہ جھوڑا۔ اس سر ساتھ وہ مسلفہ طبیعت واقع ہوئے تھے۔ ان تکالف کو خیال میں نہ لاتے تھے اور اس عالى ظرفى سن العيس جيلة في كد وشانى تك ميل ند اوتى تلى ..

عال کے بندو دوستوں اور شاکردوں کی معقول اقتداد تھی اور ہے ان کے آڑے واقت میں جیشہ کام آتے رہے۔ فدر کے بعد جب اٹھیں فاقہ مٹی کی فورس آ بکی تنی تو جن لوگوں نے ان کی فرکری کا بار استان سر لیا وہ ان کے وعد وحالہ بھر سلمان اس بنگاے کے بعد الے کوئے کے تھے کو ان فر در کتے تھے، اور ایک طرح سے دلی سلمانوں سے مالکل خلاحی۔ اگر بندوزی نے خالت سے تعددی نہ کی وقی تر معلوم تیں الحیس کیا والب وال آئی۔ اس سے ظاہر بوتا سے کہ اس زیائے میں بندووس اورمسلمانوں کے باہی تعققات می دریت موش کوار تھے۔

بعدو شامرووں سے است استادی خدمت کا کوئی وقائد فروگذاشت فیس کیا۔ ان میں ہے آکٹر انسیں منتقل الداد وسے بھی جساکہ "اردو پر معلٰہ" کے آکٹر علوما ے ثابت ہوتا ہے۔ خال مجی ان کو اٹی اولاد سے زیادہ مجھتے تھے۔ وہ حریص و طائع نہ تھے، لین ان کی تحریروں سے قاہر ہے کہ شا کردوں کی چش عش کو وہ اس سے تکفی ے قول کرتے تھے۔ کوما وہ خود اہمیں کا خیار ویکھیے بیشی ہر کو مال تکیہ کو ایک عبلہ جس سمر اسلوب سے تھے ہیں:

سو رویے کی بنٹری وصول کرلی۔ ۲۳ رویے واروقے کی معرفت اشے تے وہ دے۔ ۵۰ روے کل ٹی مجی دے۔ ۲۶ ماتی رے،

دہ بکس میں رکھ لیے، خداتم کو بیٹا رکھے۔ فوركرت سے معلم مونا ب ك عالب كى زعركى كونا كون آلام و كاليك كا محود حمی اور زبائے کی ب وقائی اور ناقدری کے ساتھ ان کی فنول فریق ونے رائ سونے پر سہامے کا کام وے گی۔ اوائل من جی باب کا ساب سرے افعاد شعور کے ورے ر فائنے نہ یائے تھے کہ بالا مفارقت کر گئے۔ وفی شی آکر رہے۔ باوشاہ نے مدد معاش كے طور ير تاري اوك كا كام ان كے فق كيا اور يد ٥٠ دو يا دوار ياتے كا کین بہت جلد افعیل ال سے باتھ دھونا بڑا۔ خدر پی مین جلہ اور مصاحب سے جمعول بحالى وفات كا حادث الي عالم بن والح بواكر جب للى تنسى كا عالم تقار ميروا بوسف ان کا نام قدا اور ۲۰ برس کی عمر ے وہ محوں موک تھے۔ جب خات ولی آئے قر الحمیں می امراہ لیے آئے تھے۔ عدم کے بناے عی سراک جداگان میں رہے تھ اور واین القال کیا۔ اس وقت شکنی کا کیزا فی سک تھا، ند هستال و کورکن تھے۔ المیس کے مساوں نے وی سے جمع واللین کی رحم اوا کی۔ خاک کو اور سے رو مد محدہ تحق ادر أمي بهت وايت تف ايك جك كي بن

Ses 2001 2 8 8 Sug en co مردا بہد ے، خات بعد عالى محد

اس مادی کا اثر مالب پر ما کند یه براد الیس اس س میری اور سامی ک موت كا اور بحى تكل بوا_ اولاوكى جالب سي بحى فالب يبت يرتست ته_ سات خ ہوئے، لیکن زیر کی سے فیس بائی۔ زین العابدین خال عادف کے (جو ان کی بوی ك يماشيخ في وونول لؤكول كو جنيس مترى على يلي كا وافي اللها والا تناء آخرا الدر الدار الدارد كرساته فاحد اللت كرت تصريد ودول مولهار اور صاحب ا آبال ہے۔ ایکن خال کی وفات کے بعد علی برودوں میں مین متوان شاب میں

این العابدین خال عارفی، جن کا مرف و بوان عالی سریم نظر و و م

نہائے دروائیز چڑ ہے، نہائے فائل گھڑ و ڈاک طائل آئی کر ھے۔ خالب ان کر چنے کی طرائع جائے ھے۔ ان کا حرصہ ٹاک فوجہ اس بات کی کائی دلٹل ہے کہ ان کی جماعار کی خالب کے لئے انوائع غیرحوقی سعیست جائے ہوگی۔ چ انشار کو الح آئیں کیفید اور قیامت آفری حیثےت کی کابورکرتے ہیں۔ انشار کو الح آئیں کیفید اور قیامت آفری حیثےت کی کابورکرتے ہیں۔

ان پاکزم معموم اور ویژی الکار ادر ان کی جه احتمال ہے، وقت سے چیار ، تاآپ کے راو ، وران کا تحقیق اور 5 کا تحقیق کی راو نے کا بھی اور ان کی جو مالت ہوگئی کی کرموان طائے ہے کہ مشکل کمر میا چکتے ہے۔ چانا کارنا بھی کم کردیا تاقی عمل ماحت کی تحقیق یو تو گل گئی اس انتخیار ک متا نائے تھی کم اگر واز انتخاب موسک کر پروٹ مشکل رہنے ہے کہ کئی تجب کی بادش میں۔

خوابہ عزیز الدین صاحب عزیز تصوی، جو اس وقت اپنی عام خبرے اور اجتباد قابلیت کی بدولت، فادک کے بھڑین شاعر کی میٹیت سے مستنق عن الوصیاف ہیں، یات مرحم سے اپنی ادافات کا حال میں بیان فرماتے ہیں۔ چارکدان واقعات سے بنات کی افخر عمر کے طالت پر مگل اور کئی دوشنی پاتی ہے، اس لیے یہ خاص طور پر رئیسی ہیں۔ جاب مزیز فرماتے ہیں:

ایک مرد ہم لکسنؤ سے محمیر جارے تھے القاق سے مکد دیر کے لیے دفی از انے۔ مراب میں قام کا۔ محراثیثن بر جانے کے لیے الو کڑے سے جسی مکوائی۔ رائي تيمي آزائي ك ما ك يم كوخيال معاكر عن الله الله يب راي آن معا تر موا ياك ے ہی طاقات کرلنی جا ہے۔ فرزا تی باروں کا علمہ دریافت کرے جانے کو مستعد اوے کے دور ٹال کر لوگوں ے یا دریافت کیا۔ اس میں ایک صاحب الاقائی ال مح - فرے و مح کے اور کئے گے، ملے ، ش مردا صاحب سے طاقات کراووں ۔ مرزا صاحب كا مكان بالد تها- أيك بوا بها تك تها، جس كى بقل يب أبك كمرا الدكر ب يس ألك مارياتي جي عولي هي - اس ير ألك اليف الحيف الحالة آوي ، كتدي رنك، اتى ياس برس كا ضعيف العرم لينا موا أك محلد كتاب عند مر يحد آلكميس كروي موية موسد رے تھے۔ یہ مروا خال والوی جل جو کمان خال ویوان کانی عاهد فرمارے جل۔ ہم نے سام کیا، لیکن بہرے اس قدر ہے کہ ان کے کان تک آواز در کی۔ آخر کھڑے کڑے واپس آنے کا قصد کما تھا کہ مثالث نے جاریاتی کی بٹی سے سارے کروپ بدلی اور اداری طرف و یکھا۔ ہم نے سلام کیا، بھٹل جاریائی سے الر کر فرق بر میٹے۔ ہم کو مجى اسية ياس بنمالي اللم وان اور كاغذ سائ ركه ديا اوركها والمحدول س كمي قدر سوجتنا ہی ہے۔ لیکن کانوں سے بالکل سائی ٹیس ویتا۔ جو پھے میں ہوچیوں اس کا جواب لکھ ود" نام و فتال ہے جما۔ عارے ساتھ جو صاحب کے تھے، ہر چھ الموں نے تعارف كاف كى كوشش كى الحريد موقى - باب بم ق نام يا كلما و كيا، " بحد عد يل ك لي آت يو. لو خرور يك نه يك كي يوك . يك اينا كام يكي سناو" بم ي كي. " بم تر آب كا كلام مهادك زبان ب سف كى فرش ب آئ تھے بيت ور تك اينا

کلام شاہا کیے۔ بھر امراد کیا کہم تھی بھو مناقد ہم نے مطلع مثانیا: میہ معر است وائے از دھکب میتا ہے کس من وادم وکھا کو رمد او حریتا، خواجہ کہ من وادم

لی با مسال احد موسوع می آن و در بین ارسد می حقوق که را برای اور در می حقوق که را برای اور در می حقوق که را برای در می این می از در می کند در که می می می کند در که می می کند در که می می کند در که می می کند در می می کند در می می کند به می می کند به می می کند به می می کند می می کند به می کند می کن

که تا دستواره همی به در حید کار در هار و خواه می ایر کار اراد مراسل می ایر کار اراد می ایر کار ایران و خواه می می ایران می در ایران می در ایران می در ایران که در دادی گیار به برای ساخت می ایران می در ایران که در دادی گیار می ایران می در ایران

("نازكار عال" "سليه ١٩٩٥،٠٠١)

اس عالم میں بھی خلوط تولی کا سلسلہ قائم تھا۔ جس روز انتقال ہوا اس سے شاہ ایک وان پہلے تواب علاء الدین احمد خال مرحم کے شاکا جواب تصوارے تھے۔ انموں نے اوبارہ سے مال ہے جما تھا۔ اس کے جواب یس آیک فقرہ اور آیک فاری شعرہ جر مان في سعدى كا تها، كصوايا فقره بيا فقاد ميرا حال محد ي كيا يرجيع مو ايك آديد روز میں ہساموں سے مع میں۔ مرنے سے پہلے سطع وروزبال رہتا تھا:

e 10 / 1 18 10

مريده اب الله ع الله ي

اس المون تأك اور يصعب حالت كا اتداز و تجيد اور بكران كا مدهعر يزي الرجرت كى السور إلى ول ك سائے مع حالى ب ادراس عالم استى ك مصاعب كالتق دل پر کمراجم باتا ہے۔ اس مایای اور ارمان کے ساتھ کچے ہیں:

دعک افا جد اس على عدرر عال 2 26, W S L W 18 W 18 18

افر ان معیبتوں کے فاتے کا وقت آسمیا اور الی قعدہ ۱۲۸۵ مطابق ۱۵ اردری ۱۸۲۹ء کو اس جمال قائی سے ریکواے عالم عاودائی موے۔ قالب کی والدت فب الحم باو رجب الرجب الرجب الاحداد كو يولي هي .. اس حماب عدد يرس اور جاد ميد ك عمر بالل - حضرت سلطان نظام الدين قدس مرّة العزيز كي وركاه عي مرفون مؤت "آو غالب بمرو" ماذكا تاريخ وفات ع

عالب ذاتى عادات و خسائل ك لاه عدان تمام اوساف كا دل مذر مجوم تے جو ایک شریف اور وقع وار آدی کی زندگی کا جزولا یکک ہوگئی ہے۔ اخلاق، مرؤت، قراع دلى، أكسار، علد وشع ، قيك مواجى، يه صفاع ال على بديديداتم موجود تعيل ـ ال الام باقوں كرات وہ الحا وريد كر خودوار تھے۔ ان كى زيركى خوا كسى الى كررى موء الدون سے کی سے وب کر بات قیل کی۔ ناعاتی عرب کو آخر وقت تک نابال وہ اپنہ شنے والوں نے فوٹ کر ملتے تھے۔ کس کا تحرّ والد برناڈ کردان کو کمی جھا تھی سکتا تھا۔ اپنی آن کو وہ کسی اچھ سے ند وسیے تھے اور کمی کوئی بات ایک د کرتے تھے جس سے اس کی وقعت جس کی آنے کا اجال ہو۔

سٹو کلکتے سکا آشا شن انجیس چند دو لکھنو پین میں رہانا چا اتھا۔ اسپوالدین حیدر کا ٹباند اندا ۔ دکھما وجماع بہت طاطر سے چائن آھے۔ دوائن الدولہ سے مجان بند چاہیے۔ سلطت ہے، خاتات کی صورت آئل آئی تھی۔ لیکن تھن اس جید سے مثل اظہور پڑے شد

مولی کد فالب لے ان سے معلق برو و طرفیس فائل کی تیس کر: ۱۰) نامب میری تنظیم دی اور (۲) شن نذر سے معاف رکھا باذل۔

مراقت کا بر ماہم تک کہ میں کم تھا کہ ملک ہو تھا ہیں کہ ایاں نے 201 ہے ہمیمی فرال ہمارتی اصلاح کے باتا ہو کہ استان کے باتا ہم اور میں کا میدیکریکھوں سے واصلاک کی موصف ہمائی تھی ہو اور میں کاربین اور امیدال کی جانے ہمائی کا واصلاح کے مطابع موالی کا جمیعی ہمین ہمیں افزائد کی میں کہ ساتھ ہمیں کا درات کے بھید افزائد کی میں کہ ساتھ ہمی والی عدمت ہے اس اس کا میریک ہمائی ہے افزائد کی میں کہ سے انداز کے تھا ہے ہمین کا رادوں ہے۔ والی عدمت ہے اس اس استان کے اور میں کے موالی کا میں کہ ہمین کا میں ہے۔

مراب او الله کی شرم حادث الیس شرور خی کیاں آئی کے تفصان کے دو خود اقام ہے۔ ان کے بعض طیالات میں ایاد کی بختک، بادی انتظام میں، موجود ہے جی دو معدلی خشش اور صاف دل محتمی ہے۔ طراحت کا مادہ ان شی کرے کرک کر مجرا خیا۔ اکثر ان کے شعر و استخدا کو السام و واقع کیکے تیج میں، مالان کر ہے گئی تین ۔

تحقور کے کہ بھی عملی کے آدائی مصد ایسلے پاک تھی فاکس دو پروڈ تھی بیدا وستے۔ قالب کی معید سے جہال باہدون کی اکس عاصر عام کھیا جا ہم ہاں دور عالم کا کہا کے سید فوائش کی اور شکلی مریست ہے آجہ موج نے اگر اور کا کہا کہ کہا ذکری کھی مامل ماہ جا وہ بھی دور پالمبیون کے وسٹے آج مسلم تھی کہ اس کی واثاً محرا آرخیال ماہدو اب عمل کی کا چاہدور دورا کا اطاراتہ کرتھی۔ سے لکنیں، ایک طرف

فال الدرمالة" أويب" الذا ياد

یم پائیسید. پی اور دوبری طرف داری شاحری، یعنے مهاک بی علی موگ کے کیڑے نصب آن کر سنے پڑھے۔ اور ان کر مسابق کا مصل کے مطابق کا دوبار کا کہ اور ان کا کا دوبار کا کا کا دوبار کا کا کا دوبار کا کا کا دوبار

عالب كى شاعرى كى عقلت كا اعاله يكل وي لوك يور عد طور يركر يك إلى جنين مده قاض عدوق عليم اور وجدان مح كا معتد بدعته لما يدر الي بايكت لنوس ش فطری طریقے سے وہ آنام قو تیس موجود موتی جس جن کی الماد سے وہ ایل کوشتوں کو کارآ مداور شرور بات سے میں مطابق بنائے ہیں۔ خال کے زیاتے تک ارود شاعرى ايك واعز يدي والى آرى اللي ادر اس على جد سد كا يبلو تقريبا ملقود وديكا تقا-جوراك مديول س الله عارب تع أهيل عنة سنة سامين كى بالغني يزارى ك يَنْ كُنْ عَي - أَكُ عَي لِتر قَا كَرِيزارول منه بين جلا حاجكا لقار إلى بين وه والكه مطلق بائی نہ تھا جس سے وماغ اور ووج کو کوئ سرے می عکے۔ فاق کی وور عن ظروں نے اس على كوشايد سل على ورياضت كرلها هذا العين عامياند طروح في تلايد كي والد قار والے کی طرورت ابتدا می عمد مسول ہو یکی تھی۔ اس لیے اٹھیں است لیے ایک جدا گاند رات طائل كرنا يزار يراني ليك كالمحاولة تاكوني آسان بات ديمي اور إس كام عي أحير فيرمعولى مشكلات كا سامنا كرم يوا- باي بعد ان كامعنى آفري طبيعت اور واس رسا نے ان کے لیے بالا فر ایک ایک شاہ راہ پیدا کردی، محد مواد ماتی تو برائے رائے رائے ے حازی محص ہی، کی بم اٹی تاہر راے کے مطابق اے مراد معتم خال -1225

اصلات کے متنی اوائل کی کے مطابق نہ ہیں کہ کی بچر کے قائم و بروی کہ کو دور کے اس کی طور مدرست کے مطابق کی اور ایسا نہ در کید کی اکمل چھت ہی اور ان کر ہے اکارائی اس مدال کا بھی کہ کہ انجامی کی جاتی ہے ہے۔ چاہر کہ ادور خواج کی اور کا میں میں اس کی جائے ہے ہی ہے کہ چاہر کے اور انداز کی افراع کم مسموان کا جائے کے ملاک میں اور میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کی چاہر کردنے کی بروی کی افراد کا مسموان کے انداز میں اس کا می یا کہ میں کا بست کے بعد کا مطلب نے اپنے مشکل کا معابی تا میں قبل آئی امیل دور میں میں کے اللہ میں اور میں میں کے اللہ میں اور اللہ میں الہ میں اللہ میں الہ

انی اداره بیش به بید آگوگی کرد مکاره ای این به مهری به به میل داد به می کارگاه آیا داده در می این بیشتر به میشان به بیشتر به بی این به بیشتر برداری کاره با در دوستم کرس ماهندی از کار محاومه بیشتر بیشتر به می که این بیشتر به میشتر کار محافظ می این که می بیشتر به میشتر بیشتر به می می این امن به بیشتر به می کند بیشتر بیشتر به میشتر بیشتر بیشتر به میشتر بیشتر به میشتر به می میشتر به می میشتر به می میشتر به میشتر به میشتر به می میشتر به میشتر به میشتر به می میشتر به می میشتر به می میشتر به میشت

عَالَ اور رمال "اورب" الرّاباد

قدرت کی طرف ہے افکی اوسانے وہائی و وائن ودیوں کے جاتے چیزواور اس سے ٹارے ہوتا ہے کہ خاک کے دماخ و ذائن شن ممی افغراؤ وہائی موجود تھیں جن کے بھیر انسان کے لیے مزل مقصد کہ کافیا مشکل اور امر ممال ہوتا ہے۔

عالب ك كان عي تعليم كا جو معيار متر رضا وه آج كل رائع فيال- وه خواه عمل رہا ہو یا تھیں؟ لیکن اس کے کارآ مد ومذید ہوئے تیں قبک تھی۔معلوم ہوتا ہے کہ عَالَ كُولَدِ فِي طَرِيقٍ كَيْ مَا يَعْدِي كَ مَا وَجُودِ فِي مِ فِي كَي تَقْلِيمِ فَيْنِي وَلِا أَن كَان مِن ف ك معول التدائي كتابين الديد تظر ع كزرك حين - فارى تنايم خواد كن دري تك ودي وں اللہ اس میں کام فیر کے عالم کی قاری زبان کی لیافت اجتادی رہے کی تھی اور بندونان میں فاری کا باہر اسان ایر خرو اور فیکی کے بعد خالب کے باتے کا شاید ای ظرات _ قارى النسل مونے كى ور ي أمين اس كا اكتباب يوں بحى أسان شا_حس ا قال ے افسی استد می ایک باری نواد طا۔ جس کی تاجر تربیت نے فال کر بکد کا مال كرديار أليس فادى زيان يرج عمور اور فدرت ماصل في اس كا الك هداده ك قاری کام ے کا ہر ہوسکا ہے۔ الفاظ کا استعال، محاورات کی صحیحہ البادر والی وفیرہ امور کے فاق ے وہ فاری کے بہترین ادیب ادر متلے باہر کے جانے ہی اور ای وسلام کی جمک ان کے اورد کام میں ہی موجود ہے۔ شموشا ان کا ابتدائی کام اردد جدو ک کر والنین نے مہل کیہ وسینے بیں ہمی وائل قیمی کیا۔ غالب كا مرةجه ويوان ريخت اصلاح شده حالت عي بير- موادي فعلل حق

سامب بھر آبان کی رائے سے اس میں سے اول اور بھیر الاقم اضار مندل کرنے گئے ''یہ اس میر سے ان کے دو انصاد اس میں خلاو و اور ملتے ہیں، جنیس عربی طب ا ''انوائی میسٹن فیال کر کے تھے۔ تاہم امواد و چارھر مرجدو ہیں۔ جو دقعہ بندان کا جانے خوالان جمعہ ہیں: ''کل خوالان جس کی کا خاتی تحریم کا کاخذی سے میان ہر حکم تصور کا

جاده الرائد دو عالم دشت كاشرااره الما

یک قدم وحشت سے درس دائر امکان کملا

ہوا ہے ہیں گا آبتائیہ ہے جویل کا گل کہ اعداد خول طلابی ان کل ہے ۔ آبا رکھیہ تھے کہ بابل تھارہ ہے ہے ہدفت ہے منتقبی کا کھا ہے ۔ از کا آباز کا کہ یا ہوائوں کے ہار میں ان کے اس کا میں کا برائے کی ہے جس کا میں کا بھارے سائی میں میں کا م بھر کہ اور دوال جوال کی ہے کہ کہ ان کا کہا ہے کہ کہاری کا ہے کہا ہے کہ ہے کہا کا م تھر کے اور دوال جوال کہا ہے کہ ان کا کہا ہے کہا

چن او حاتی ہی۔ اورو جی بدرتک خاص خات کا ہے اور اگر جد اس زیائے ہیں اس کے

تاوائی ایام ناکتر نظی کیا کھوں پہلے اور ور وقب اسو علیہ اتنا محرید الل کہ اہل تمنا مت چھ مہر کارہ ہے شغیر کا حمول اور

ة الترويعال "ووب" الذكراد

مشرب بارة دل زخم تمنا كمانا لذت ريش جكر غرق نمك وال اوقا کلر بندی کے مضافان سے جو زیادہ تر قاری کے معبور شاعرعبدالقادر بیدل کی تھید کا بتیے ہیں، اگر قطع نظر کرے ویکھے تو ان کے دیوان کے صفحے ایسے اشعار ہے مرے بڑے میں جو طرفہ بيان، اسلوب بدش، صفائی مضمون اور باكيزى خال كا بہتر کن مرقع جیں۔ اس حم کے اشعارے ان کی طبیعت کا اسلی رنگ معلوم ہوتا ہے اور

مرتے ہیں، ولے، ان کی تمنافیس کرتے 2508 W. 18 16 15 50 8 الارت و ال الدير عيد كما كي لفاے فکوہ میں س قدرے، کیا کے. لكم وما جن جمل اساب وراني عصر حداد، علد بلر، جري صورت تحر ل A 347 733 12 5 5 6 VL فرصت کاکٹل عم بنیاں ہے کر مط خاك يري كا صورتى عدر كاركه شادر بيركور وال کل می فی و ال ک کالیل کا کا جا۔

آمد کی شان کام ہوتی ہے: ام رالك كو اسية ملى كوارا فين كري _ مامع تومیک ادباب اوس ہے よどったいかりしゅ بر ضد کر آج ند آوے اور آئے کن شدرے م عالم فال ك تعمل وب وقم او ل كا تنکيمي کو جم در روکي جو دوق تقر لے واے، وال بھی شورمحشر نے ندوم لنے ویا VV2 000 500 100 100 ب كان يكه الدوكل عن لمان بيك

كال حالا ستعة

ياد شميل بشى دعاكي مرقب دريال اوكيل تسوف کا رنگ، جومشرق شاعری کا برواعظم ہے، قالب کے کام میں ہی بہت برکھا ہے۔ فرای حیثیت سے بجال کدوہ بہت وسع کلر رکھتے تھے اور خود اسندی عال کے اعتبارے موقد بھی تھے اس کے اس میدان میں بھی ان کا سمیر قر کوسول وور

> د تا يك و شا قار يك د ين و تا و شا ين

مات ادر رماله" اویب" الداتهاد

ے عمیہ فیب جس کو گھتے ہیں ہم خود ہیں خواب میں جوز ہو باک ہیں خواب میں مہا آباد حالم جل ہندست کے در جوئے ہے مجرے ہیں جس قدر جام وسود نے خاند خال ہے بال مدت جو گائی ہو ایس مال کا یک مدت جو گائی ہے ہی ہود ہے مال کا ہے یہے مہر ادارات ہے ایا مجھد

ے پے مرمد ادراک سے اپنا مجود قبلے کو اہل انفر، قبلہ فا کیتے ہیں

قبلے کو اہل کھر، قبلہ فا کہتے ہیں۔ مقابل نہان پر دیمان پیدکرنے کے بعد مناسعہ بیندی کا مکدمجی بیامت کھا۔

> ہے د گی الماری قست کہ وصال پر انتخا آئر اور چچ دیشہ کی الکالہ انتخا کو جرب وال سے پائٹ آرے پر نم کئر کی گر ہو نگل کیاں سے اندائی ہم کر کے پار انتخا ہے کہاں کا ووقل ہے کہ چنے این وصف ٹاگ کو چارہ انداز انتخا کی اگر کم کم کا مراد انتخا ہے کہ کر جم جر وساد بھٹ کیاں د قرق والے میر کار کے جمارہ انسٹ کیاں د قرق موال

ر سائل تعوف یہ بڑا بیان عالب نقے ہم ولی تھے جر نہ بادہ خوار ہوتا عل ند ایما ادا، یا نہ اوا درد معت کش دوا ند اوا DE 2 18. 100 100 JI الع کے یو کیں رقبوں ک آج فی کم ش بریا نہ ہوا 5 27 E U 0 7 2 C 10 = 11 3 5 = UE 3 3 مان دی، دی اولی آی کی اتی كل اميد يـ الي ال كوئى صورت كلر حين آتى موت کا ایک دان میمان ہے TT , 8 1 - 1 1 15 66 اب کی بات پر ٹیں آتی آکے آئی تھی عال دل یہ اس IT is in made 1 بان بول الحالب باعث و لد TT . 00 5 ml 15 20 ے کہ ایک علی بات جو جے ہوں

بعش فزانوان میں تفصد بند کی سورت بیدا به کا به دو ده محوی مطبیعت سے ول سخی و ول فرجی عمل مجاسد خود بعدیم اطبیر جیرے یا کیزگی خیادت اور طرق بیان کی خول نے لئ کر کامیر کیلیت بیدا کردی ہے۔ اس تجیل کی خوابش ادود عمل ماری کیمی دور

قال کے وہاں ہو بھی دو گئی ہے دوارہ کھی۔ ایک وال مسلم ہے: جب کہ تھے میں ٹھی کرل موجد کی بھر ہے بنگامہ اے خدا کیا ہے ہے کہا کہ بھرہ وکٹ کئی کیس خور دو مود وال کیا ہے گئی دوسر فریک کیاں ہے کہ چھم مرمد ما کیا ہے مزد و کل کیاں ہے آئے تھی اور کیا چے ہے، ہوا کی ہے ہوا کی

ای طرح آیک دوبری فول: مذہب ہوئی ہے یاد کم مجمال کے ہوئے ہیں۔ کرتا ہوں مجل کی کم کلی گئے ہوئے کرتا ہوں مجل کی کم کلی کے ہوئے کا برسٹس برامنید دل کو چاہے مشتق سامان صد بڑار حمک وال کے ہوئے اللے بے گر کمی کو لب ہام پر ہوں دھی ساہ رٹے یہ پریٹال کے ہوئے 12 EN C UTS = = EN DO ROBERTO DE STUDENT تی وجوشتا ہے پھر دی فرصت کہ دات دن

یتے روں تعور جاتاں کے اوے

اس كوشن عقيدت كو يا اير والى، كام خالب ك مطالع س دماغ اور

روح كوتقويت ادر سرت كا سالان بم كافيا ب ادر اس كا سي اعاد وكى المال ب نوی ہوسکتا ہے۔ کی یہ ہے کہ عالب اپیا کادرانگام اور تکلین مال شاعر، جو مجو ناری على الى فرد من معددتان على آج مك يعافيل من ادركوناك كال كال روى ادرام عصرول بیں بہت سے مشاہیرہ بعض بعض خصوصیات میں ان سے کی طرح کم نہ تھے، الكور الشيعة مجوى ان كاكوني مدّ مقابل آج حك ند ووسكا-

وق مرحم ملى اساتذة اردو شي جليل التدريجي مات جي ادروه عال ك

ہم عمر ہمی تھے۔ برادر شاہ تخفر کا استاد ہوئے کی حقیت ے، بطابر، ان کی مؤسد اور والعب خالب سے بائد زیادہ عل تھی۔ دوق کے بائد کار اور ناڈک طیل شاعر ہونے میں ہے تھیں، جین عات کو وہ کمی طرح تھیں فکانے۔ انھوں نے جو سوا عال کے سرے کے جواب میں بدایات بهاور شاه تکما افی مبکد بهت اجما ب، لیکن انساف پادرطبیتیں اے عالب سے سیرے پر بھی ترج نیس وے عقیں۔ ای طرح عالب اور ووق کی اکو فرایس ام طرح این اور ان کے دکھنے سے دونوں کا فرق دریافت مرسکا ہے۔ دوق کا

برار لبلف يں جو برستم على جال كے ليے عم فریک اوا کون آسال کے لیے شعر بهت اليما يد، ليكن اى قافي ادر قريب قريب اى مضمون كا شعر عالب ئے تمامت کاڑک کما ہے۔

تورد اس سے بعاد دوست وال کے لیے ری نہ طرز سے کوئی آساں کے لیے

ەنچەدىمەت دەرى قىقد

نہ دل رہا نہ جگر، وولوں جل کے فاک ہوئے رہا ہے سے میں کیا جم ٹول قطال کے لیے :

- 11 25 11 57 1 - 11

جب افتقاق لکفا ہے خوار فوار پار کو تامد کا کھٹے آیا ہے وال کے جواب شک اگر چہ بارکی توریف خوار فوار موزوں کھی تاہم شعر صاف ہے، چکن

نالب نے "جاب" کا 5 لیز اللا باعدا ہے، کھنے چیں: قاصد کے آئے آئے غذاک اور کورکوں میں جات میں جو دہ کھیں کے جاب می اس شرکا معمون سادہ جائے کے باوجود کس قدر کچلے ہے، مجرب کی حرات شامی کی فتیل اس سے زیادہ ول جب کیس دیکتے۔ اس دیس عالب نے دونولہ

شامی کی مشمل آن سے زیادہ ول چھپ کیں ہوشتی۔ آن زیمین عمل خالب نے کہا ہے اور بعض قالمے تر کہا تھ مدت کے ساتھ تھم کیے ہیں، ویکھیے: بھی تک کب ان کی بیام مش آنا تھا وور ہام ساتی نے کیکھ ملا حد دوا ہو شراب میں

علی اور خِدِ وسل، خواساز بات ہے جاں نذر دیلی نبول کی اضطراب عمل

فالت اور ومال "اويب" الدالم

یں آرق کیاں دکیل کر کل تک دھی پُیر کانٹی فرشتہ مادی جاپ میں فائس کے دیان تی اپنے اضار حول اندیز میں آفل کے این ہو ہافت اور جدب میں کے اخبار سے سرام العلم جی۔ انسان پاد مائٹ کے تی مجبول کا کھڑ

یز '' بیننی خوا نیز در اگر امیر دادم بر رفک دیمی بود کر50 دیمی من کو این با ماه گام این که موان بی در دیا طوری این از می طرح با قداری طرح اعتقادی می اشوا می که این با ماه گام این می این خالی که ایک ایک هم و کارورها میدواد تیمی گامی و مشکل دو داده هم این با می کاری که کلید چی این می سد سک دامی کی باشکل دو موانده می این می استان به ساستانی

 $\frac{1}{2} \frac{1}{2} \frac{1}$

ال اورمال "اويها" الأولا

قلے کو اہل نظر قبلہ فی کچے ہیں قاس میں جھ ے روداد باتی کتے در ڈر ہما كرى ب جس يدكل بكل وه يمرا آشيال كيول او ظلت كدے على ميرے في غم كا جول ہے اک شع ہے دلیل مور مو فوق ہے ویکھے اتے اس مثال بوں سے کا لیش اک بھی نے کیا ہے کہ یہ مال اچھا ہے النے اطال ہے دیا مے ا الله عدد الله الله الله الله اک کیل ہے اوریک سلیاں برے نزدیک ET - 15 181 = = 1 JI ي ام تي صورت عالم الله عظور ورم تی الل مر الل مر ا مت ہے کہ کیا طال سے عدا ہے کے ET LA 18 2 & W S & 1

ع رہے ہیں میں ایک ہے جیے جیرا مرے آگے شاد و نارر شامل خالب کے کلام میں ایک فی سکتی ہیں جو ڈاق سلیم کے خلاف مؤکن ہیں، مثل

عات اور ومال محويب الركاد

فر منجور کام کریں کئیں کل جاتا ہے۔ بعد دستان کے بعض متابات کے تقدیمی کئیے۔ فائل علی دویان خالب کے اپنے شخط معرود چیں جی میں ہے اکو فرد معدف کی تقط کے فوز بھی تیں۔ مراجو دویان سے جب اسان متابات کا جاتا ہے۔ تو اول افذاکر میں کام کا کا تحت والی معرود تھی رصور اور امدالیات مخوان بھی کی کے تعداد رسال اسان میں کا ساتھ کا ساتھ کے متابا و کے متابات سے انگل جو حسد والی ہے:

افها اک دن بگولا سا جو بگھ جي جوش وحشت جي يدا اسمد ر. كميرا كي الله ول عليال = فقر آیا کے اک ماہ جروح پُراہت یک ال مر عربید دیوار کلیاں ہے کا یں لے کہ او ناکام ا آفر باجرا کیا ہے وا ے کام اللہ کو کس سے کر آلید جال ہے بدا کرد ممل کلا کر سل میل بر جد کو جر سان الا يوں رويا كر جو ب طول بكى چكول كے والى سے کار شر صد ہوں اس کا کہ جس کے دام تھو ش يتما كرت ين عار رود الكر ماغ رضوال ي ای کے زائف و رخ کا دھیان ے شام و حر جی کو ندمطلب کترے ہے اور ندے کھ کام ایمال ہے اليشم قور جب ويكما، مرا اى طاله ول الما ب کہ جل کر ہوگیا ہوں خاک افی آء سوزال سے

میجر سیّد حسن بگرای کو به قلعد ان کے واقعہ بزرگار سے بیٹیا ہے اور مزائرالڈرک بیان کے مطابق اس کے مصنف خالب والوی بین میجر صاحب اور ان کے واقعہ ماجد کے واقع کی تروید میمیل متحفر انجین، میکن خالب کا قدرتی رنگ میں میں منطق تقرفیس آنا اور اس لواق ہے میمیل اس کے خالب کی تصنیف ہوئے میں شرور

ع كي اور رمال اوي " الدّاياد

ہے۔ کٹے عبدالنادد صاحب ٹی اے کو خاکب کی اور بھی کچھ فیرمطیور قرالیں دشتاب

دونکی جیں۔ ای طرح اگر کوشش کی باع ، قد شاید بھی اور کام بھی فراہم ہونکے اور اس کے بعد عالب کا دیمان تھل خور بھی شاکھین کے باتھوں بھی کچھ سکتا ہے۔

فوائل کے ماہدہ تھی۔ دادہ تھی مائل کی فیاتار ہیں۔ کئی ان ہے ہیا کی غرصت تھی۔ اس کے ہاتی تھا تھ سے فلت کا کی تھیںں سے کی طرح کا جھی کیا جائے تھا کی اور بھی میں کے انسان کی اس کے اس ک انسان کیا کہتا ہے تھا کہ سے میسائل کیا ہے اس کی اس کی عالمی ہے۔ اُنسان کیا ہے تھا کہ سے میسائل کیا ہے اس کھی طاقت ہے کہ ایک موافق کیا ہے جاتے ہے۔ اُنسان کیا ہے ہے اس کا کے اسٹری میں کا مطالع شاہلے ہے کہ انسان کی اس کی اس کی اس کی اس کی اس کے اس کی ساتھ کیا

بان ا سر فو شخص اہم اس کا عام میں کو قو جنگ کے کر رہا ہے ملام اس تشہیدے نے مولی فل مید صاحب عالمائی اپنے تاہوائی سے کار، جنوں نے اموری وہان گارٹ جن فیاروں کے ایک سے اور کے جنس شامی کار

عنوں نے سورہ دیوان فات ، عمد میاندہ ہے باک سے ان کے جوسے شامول کو کابر کرنے عمد کال جس کیا، اس کا اقراد کرا ایا ہے کہ گیل کی جذب اور مضابق کی تاذک کے افزار سے بیٹ می چڑ ہے۔

ہم کہ بیج جیں کہ وائیں۔ انواع کو انسوں سے اسینہ حدیدہ ہما کہ بھی مجلی بہت تولی سے فوظ دکھا جیں۔ وکھیے۔ محدول کی فومیان کے کامواز کا اور خیالات یا در جی):

قبت عجم و دل بمادر شاه عطم وداليدل والتكرام خيمار طريق المسال ويمار صديق اسلم خيمار عرية ودر خراد كلم والأخ والمنط بكت بانت جي هج ايرة و تورد و بموار دور إده عن بانت جي هج كه و تحدد و وول و والم 450" WHITH 30

مرحیا! موفکافی نادک آفری: آجادی صبران

ایک دوسرے تعیدے جس ہی مدید مضاعن کے علم کرتے جس قومت مثل ک

سری کافی دی ہیں: مرکانی چرخ کی کما کیا ہود کا دلیب فکر کما بدد کا جم ایک بے طیب اب طرح بی حرکا بدد کا جم ایک بے طیب اب طرح بی حرکا

ناہ كے آگے وحوا بے آئينہ اب كال سى اسكند كالا كلك كے دارت كر د كاما علق نے

ملک سے دارے کو ویکھا میں کے اب فریب عشرل و سیمر کملا

ہا تاہے۔ مراح کو کو کہ کی کہ جدید دائی اعظ کا سوا حاکب کے عرم ہے اور ای کے ساتھ خوا ادود کی این کے اصاب سے میک دوئی میں بھڑک اگر بی طوز کے مسال سادہ طورکی اعذاء اور عملی جائی تھے کہ ہے اور تھی کا تھا کہ تحدید کی میں آئ ادود خواس قدر صاف اور سطی جائی جائی تھے کا حراک ہے۔ تھے میں اعظ اور انسان انامی میزائدی کا

يبال عدا سے مجى توقع باتى فيس علوق كاكيا وكر، يكد من فيس

آتي۔ اينا آب آماثاني بن كما جول۔ رفع و ذلت سے خوش بوتا ور المحل مي في المناكرانا فيرتعوركا من جودكم المحمد ے، کتا ہوں، لو خال کے ایک اور جوتی گی۔ بہت اترانا تنا ک ش برا شاعر اور قاری وال مول _ آج دور دور کل جرا 18 7 6 - 1-18 6 1141 173 - 1 5 5 11 ے کہ عال کیا موا، ہوا کھ موا، ہوا کافر موا، ہم سے ازراہ تھیم، جيا إوثاءول كو بعد ان كي بلت آرام كاه وعرف اليمن خطاب دے ہیں، خال کے رائے کو شاوھم روحی جانا تھا۔ سر مقراور إدب زادب خطاب تجويز كر ركعا بيد آية جم الدولد بهاوره آيك قرض واد کا کریان عل باتعہ ایک قرض واد ہوگ ساریا ہے۔ يك الن سے توجو ريا وول الكاء حقرت لوال طاحب الوال صاحب كيد؟ اود قلان صاحب آب الحوق اور افراساني جل .. ب V2-1-42 St. of 3 St. ic But 372 V ے عل بے خبرت، کوئی سے شراب، کندی سے مگاب، وال سے كيزار موه فرول ي آم، مرزاف ي وام قرض لي مانا ي ریمی سونیا مونا، کیال سے دول کا۔

ناکی کے اداری میں دعوج پر اصافات کے چی ای اس سے اہل پہر پہر اصافات کے چی ایس اس سے اہل پہر پہر کا روز بھی کرانے کی اوٹر خردریت کی فیصوط اس فالد بھی جب کہ واہل مشرق خام کے ماکھ مشروع سے اصافات خام بھی ایک جائے ہے۔ میں مسئوطسان الدی جائے گا۔ کا اسے اپنی ایل کا محمول میں جائے کہ اواضی کے اس کا ہے ہے۔ چیک میں واقعہ میں میک کار

453 "L-16" HOLD

اور اس میں خالی کی اروہ قاری شاعری برمیسوط بحث کے علاوہ ان کے سوائح کا ذکر می نابد ولی کی ج ہے۔

عالب كى شاعرى كى كيفيت اس وقت تك كمل فين موكل . تاويخ كدان ك فاری کام کی معمت و شان کے چرے سے بدو ند بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ان کے سل کلندکی ولیسب کیلیت، بربان و" قاطع تر بان" ک قفیدکی طوالت، اور ان تمام ملی شاكروں اور ماحوں ك افسوں عاك مائع ير بھى بحث كرنا شرورى الله يون يا ال باتی عادے وائزة تقید ے باہر میں اور اس لیے ہیں ان امور براتم افدائے ک منرورت تول معلوم ووتي-

الزرق متمول کا ایک فیسیمیسین رہی ہے کہ"ادیسا" کا مکا، البا سے مؤم اور ہ ے درمان دا تا ارس مار بر قائر مرحی نے مردا خال کی دو افزی نمور ق ع ک ہوکوں یا میل کا۔ هور عل عالب بهت طعید نظر آرے ہیں۔ 45 ک ہ القاد مامل فاعراضون في الديا الركاد الداماس تعيد عن مروا بال كارد اور تسویری ورفعی تور دائع کے۔ (اکر میدی)

حواشى

"اويب" وورك ١٩٠٥ (ص) و عرود) على مولوى هيدالماجد في الديدة مطون" تلقيدهات إيس "tá ريم و عام يه جال يوشي كالعليم المام كوسط عالى سي-

عات كا يرفول " موون" بادا فيرا إن الع الدين الع الماء (من ١٩) عن ديل كا تبيد ك ماهد تھوڑے وی ہوئے مجرحی بھرای سے تذکرہ شما میریا تھا جس بی انھیں لے

خال

ro يجي هي

AFBIT ACTION OF THE

عارتی کا آیک افضار مثال کشک کے مواد است بھی کیا لگ ہے۔ کھر اس کے ماہل ہی ای کے جان سے رفت اس اس کے ماہل میں اس کے اللہ صاحب سے ان کو کانا اور اس بک ما ان آپ کے کی کامل میں وائن کی اس کے اس کا میں اس کے سات انداز کرتے ہے، واصفہ اور اس اور کا کا گئی اور ''میس کام کا آپ'' بھی وائن کے حال کار



عالب اور رساله"معارف"

"مناولت" الادة كا يجده كا على ادد أول أد ادر درال بيد بر دران استهد بر دران المستهد (دوار درال بيد بد دران ال مهمية المستهد كان المستهد كان المستهد المستهدد المستهدد

 امام کال سیالی کا تشغیر ہے۔ تالیسی و ختری کا کرتی و م جمین ہے۔ میں کی وضاحت پر دیشر سودھیں دھوی مرجع ہے اپنیے معلون سروان عالیسی کی ایک بنگار نختر شخصی کا معلون میں خارون اور ایک (مارور) میں 1948ء میں فروان ہے۔ میں کا آئا واقاد تالیس میں بادشاء جارز منا اعظر کی بادی اور مستعد اپنی کے باہدے میں دیگاہ معشود مراز العمو عن اوران کا موال سے علم مح حدالے کا واقد جو ان جان کا اور جو ان جان کا ایک تھر ان

الك وقعد بهادر شاء برت الحت المار عوع - الى زبائ شي مروا حدد فكود، جر أكبر شاء ك يجيع ادر مردا سليمان فكوه ك من الله ووجي لكمو يرا لا يو ي الله المراد بالشاء كري ممان تھے۔ ان کا ذیب اشاعش کھا۔ جب مادشاہ کومی طرح آرام نہ ہواں مرزا حدر کلوں کی مطارح سے خاک شفا وی گئی اور اس کے بعد بادشاه کوسست ہوگئی۔ مرزا حیدرهکوه نے نذر بانی تقی کد بادشاہ كوسمت بو مائ كى فر معرب عمائ كى ديكاه يل، بوك للمو یں ہے۔ مکم چرادان کا چال جد العول کے لکستو جا کر بادشاہ کو عرضداشت بیجی کد میرا مقدور نذر ادا کرنے کا فیل ہے، حضور مدد قرما کی۔ سال سے مادشاہ نے مکھ روسہ مروا حدر لکوہ کو مجوالا اور العول لے يوى وحوم وحام عدم في حالاء جس على اوده کا تمام شای خاعمان اور امرا و علما سب شریک تھے اور جہداصرے باتھ ے ملم برحوایا کیا۔ اس واقعے کے بعد ب ات عونا مشيور بو كل كد بادشاه شيد بو مكا- إلى شيرت كا مادثاه كو بيت رئع موا اور يم احن الله خال مرحم في الل ك نارك ك لے كر ربالے فاخ كى كا اور من ي رشتیارات کوچی اور بازاروں میں جہاں کرائے محے اور بادشاہ كريم بروا ساحب في الك مشوى قارى وبان بين تكسى

مشوی کا معمون ہادشاہ اور تنکیم احسن اللّٰہ خال کی طرف سے اور الفاظ میری طرف سے جھی و فریائے حاسمی۔

المن والتي بيد كلم ميه المواقع المنظمة المناطقة المناطقة

آتل نے ہی ایک مثنوی بحوان "مشتوی هيدان على در رو مشتوی بعني ويا " تکمي اس ين عالب ك المعاد الدان ك جاب" قولد الد جارد" كم مؤان ع ورج ك ك یں۔ یہ شوی مالا علی شائع مولی تقی طلیل کی مشوی کے جواب علی ف امام ماق صمائی نے "دی الالل" کے نام سے مشحق لکسی جو اعلام (١٨٥٣) جو المثل المطالع د بلي على چيي تني .. اس على ملتى تد مياس كى بحى الدكى:

يد ك بينو و ياد عم يكد ال محمد ساه شر اس سابت طه خواید کرد دل چه رویت ساه خواید کرد

منتی صاحب اس زیائے میں کلکتے میں تھے۔ جب انموں تے "ربع والا إ" ریمی و اس کے جواب بیں شوی "تطاب فاصل" کھی۔ یہ ۲ سااند (۱۸۵۹ء) بیں

الروع ك كل ادر عداد (١٨٦٠) على الكام خر يولى مشرى عليم مجع الحوارد الودميان ش ١٨٩٩هـ (١٨٩٩م) ش يحيي شي

کتب خاد: دام بورش تارش قاری ش ایک مخلوط زرفبره ۲۲۹ سور احق ادرا ك الم ي النوط ي مافد الرعل خال (الم كت خان) [آن يكر أ ٨٠ سال ميل اس كانتعيل جائزه ليا تقا_"معارف" كا _ الدو تهايت كم ياب يه ادر اس كا الك للذكت خادد شيل نعاني للسويس موجود يدر جدا كدر معمون بادشاء دالى ور مردا عالب ك إرب عن أي كم شده واقع ب علق بيد الل في g 14 2 30 10

اس کاب على سلطان العلما مولانا سيد محد صاحب مجتر تصنوي سے عرائش ادر شان احکام، چند فقے اور مختف خطوط نقل میں۔ ان خطوط کی مطرول میں سرائ الدين عفر شاه اور مرزا عال كى زعرى كر ايك خاص وافت يردونى ياتى ہے۔ ولى ير انوطاع ادر لكسو ير مودج ير وبائ كا الك خاص واقد مد ي كر عامان تاوي ك جد فنمادول في الكو الر شيد قديب القياد كرايا تعاد الن عل عد المن فنمادول نے اللہ و الر معمور كيا كر يادشاه مى شيد موسك بن اور مادشاه كي طرف ي نوى

شیق کی اقواں نے فیل کہا۔ وقل کے انابیر واجهان اور مام سلمانوں کو جب بے سطح معالا تواہل کیا جائے ہے ہا ہوگا ہے والے کا بھر ان کے انکام کیا کہ ان کا درجے کی سطح سے اس کا عادمیہ توجہ کا اور خاصیہ بروکیا کا انسان کا میں انسان کی اسلام کیا ہے۔ کے افکار دربار کو میسیمنی بروکیا کا کہ اس کا میں میں کا میں تھا ہے بری کا موسول باوٹری انفر کے انسان کردیا کہ کی سطح بروکیا کا کہ اس کے بعد خاصیہ کے بدی تاتب نے ابنا آئیک تھے۔ کا سال کے انکام کو کا کا تھی مان میں تھی خاصیہ ہے۔ اس کے بعد خاصیہ کے ابنا آئیک تھے۔

لکو کر دربار لکھنو میں بیجا۔ بر محواس مثوری کی عال ہے۔ بر اتمام واقعات موادا سید محد ماحد جبتر کی وساطت سے ہوئے تھے۔ اس

ئے اس مجھے بھی یہ وقیب مواملات موجود جی اورائی امارے کے ان پزوکن کی زوگ سے کم عمدہ اورائی جیں۔ مساوے بھی شاہ ایوانئر نے ساجان اصاب سے جھ صاحب کو میخرج مودائی کرچی

أفضل العلما افتد التلهاء سيرالهادات، مقتل مراتين ومرمنات التريد العمر والزمان سلطان العلما واصت بركادل

نحلیظ مایویکوی و دواند علی بین تنجیم خطام بدان الاتیار کرمی- دواگل اصلاحی این بیانی بنارسید استام علی این ا موره برخی دام با داد فروش کرمید بین الاتی خابی تواند بینامین شیاهید است این دادها زمیس بین نمایش خابی نواند بینامین خواندان مینی المساحی المنابع نامیش که بینامی استان مینی استان مینی استان مینی استان مینی استان مینی ا به زایان خواندان مینی استان مینی استان مینی که در داری تا میریش از مان مینی استان مینی استان مینی استان مینی می بیماد، کد دری خصیش مازدار است. دریشت نمایش که دری خصیش

زیادہ برکامت 2 میں دواز کو فلک سے کا میں مطبعہ السام میاں میں میں ا

ترجہ اللہ کا هنر ہے کرجہ اللہ ہے۔ کی ہے اور حضرت کی طبیہ الملام کے واقعوں سے تشکل جڑ اکیا ہے۔ امام ہاؤے کی هجیر خروج موثل ہے۔ الدارت المام کے واقعوں سے تشکل جڑ اکیا ہے۔ امام ہاؤے کی الحجیر

عات اور رساله مساه

کریں گی۔ بیری کوشش ہے، اتام عللہ تعالی کے باتھ ہے۔ منصل حارج ویں کے، بین پر میں مائخ بول، مرزا تھ حیدوشوہ کی زبائی معلم بیول کے۔ وہ اس سعا نے میں مازواد ہیں۔''

بادائد کو کا و اور ایک عزی شری خاص مرزا حید دکترہ کو اور ایک مرزا فردائدیں برباد کو محک تصارید ووٹرں عموات مرزا سیمال حکوہ کے بیاتے ہیں۔ وہی سے حکم اور مرتبہ صعیب اینظر مرزا حید دلکوہ لے کر سمتے تھے۔

محل شده باید می دواند بیدا می استوانی از این می داد میداد می داد. مودا بیداده مود بیشان در این میداد مود می اس محلف ایدید این است استوانی این استوانی این این می استوانی این این می استوانی این این استوانی این بیداد می داد. به استوانی امتران شده بیری با دوانده شده امتالی آنجام ندیست و بیشان با افزار می استوانی افزار استوانی افزار این بیان امترام فرامد بر بیشی کداد ادالی دیشان سعدی داشتند بدانی ما اما باده نالی باد،

ترجعت دواں عظم بریناست احتماد للای معرصہ مهامی مقداد نفز کیے ہیں۔ محصل دین کل بیمود کے واقعے کے کوکھا معلوم کرکس اقدر مخابشت اس احتر پر ہیں۔ چند باور ایرانست ہوئی۔ خالی احتجاب کا حقاقت کے وقت جس جان کرون کا ہے۔ جہ محمل المراب چیئے سے معدد دیکا سیادہ اس پر معدالعث ہوہ قبل باور مثیل ایوان ہے۔۔ محمل المراب عظامت سے معدد دیکا سیادہ اس پر معدالعث ہوہ قبل باور مثیل ایوان ہے۔۔

تنتلي اثنته بنام مرزا نودالدين: "نوريشم واذ قدر مرزا نودالدين بهاود، مودوتتعمل ست يودو.

یدانترکد و دوخگم دو درگاه چناب حفرت نماش گزدانیده حاضر بیمات بست کدآب فرزی مفکم گزدانیده یا شه بدشج و وا شگزدانیده امر خدا وای کد چدخود خاره خدامنده مشم فرمانده ایر

ترجہ مل معلوم جی کرات عمال میں پڑھاکر عاشر ہو، معلوم جی کراتے ہے مل پڑھالا او جی رہے کے لیے بیان جی جی جی کی کی کیا ہے۔ خدا می جات ہے کہ جی سائلان العمل سائے بھا تھا کے تھے کہ موال بیدنا کے بعد کہ موسل ابدنا کے بعد میں الدینا کے بدائر کہ وقت کی موال بروان کے بھی کا موال بروان کے بھی اور کا بھی بھی والی کرکے ہیں کہ اور انقوار کے باتا ہیں اور انقوار کی باتا ہیں ہو انقوار کی بھی بھی اس کا بھی بھی بھی موال کی ایوا بعد انقوار کی بھی بھی موال کی بھی بھی انہوں کی بھی بھی موال کی بھی بھی ہمیں کہ بھی بھی موال کی بھی بھی بھی کہ بھی ہمیں کہ بھی بھی ہمیں کہ بھی بھی ہمیں کہ بھی بھی بھی بھی بھی ہمیں کہ بھی بھی ہمیں کہ بھی بھی ہمیں کہ ہمیں کہ بھی ہمیں

ورس امام به ملاحق قطعات موالات علا و مشارم اس شمر بوضوح بموست كه از روے اتبار و اللوط لکستور وریاضیہ ای عرب رسیدہ کہ نتاری عقم رائے الاول (= ١٢٤ مر مال مروا حدر لكوه برادر و مروا تورائد من حدد برادر هيا لمرب أيركان مروا سلیان فکوہ بیاور درکسو ملے بہ کمال عجل بہ امراق عملیہ آل هر برداشته بردگاہ معترت عباش يروند و فشياست بناه سيادت ومثلاه سيد الد جهتد فريس شيعد بدست خودمكم يتكور ما ور وركا و موسوف نسب شود و حرزايان سفور اياز ع آل عكم به بتدكان والاكروند و نيز مروا نومالدي برطير برآيده مرشد بدلهان آدود كه عضمن ... ورنجع كيش بدآواز باند برخاله و ورطاع آن مرشر خلص حنور راور درج كرده و تلعه شاع تهرى خاس مطر لاك كرون نويس الل مندر و جاهيد و اعتبار موديد نويب الل تعليم و وثرق ارادة تعمير امام بازه و اعتبار تعويد داري بردوام موسومة مجتد فدكور ساخد بندكان والارا مانتبار شعب روافض معم و بدنام ساختد يول اي جد للذ و سد اسل و محض افزا و بهتان است، زیرا کدر علی الی ورحقیدة رائي حضور کد بطريق الى منت وجاحت است بركز فؤر وفساوراه فافت وكدام مرايد.. برزيان الهام بيان شرفت وهيز خاص بداهعار اختیار امور خلاف شرع بنام بجید خاک برگز دعین کلک کوبرسنگ ندگرد بده- ای بعد تعقع و دروغ آريل مردايان تركر است كديكتور برفورمشوب كرده اعد ويكن بدادى آيد كدايثان بنكام عنوري خود دري جااي معني بطريق حكايت وتذكره معروض واشت بودة كرموافق غرب خود برائ حسول صحت بتركان والا قرار داده الجوك بروقيد عسل محت حضر از طرف خود على طار سافت درهكريد يدمحيد حفرت الذي يديكاه معرت مال خالم واشت و سواے الري في ليكور ندكروه بودك و ليز اكثر شق جات ورسات م وَالَّى خُود بِالْمَجْل بد موخاص كتانيده بودى، يكن عام فشيلت يناه فكور كدام تورهك موخاص موسى باشد بركز وقوع نامه- شايد مردايان سفود بناير كدام مصلحت ومنشب خود ای افزا برحنود کرده باشد وتوبر به اسل و باطل مرقب کرده داده باشد و اجد لركود برعتمناے ليك نهادى خود آل راء در يائ صدق دائت شهرت داده باشد دري صورت خادها آل شد كدنزوآل ساوت ومثلاه رسانيده اندخرور تر الآد نامعلوم شودكد مشرول وسع و ناديم ال كيس و بعد در إليه اي مال دارك النداد رفت اي فساد بطرة مناسب بعل آید که بار دیگر کے ما جواس ای افترا ی وازیها شامردو ابتدا زمب ارقام می باید كرآل امارت و اوالت مرتبت به علااے دوات خوات و فيرا تديث بجديد رفع اي الهام و بدناى يندكان اقدى نظ الكريزى غود بنام الكنف بمادر للسو -مزيد تاكيد برنكارد كدفية المني غيرى خاص ال الجهد شكر ببرقوع كدقواعد طليده وود تر ادسال وارد- برا تن ظهور اى معلى موجب استرضات خاطر عاطر خوايد الد- والتعملات -2-10

ترحدان الحام می موانات خوا در حقوا کم فی 2 کے خطاع سے خوام ہوا کہ اور ورد سال میں کہ اور خوام کے اور اس کا دعوا کا اس بیٹر کی 9 کا اصلاح میں اس مو صال مراز ایروائی میں اس مواد اور اس میں بیٹری کی بعد میں ہی گرے کا جس کے میں اس موجد میں کہ میں اس کے اس کہ میں اس کے اس کے اس کے مدافع موجد میں میں کہ اس کہ میں کہ اس کے اس مدافع موجد میں میں کہ اس کے اس ک

مات اور دماله"مهارف"

ورن کیا تھا اور ایک تفعد شد حمری خاص موسومہ مجھید فیکور بنایا، جس بی ترک فیصب الى سنت و الجناحت اور تدسب شيد كا التياركرة اور امام بالسب كي تقير اور بيدكو تور داری افتیار کرنا کلیا تھا۔ بندگان دالا کو راضی ترب قول کرتے سے بدنام اور عقم كيا- يرسب غلة و ب اصل اور افترا و بيتان ب- اس لي كرعناب الى ي صنور کے عقیدة رائل طریق افل سنت وجاحت على بركز فتر و اداد كو دعل نيس ب اور کوئی مرفید.. تعنیف نیس کیا اور شده خاص جہتد کے نام، جس میں امور ظاف شرع کا افتیار کرنا ہو، برکو ٹیل لکھا۔ بر تام شیخ اور دروغ آرائی مردایان فیکر کی ہے کہ حنور کی لبست منسوب کی ہے۔ لیکن ماوا تا ہے کہ ان مرداؤں نے پروالمد ماشری المريق حكايات وتذكره عرض كيا تماكد اسية لمب كموافئ حسول محب بتدكان والا سے لیے عزر بانی ے کر حنور کے عمل صحت کے وقت اپی طرف سے علم وار کرے صحت سے الكريد على معرب عيال كى دركاء على يرامائي كے۔ اس سے سواكولى تذكر وفيل موا اور أكو شتول يرايد والى معالمات عي شاى مري كرائي فيريكي جہت کے نام کوئی تور میری خاص برگز فیس لکسی گئے۔ شاید ان مرداک نے ای کسی معلمت اور منفت کے لیے صنور یر سافتا کیا ہواور تورے اصل اور جولی موا كرك دى مو اور جيد فكور في الى فك فيادى سے اس كو كا جي كر هرت دى مو الی صورت علی جوید کے نام جو شد کھاؤ ہے اس کا ماعد شروری ہے تا کہ معلم ہو سعمون کیا ہے اور تکھے والا کون ہے اور دریافت ہوئے کے بعد اس قباد کے الداد کی مناسب تديير كى جائے كد يحركمى كو ايسے افتراكى جرأت ند بور الذا كلما مانا سے ك آب بدعمناے دولت عُوای و غرائد کی اس بدیای اور اجام کے دفع کرنے کے لیے الكريزى تحوير بنام الجنث لكمن تهايت تاكيد س تعيس كرشة يملى مرى خاص بحبد ذكور ے جس طرح ممكن مور طلب كركے جلد بھے وي ۔ اس كام كے مرانوام ے موجب رضامتدي ہوگا۔

٣ ر رق ا أل • ١٣٤٥ و كومسر جائشين الكيث للسن في بديام اللي كاراني

عات جورساله"معارف"

سلطدي اوديه كو كتاتا:

"بالنفل كرهم الفليس تفديقة بابدائه طاجهال آباد طفوف بن ساحب المبتنف بهادد. مرقع بهت به عشم باط وكبر ۱۳۵۳ و في خاوش درجد درهم ادرائل والا عاميد فيش بكب و الثمال في وادو از الزهنور بأدو به طابق اعلمار جيم العمر ادرائز هود تا مجابيد باساء (والس فيد كام با بادثها مدحوف أكر بالشر عالم اور يكوداتك و بها إنسان عنايت

ترجد بالنسل محرقی عائد باوشاہ تاہیاں آباد عنوف عنو ساحب البات بمبادر مرقع ۱۸۸ و بحبر ۱۸۵۳ و بازوند کے پاس آئی ہے۔ لئل میں کی ادرمال ہے اور افغان ہے کہ مشور پر کودری کام سلطان املیا انجیرا امیر کے 1م جاری ہوکہ کیلیت واقد اور اگر امل عاد میں کا بادشاہ معروف ہوتہ مشور عن افٹی کریں۔

بے کا فذات سلطان العلما کے باس کافی، العول نے مرادا حیدر فکوہ اور مرزا

اورالدین بهادرکو بے واقد کلسا:

مرزا حید کلوه بهادد و مرزا تومالدین بهادد زاد اقیالها.. دیروز عل بریز خام در تحصیمی امتزواد و احتسار کهاییب اثثر کد پرسالمسید

سای از جامب بادشاه شانجهان آباه میبودند اضعف اضاه دربیده بود. وردونمود ترتب کد از کلهید آم منتشاه منتخش سازعد وچون باهش تخطیک در آس واقی شده جماس آنگد. افتر فرهند چیم، آگر رواند تخده با انتر وایش فرستایر کدیدون تقدیق و تنجیق اصل شد:

ارسال بالعل لطف عارو فنذ والسلام.

 اس منقے کے جواب میں مرزا حید شکوہ نے کیابید واقتداس طرح تکسی: ورس ولا كد قطعة تحرير جناب قبلد وكعبه جبيد أعمر و الزمال سلطان العلما محتوى بر استعلام و استشار كيليب الس الامرى وروو... ور شد خاص باوشای بنام بای خود معرفب این جاب و واليس طلب فمودن، بال شد موسوف كه بيت ترييل كفور بادشاه كروون بارگاه داده بودى موسول وسف اي جانب كرديد ليدا كيليب والعد اي معالمه يد زبان خامه صعافت بدي عوان تفويش فروده ي آيدك بنكام تحديدة الغمام طالب يُر طامت طيوسيد عن طویت بندگان امایول شای کر زبان خیب ای جانب و اعتقاسه وارالامارس كلكته يور قلعة فلا خاص لكوس المتساص عادى مطمولان اكال مشحولان طارطت روياست مساوقت ومخزوا تدان عكم سادك بدرگاه فلك اهماه جناب خاكك مآث شرالهاس معرت عباس عليه السلام برع نزول اجلال الكائده ومن بعد وأسه حنور ای جانب ہم صنور والا میروا ب ایان شرح الموال رواسد رومت رواے سی مساوره و اعبار تعید مبائی عقدت و والا التعرب معراب ظامرات اتد بذي عليم التيات والتليات مادامت الا رشوال والسؤات يزبان ابهام بيان خود بثارت فرباشد تسميم عزم تمي المام بالره يهب تقويد دادي هيد دهب غيواه خامي آل عما عليه التية والما كلما تد در المما كد دراري يرطبتي ستن سند مجريد عد اعلاے خود معترت امير ليمور صاحبر ان فرمودي و عدمة عدة خاص عام مجهد العسر والزبان بإعراث أآل حال مضامين التيار مراحب ولاعد الى ديق مصمت وخيارت و بروج المامشر فلك المامت والإاعلام الزعدوان و وشمان جناب

فات اور درال معارف

رمی می موقا اداره مدهر هم قد از در سده ایران هم میگرای می میگرای میگرای

ساف و صریح مخر وجی بر طهاری و تسب علم مبادک از طرف حنور والا اندر بهركيف تحرير شائ خاص بنام جهيد أنعصر والزمان و يم تسب علم از جاب بادشاء الحم سياه از خايت وشوح و اطال يوجود ادلة بايره و يراكن ماطعه از اجازے بديمات مثل آقاب يمروز است _ كلف جمتل معاد الله والعاد بالله كر حنور والا از امور كيد باي وريد فيوع واشتهار بافت باشد استكال والكارب قراید مر آنو اس ای جاب داره که دوز خاص بادشاه يعمون الكارحوير شد عام جيند أحسر والزبان و ارسال عكم مبارك بنام صاحب الجنف بهادر شاقلهال آباد زمب تحور بافتاء خطاب ای عماوت ای جم فتن و مقاصد اتنت و عناد دید از ایل کاران سلفت و وشمنان الل بست طهارت است كدوانما بالل مناد و سيد مهاب شده در صد و عداوت و برغاش و بريم سادي مواج كرامت احواج ال طرف اي جاب ي يدعد چال يد از روے اخبار شا تجال آباد ہم واضح کردیدہ کدور ایام عدم حضوری ای جاب متعشیان طازم سلطست که درکین بوده ایم، وتب فرصت الاستثمات واشد يشتر علول معاعرين وين و مركروكان اللي كين ويعشى موافان خالف آئمن بمعاين لراشيده و قلط و مراسر مين و لير و اندائ كلمات اسات ادب كه معاد الله از زمان ال مان آمره باشد از سكن بيت السلف العو طلب موده و يم برف عل على از خود خيار كرده بملاطئة بشكان وارا وريان مخزرانيديمه و بنوم تاورست برآوردن عام علي حضور والا از نطية عيدين وروز جد بطريق بنكامه ويلوا بإعماع مثالج وطا و جال آن إوثاء مكوتي مفات را تك ومجور ساختد وطيع ماول را از طرف ال حاب متعطف المودي كد از ارسال شة بنام مجتدا مصر والزمان إما واللار فرمايند تاآس مقومان فتند الكيزيد والمحل كنائيدن شد از جبيد أحصر والزبان به بنك و توكين عامب تعق ردافت بانشاب جمب فریب و بعل دشمان این جانب را ک تأكروه كنايم بدنام فمايعد يناه كلفا الزي مفط يروازيها يدي اصل فرال منالة معولان بركيش كد آقاب را بد يدة خاك ي يشد وفي والدكر برنوع المازح از باطل بهريكام و زبان ما عك تأمل عقلاك لصفت أكن مهران و ظاهره كالعشس في وسط السا بابری باشد لان الحق یعو و لا یعلی و وقفع تظر از جمله دلائل مرقعة بالا وموجود يودل شنة حاست وسند تعلى شاي المؤف كالسب نداك بشكة أكى جميد العصر والزبان الكف اللفط ومحد العن قال كنت- ادباب نيرت و يسيرت خود تمايد و بامعان تطر تمييل الاربرى كر كے كدائدك بارد الاصور وعلى خوابد واشيد، حتى طفل كويناك في كاب برصل و الله توابد بدائست كد في كود كا مناقع وفي باشد، در مقاد وثيوي يس چكوند مثل خيرانديش رضت ی دید کدای جاب این چین جعل وفریب معاد الله ی المودم و عافق و ي ودر الر حدال عقده باعتبار لموب روائض نبت كفور والاشائع وشتيرى عمودم، كر ايكد ارباب خلاف و امتاب نسب و مناو محل عام ولا ، وناب ولايت ماب على اون اني طالب عليه السلام حضور را به رفض منسوب تماهد فسور اي جاب سيسد؟ قال وقائل آل خوايدمين الدين يشي است. من على را دوست وارم خلق كويد رافشي ست

یک ندا و چرکل و یم اید رافتی سے ۱۲۸ و بعلم أيقين ثابت ومتيقن است كر اكر حضور والا را بالذابث لا للقير سوء ظن جعل و قريب كارى نسيب اي جانب ي بود، لا اق و مزاداد بازیال اقال می بدم. بعد ازال کل نگارش حکام قربال روا يور موير مرام ومحقر كلام طوالت الجام آك استرداد فل خاص موسوسة جناب جهيد العصر والزمان تعيير اكشاف وتحقيقات هييب والتي دري جا زيمات ديلي اي جانب از اوث قريب كادى وكظريه تؤلك غديب عقد المائية الخاعش مناسب ومسلحت است چاک بعد استرداد شد موسول کی گوند حرف بدنای و سوے اسم رسوائی باتشاب جمید چل و افترا برداتی مقربان اللف الايمان عراية استرواد فقة موصوف ي فرمايد يس ماعي استفاطات این جانب و انقاق عن و ازباق باش در انها متوقع است، کیلیب راست براتی ای بو که بقلم آند و بواب دان بادشان لوشة سلطان العلما جهتم أنعسر والزبان كصور بادشاه جحاء رسانید شد، نزد ای جانب ایست کد سردی فرستان نشا والله عالم عديد الحال و صدق العال و انا متورع الرال تحر في الراع يادويم هير علمت يح رقة الكاني سد يك برار و ووايت ويفتاد جری شوی قدی۔

ترجد اس دهت گور شاهان اضاما لمبید احتدار کلهید هی خاص پارای با چرمهس کست مع مودن آنیا ها در احتداد بی بی بداری بدای بداید بی در موسل بد بی در دانگا بینید بر اختداد و فاقد مولی مالی اید بینید بدای بین از می است با در برای با بین از می است با در است با بین امد بینی بازی این بینی بینی بینی بینی ما در ایک خاص وقت نتیاز بینی می اما در است بی در بید بینی ما در است بینی ما در است که می می می ما در است که می می می می می می می در است که می می می می در است که می می می می در است که در است که می در است که می در است که می در است که در

عَالَ الدرسالِ"مباركِ"

کا تشد بدار متوج داری تیزاهد از هی استه دو آن ایر چود ماصر آن این این این این اداره در است قال بعد دادر این تیزا در این تیزا در داری تشدی با در داری تشدی با در داری تشدی با در این تیزا در این تیزا بر هم نیزا بر هم نیزا بر هم نیزا بر هم نیزا بر می نیزا بر میزان بر این تیزا بر این ت

درگاہ مرصوف پر پڑھائے کے لیے ۳ عرم سو حال کو اٹھیں رضعت کیا۔

برکست گرای هده خاص ماه مجد استوان به این کار خاص به این می استوان به این می خواند به این می خواند به این می خوا امان به یکن موقع کار می حاصل به این می خواند به این می خواند به این می خواند به این خواند که برای کار کی شاهد می چهد انتراز کار کار کار برای می خواند به این می خواند به این کار کی شاهد استوان کار کار کار این این کار کی خاص کے بچند می داد افد مارسه به ایک مان کار این کار این می خواند به این می خواند به ایک می کار که دادند اند در این کار که دادند اند می خواند که این که دادند اند می خواند که در این کار که دادند اند در این که دادن که در این کار که دادند اند در این کار که دادند اند در این که دادند که در این که در که لی افز مرآمه به دلیل سے انتخابی به خواس یہ یہ ایور اسر کے شئے سے تعدال الفاق کم اس العرب الدار ا مار الدار الدار

کی انگلی سے جائیں اور سال سے کہا کہ سے کہ اگر خشور دوائر کا بالنے میں کم طرف موسوع کی موار میں کا واقد الاکار کا سے ایک بھائی کا بھی کا بھی کا سال کے ایک میں کا بھی کا میں کا بھی کا بھی کا چار چھی تھے۔ اب کے خاتا میں میں کہ سے کہ ایک میں بھی تھے کی وہائی کے بعد میں کا روائد کا میں کے بعد مثال کی ا کا بڑا تھے تھے۔ اب کے خال کے معاملے کی وہائی کے ایک میں کے ایک میں کے بعد مثال کی اور کا میں کے بعد مثال کی ا چھے سے میں کہا گئی میں کہا چھے چاہتے چی کہ کمر مرسدات کے کا مواقع کے اور کا انسان کے کا کیا چاہتے چی کہ کمر مرسدات کے کا مواقع کے اور کا انسان کے انسان کیا تھی جو انسان کے لاگا کیا چاہتے چی کہ کمر مرسدات کے کا مواقع کی اور انسان کا انسان کے انسان کیا تھی کا میں کہ انسان کے انسان کیا جائے چی کہ کمر مرسدات کے کا کہ میں اور انسان کی انسان کیا تھی کا دور کا انسان کی کہ کا دور کا بھی کا دور کا در انسان کی کہ کا دور کیا تھی کہ دور کا دور کی دور کا دور کان

Sales November

الماق باطل كى كوكى اميدوبال فين بي- محرده الدرية الأفى - ١١٤ جرى سر کیفیت مروا حدرالکوہ بماور نے سلطان العلما کی خدمید ہے ، باش کی

جاب موصوف نے اپنی وال کی کیلیت کے ساتھ اس کو بادشاہ اورم کے باس مجھے دیا۔ الل كيهيت سلطان العلماً:

كينيت حال بدين منوال است كدعرزا حيددهكوه بمادر ونورالدين بهادر از زمرة شابزادگان سلطين شاقصان سنتدر از بارگاه تحاه واراسلطىي شابجال آياد حرصت عن الملن والمساد فقد مرسومة وشعف العباد " ورديم و العميل حاش از كيليب مرسلة الثان ك مومولد ای کیفیت است وافع ی شود د اخال نید، کد در اس كيف شكره كرديده، معيد فيست. جنال يدور زبان بامنى بركاه مادشاه غلرال عاه حضرت بمأدرشاه طاب ثرقه دجهل البندكداز بمليه اجداد والحاد ويهنام بادشاه جحاه حال يويمه اند ومحلية فمثل كال آرات و يزير تشيع و قال عدال موت يمات ورمدة خود الما لله والى ماند هما المسه بناب والايت بأب معرت امير الموتين .. ويسوب الدين اسعالله العالب على اس الي طالب را البت فرمودت و جمت برايتان تمام نمودتد وخليب را مامور ساختد كد بيسيد شابرادة مظم ايشان بدسود حارح رقد در عليه كلمة على ولى الله ووي رسول الله مالات منبر بنواند- يون شمرادة تمكور الأمحبب اللي عيت بمراهل دور يود ايما بقتل خطيب مود- آل سعيد شهيد كرديد و بدسيب بلوة معاعدين ترويح ومن ملكن نعد، چنال يد در كتب سير و تاريخ فدكور و مسلور و ير المدية جميور وائر ومضيور است، و حال زبان مامني مثلب حال زباد: حال است کد چال عمر ورود ده: شای گوش برنا و عد رسد و علم مبادک نیز شد کشا گردید عوام کالانعام ادادیف د اکاذیب دا در مكاتب و غيرمكاتب مشتر نوده غلفاء عقيم در شاجهال آباد الداخيد ولواسه فتند و فساد را بر افراهند تا اينكه اي خر در اي شير مشترک گروید کد ادباب عناد ی خوابد کد نام نای د ام سای باوشاه جماه از شليد ييرون آرند د سامان بنگاست بلوه را مهيا سازند يم چند دريس زبان السي و ابان كرزبام حس انتظام و موان رقق و الله عدام ممالك عروس البعدة القدار صاحبان عالى شان نعلت تفان علمات الكتان ي باشد، احدت از رعايا د برايا عمال آل عارد که بنگاست فت و قداد درال بلاد بریا سازد و نام نای را از خطرة جعد وعيدين برآدور هين بازيم بمرامات وم را احتياط احال تخد ما بر قود اد الموة مام عمام بك اتفا اد خاص دوى الاسترام مثل شابرادكان والا جار و تفدوات عالى مقدار و اراكين و اساخين كمارك التكي ال من علا و عداصل والعقب وراسل وارتد مخايش وارو ببرمال بدون عبين وتعن جال و تدليس منام استرداد هدة غاكد بيست كد منالي هيتن اسدر حرة ، يم اللها لعشر غلور من وافي الرعامين ١١٤٥ اجرى.

ترجب مجلید حال ہے ہے کہ مراد عبد انگلوہ بجادد و مردا فورائاری بہادر مطابق شائلہانے کہ طائراووں علی ہے جیں۔ پادشاہ طائلہاں آباد کی جانب سے مجرب عام شدہ السلة ادر اس کی کیلیت شائراووں کی مرسلاگرم تش موجود ہے۔ تیجہ کا انتخاب معرفین السنة

بتال پر گڑھ والے ٹیں صورت بھادر شاہ نے کو کھو ہے۔ لاہود ٹی اسپیا جہد ٹی طاکو مخ کم کیا ادر حضرت الی کی اماست کو تاہد کی اور خلیب کو ماصور کیا کہ طابرادہ عظیم انتقان سے ماتھ جاسح مجد ٹیں جاکر خطیر میں کھر کی وار خلیل وی الڈ

عات اور رساله" معارف"

یدان کند کران هم بحث کی بیخ طبحه در افک کردگی عام بی پارداره از طبقه سے اقواع چیزی کدر کردان این واقای تک رات ناخی بیک می اطواق کا میان این این می است که اطواق کا میان کا این اطوا می است که بر هم کرد بر بینی رو بی کار کار بینی می کاردان کی بین انتخابات کی بین انتخابات کاردان کاردان کاردان می اگر مید است می می کار کام این کار می می می اگر این می بینی انتخابات کی بینی انتخابات کی بداران کی است که بینی می می می می کاردان کی است که بینی می می کاردان کی است که بینی می می کاردان کی است که بینی می کاردان کاردان کی اینی که بینی می کاردان کی می کاردان که بینی کاردان کاردان که بینی کاردان کاردان که بینی کاردان که بینی کاردان که بینی کاردان که بینی کاردان کاردان کاردان که بینی کاردان کاردان که بینی کاردان که بینی کاردان که بینی کاردان کاردان کاردان که بینی کاردان کارد

معلم فین مین کرتی ان عاد استان ما دارات کا کیا جوار نظار (بداد شاه باولاد) نے ایک فائل مشجوی مرزا خالب سے تصویل اور اس کو اسے تھی سے شائع کیا۔ واجد نال شاہ یہ کل یہ ایک عملہ تھا۔ آئندہ اس کا جورت کی کس جائے کا کہ یہ مشجوی مردا خالب کی سے۔

'' موشد فریر عمی جس مشوی کا وکرکیا گیا تھا وہ صب والی سید ایسا مصلوم بعث ہے کہ کلفر شاہ (باوشاہ وفی) نے وائل مشعد امرا الداموان اور مجام عمی ایٹی بدنا کی دی کہ کر اس کو دور کرنے کے لیے ایک حقوق فاری عمد کا کھوار شائق کی جس عمد اطاقیہ اس الزام کی تردید اور غرصیہ اہل سکت کی حدج واقو میٹ ہے۔

بأنه بال! اے دقیقہ اندیثال حق پرحان و معدلت کیعال

اود ومبال سمعارة

de vice concetta 2 טול כושט כיט כ כולל, ב כונ شامی با به دیر مادث نیست نو پر اللہ حادث نیست بانت م کی کہ جست موالی متحی تا یہ باشت ادخاش 10 de 10 100 00 In it is all a set شد یہ نیردے ای دلیل درست ک داگان با ز روز الاست با گای ویران پوند یا گال باید مردمال بیوند داں میں روزگار باے دراز در مرایده بات موجد و ناز 517 D - 18 1 18 تا يہ پنگيز خال سيمائي یوں قرامار دے زو از املام مك قوم يافت باو تمام بعد ازال تا یہ یا کہ پالقریم حد قربال ویان و داد محریم € کی دے د احوال نے دو کام پر سلک جهال ند وه

وهمن جمع الله ند الم مثكر روسي إلى ند ايم رم با عیست نامزا مختق کار یا نیست بر څا گفتن غاند زاد رسول و آل ديم وهمن نصم بديكال دي خاند داد کی و ال کی کار یا محاب ہے ادلی 215 de 1 121 130 a 110 با چی صفین د یم سزای W 4 84 N مد کی بال و جال لدا کرده - والسه کی و عرب او واقت مک و دی پرولید او بديكال محابر ب وين است ورخود صد بزار نغرین است کار اسحاب این و بد عفر حال ايشان ج حال خود معمر ک از مرف کم کاریست ت ایگال طراز وجدادیست رقش باخولیاے خام آرو ميد دياتي بدام اود Se 18 51 ES 7 1 کائی جنگان تر توب دھاری خرخاہ رسول و آل وے اند عافق جادة بمال دے الد ودجال دا شمروی وگرد ورخور مروش الآتي ما سي انح اعداد ناني ترجد م ال يعب مكل الس كار دى مشكل است ، آسال نيست بدكماني طريق ايمال فيست وال ادي آخاك يا حرق از بال بيط محاجم على م الله و الله م عو الا ما مو دولين و يکک و واي څو از يا اوه آل شادد به حد محر الرماع مك اگر رفت كر يرد وي بايم اعدی بعثگار کر شب و بود با عدارتيم طائح فبروز ماسل باست با بدخم و 25 T & . 07 05 ے کیوی و ظلمت الدی يست يرص، خلط عا كاني کاں فلا بکے پر تیانیا رائٹ تا اددم زال لللا نُكافيا رات دیدہ باشد کہ خوبار نہ ایم کارٹریاے بند و دار نہ ایم مای من بج ریاست نیست مه من بات ساست فیست لاجم رفت و پر در فراسی مرود ناروا گشت خود و شد راست سرود یہ چیں کس بڑار توں ہادا لعند از حق، و علق آش، بارا وي كه وقع من لوشت به جهل خاطرم ماسين الدر آثاق هني N. 16 2 30 30 ستونعش داد و داش د دس یان دا که ساخت خود به متیز يمال توائد همرد وست آدين راوحل را به حرف الوال است خود ز واگویه ظرف تؤال بست آل کے کز خدا عاشت فیر م أى ما شرو جاددكر على شرود ريا ديول عدا من اسان الورق كلف الا

عَالَتِ اور دمال "معادف"

کرچہ پر کن بناور عوال بست محے ما کہ مرد نادی است ليك بدنام كرد د داد الاست ك د خول ريختن دياد كاست نفرم خون دل د محتم حد كد دود يركن اي دروغ و مرا ا ما دری گزرگ کا که یکویم ک د دود بریک ש נוט ונ מו אפט אפרט عن بحرو بمثاك و غن كيميش با کیری خار و زار کشد والأكول ير فوق سوار كشد 21.5 2 15 -13 1115 2 115 2 5 ور تر کوئی محال و با را تیست حاکمال داست گرچه با دا نیست وير ما حاكمال دادكر ايم ک دیر کی بداد چیز اند یر کد بد کرد کیٹر بد آن است م کر فیست بند و زندان است 71 100 D 100 100 100 בל כופות פור ייפוג ויים

عات عدرساله مسارف"

ملید جهل کم محایت نیست بحر کاری کاب نیست جهل مادی و تقری پرادی بحر دائل و تقری بازی ماست خاکم دیر تا چد بدد از دیگی بحرم ما بداد دو

ای چی جم ما برا چه ند کر جنوف ما بدرم

کر جنگیش را بیازدم به ابیتال مکت بسیردم پیکگرا مکت و دیما فعاداد است

داد شاهیم و کار با داد است ناسه راقع کن که پایال راشت

ما سور کے المال رات عالم را و خود دعا المرست

وي حودار جانها يترست

اس مشوی کی شیرلی زبان، فصاحب بیان، خریق ادا اور استوب بدی سی شو

"مرزا عَالب ك ايك تعيدك كى شان تعنيف"

عط در کرداد ۱۵ آل عم محل کاروال بنی که در وست آوم آل عماً را ساریال بنی

عات اور مال"سارك"

ی الیمیده با و این این شاہد کی موجود ہے کو اس کم کی ڈکراؤ کا واقاب سے کے کہ کہ تو اعتباد سے کہ سے اور اعتباد س کے کہ مصلی میں اور این اشارہ کو اس کی میں بھی اور این کے ایک میں اس کا بھی اساس کے جی سامب کے بھی اساس کے جی سامب کا بیات اور اس کا رکھا ہے میں کہ اور اساس کی اس کا رکھا ہے میں کہ اور اساس کا میں اس کا رکھا ہے میں کہ اور اساس کا میں اس کا رکھا ہے میں کہ اس کا رکھا ہے کہ اس کے اس کا رکھا ہے کہ اس کا رکھا ہے کہ اس کا رکھا ہے کہ اس کے اس کا ر

دری او سه الموادد و القدیمات است بجال به این از حدد است به این از میشود ساخت است به این از میشود به این میشود این از میشود این از میشود این در میشود این میشود این میشود این از میشود این میشود به میشود این میشود این میشود این میشود این میشود به میشود این میشو

عَالِ اور رساله "معارف"

کر تک کابی کی اور خارے فاب کے آب دائش کر ہے۔ ۱۳۹۱ر ہمیان ۱۳۵۰ء ججری جام چھیر آداد کھڑی دن رہے ہیا، چش ہوکر واض ادادہ پیرور سکر ایک میں حاج ہوں۔ اس کام کے صوافی طرح خاک بھا ہیں وجو سے تکھوٹی کا، خاک نے الے چشہدہ کار کر الحاجان العمار کی جاسان اسال کے قدید سے کان میں اگل، خاک نے راتھ

الآنها مي المادة وطبل جلاوت مصول خيرش عبارك حاك هذا الزاجة بسطير المستقبل بالكابل المستقبل المستقبل المتابل ال على جارح المتابل المتا

خلیہ جادت بریش من جراد تر سلیانی کن اے عالی نزاد

ا الحراقي بيديا محتمر وه نگرادند كفوده منظر تزايدي كردان بيده منبذا واقع ك دود اصور فير سال ك با بنتوا به خالجه الحف بيان الديم الدين المراقب الك التواريد هو الحراف... بين مصفح من منظر والتحليم كم بين المستوان من المراقب المواجعة في المستوان المواجعة المستوان المستوان المواجعة في منظم المدمول المستوان المواجعة المستوان المست

ترجر، چاں کہ اٹنی معرے سے لیے طریح میارک خاک علا کے تکافی ک فوش فہری اس وارائسلفنت سے شاہباں آباد کو بکیا، اس لیے اسروالہ خال خات نے، جربے حل طاعر سے، ایک تھیدہ حدیث طریح عمل کھوکر اور اوالی حقریہ کی ناتھوں کی کرکے افریق ہو تھوں کہ یہ ہو قول کے تقد مد قول کے اقتد متواد ہو ہا ہے گا۔ منابع بھی ان کو دائلہ کی کہ کہ ان کے حاکمہ ان کہ ان چھوٹ کے ماہوں کی کار میں ہے۔ مدہد تھی ان کو دائلہ کی ان کے انداز ہے جو دائلہ ہے ان کہ انداز ہے اور انداز ہے انداز کی اس بھی مرابد اس بھی مرابد ماہد کے انداز میں انداز کی ایک جا انداز ہیں انداز کی اندا

اس عرضداشت سے محاہر ہے کد وہ فاری مشحوی مرزا عالب سے کووائی تھی، اس سے بعد وال کا عط سلطان احلم لے مرزا عال کو کھیا:

اس سے بعد وج کا تنا سلطان اصلها نے مرود خالب کوالعا: مشہود خالم الآلاد کار باد کہ ویشتر در بائ فہین اور کوے مشر پر ایسال

سم احت هم الوجه الوجه - يوقاء سفاق والاحتمال داؤه ابدا حداث الحرار المراحة المتحد المتحركة المتحركة المتحركة المتحدثة المتحدة المتحدثة ال

ترجہ آپ سے ہلا کے جا سے ہیں ہے۔ اس بھی ایک سموارٹ کی چا ہیں جی بھی ہے۔ اطلاعاتی ہی ہے کہ ایک سوائٹ کے طور سے کے باوان استامت کی فورس کی گئی اوا ہے۔ بیشن ہے کہ آپ سے خاصہ ارازیا ہوئی تحرب ہے۔ ایک اور شاہدی آباد اور طور ہے اور کا بھاری ہیں آباد اور طور ہی اور کا بھاری ہیں اوالی کے ساتھ وقت چالی انجاری اور ایک اور ایک کی آب جاری کہ عالی اور انتقادی تا اور طور ہے اور کے ساتھ اور ایک ساتھ اور کے س

فات بير دمال مسامل

ر کھتے ہیں، اس لیے ایہا نہ ہوکہ اس مطبی کا مجینا مخاصِ موادی اس باوشاہ کے ہو اور آپ کے وقد پیر مور رہ میں کوئی خلل پیدا ہو۔ اس معاسلے عمل او آفف کیا 'گیا۔ اب جو آپ کی دائے ہو اس پر مجل کیا جائے۔ سرو چھورہ ۱۹۵۰ جبری

غالب كا اردوسلام

ای مجوے (" دعور العمل اورم") عن خالب كا ايك سام محى درج ہے:

سام أے ك اگر بادعا كوں اور كو 5 M W 1 = M & 5 W / 3 نہ یاوشاہ نہ سلطاں، ہے کیا ستاکش ہے کد کہ عامل ال ما کھی اس کو ندا کی راه ش شای و شروی کیی 8 on cet us at at . 5 of K inc Kens no K is اگر کی د خدادی کا کی ای کی قردغ جير ايمال، حين انجن کبرا کی اس کو المصافي السع ب بن المي ياتي 8 UT US 12 30 00 2 51 ی جی ہے کے افذ نیمی میں بھی 1 1 W 6 8 8 W - 2 عدد كى سمح رشا على ميك شد ياسط وه بات كرين وأس و مك ، سب يجاكين اس كو

140

عات الدرمال"مبارك"

يت ے، باء گرو رہ حيتن بلد بقر قيم ہے کر کيا کي ان ک قادہ سوز ہے یاں کے ہر ایک وڑؤ خاک کہ لاگ جمع کا فقا کی اس کا A see of all burgers اگر ند دید ک افی دوا کس اس کو مال عدے کے دیں اُس کے حن میر کی واوع 1 01 05 13 . 3 , 3 F وہ ریک تھنے وادی ہے گام قرما ہے کہ طالبان خدا رہتما کی اس کو الم وات كى يہ قدر ہے كہ الم حاد عادہ لے چلیں اور چاروا کوں اس کو سہ ایشاء علی ہے کہ ایک وهمان دی 1 U W W 11 - 7 - 7 - 8 עב ל ל ב לו ניטו א אם 1000 M & 100 M 100 M & 18 کے جو ال سے مائی، بھلا کی اس کا a K other as a se K ill رکے دام ہے جو ایکس، کیا کھی اس کو 10 12 MX E 32 10 116 6 18 8 00 00 13 ile 5 = 000 H

مرزا تفتة اور "اوده اخبار"

میراد ایرگر ایرگر ایل گفت قان می متحد ادر قادرانکام طاع رہے۔ بابرس خالیات ے فقت کے بارے بمی کی الوقیمی مرزد ہوئی ہیں۔ اس کی جب جاتا ہے ہے کہ فقت کا مادا کام قان کاس محدد ہے اور بیکام کی لوگوں کی لگاہ سے اوجائی ہوگیا ہے۔ جاپ ماک رام صاحب کھنے ہیں کر تقت ہے۔

ه می کنی به بعد ۱۱ همی این با کار این اور بادن می به به رسید می میدار می است که سرید به می میدار می است که سرید به می میدار می این است که سوید می میدار می است که می میدار می است که می میدار می است که به می به می است که به می به می است که به می به می است که به می است که به می به می به می است که است که به می است که به است که به می است که به ا

خوک تکنا که میدید آن برای بین بین کرتر چیز .

برای تبریز کا به جی امل سال چیز کرد فراید از می روا نم زیران کی و امل سال چیز و بین را و خدارت که و امل این برای سد بین کا انداز کا در این برای شرک می را برای شرک می را برای شرک می این م

بناب ما فک رام صاحب کا برکا و درست تھی ہے کہ استبادان ان کی مرجد ۱۹۸۵ء بندگی کھے ہے مثل جولی کھی۔ درائی استبادان ان چیاکر آپ بخالی کر اندادہ افغاز '' سے منام بعد ہے۔ منکل مرجد برائی بھی کھی کھی۔ اس کی تاثیر قالیہ ہے گئے۔ علا متورد عبر مودول 1811ء ہے کالی بعد فی سے ان کھی تھے جھی انداز عدامت کاما داعل میرفر سے آئیا۔ "کا بھی باعد انداز کو

صاحب انحما العاط عارضہ ساتی۔ ''سلمادان'' کا جہا خدا تم 'رک مہارک کرنے دو دھا ہی مماری آیا ہو گائیاں سے ''کام' گفتھ سے جوہر ہے جھے چھر بھے کا افقال کیا دیں کی عمر میں جواد اس کی سے دفت سوعت کے تھو کو جہا کانوان دھم کیا کہ اس سے فواق میں عمر جمر طرحال سے۔ افعال سے چھرکی کا چل عمل میں معمل میں کا کہ اس سے فواق ملاج عوان

کی رائم و کیجر در آل یا در افغانم و پیشم از در آل یا یہ گریم در کئی افوایم آیے ویسم بعد او آل نادر کاب

مرزا تخذ اور اوده اقبار

ہو تا تھہ تیکم وکر پار دید داد سخائم پر بار تھو نے بیشی درمینے میں شم کی تی: فرق در بخت یا در بھت بنتے کم ایس کو زدہ ہے ہانے تھے

للتہ نے یہ تاکب خالب اور ان سے منحق باقر علی خال کے نام معنون کی

I 1 24 2 1 63 J1 4 5 2 2 4 1 5 فسوشا مرزاے کے زاے کان طبعی کل رکش اداے نیتان کن را لرفہ فیرے الله لین یه جر میال دلیرے قماک، زو جنال کی دید باید al as 44 th 11 5 دیای، آل که خوش یاد سو بست وکر باور تہ واری، روپرو ہست مرس، از تغد اش، گردد زبال تناح اگر کویم، بیشت آمد، به آل اللع و دو آده نلبوری را چکر خول ابرافستل است اعد خاک مافون وکر اعال اظائل، کہ کوید الدا واعد كد ور رايش به الإيا

مرزا هجو اور اووردا تهار

يد ۽ صرن عات د س داد فراب من مرام باشد آباد قداع ميروا عالب دل د جال محداث ميردا عاب دل و مال عال بم الله اليم و جم يد عات مردات اليم و جم ہ ال قائل قال، عالم ا سه از حرتی و خالب، خالب ما ذرے ال کرچ قربال، چھے یہ دار یکو از سایت کاغا برابر لور وكر ال باعد تحلقن، ووساعي ست محاو تقت، از مد تا بد باق ست 4DT 11 655 11 11 ورق را خاعد ام رقی کے اكر مد وال ال مال كارى کے ماشد، کے ال مد بران الحی پر سر سی ساند ایش یاد ر بر باب فرول تر باب اش باد برائد تا ابد باقر على خال که از پیران او بورست توش آل کت هم شعره ځال روزې او اد با څره څراعردتې او چاں در هر محماض در آيم

مرزا تُحَدّ الدالات الحيار

کی از میدة هرش بر ۲۲

این لیز که به از گل و ریمان آند ایکل از هی او خول خوان آند شد شی و توصیت سال تازیخش تیر "کلدستذ لائن از گلستان آند"

امارے وان کی تاکید مردا قالب ہے گی اولی ہے۔ وہ سر جوری ۱۸۵۹ء

یں نے کل جارہ مرزا تھے کے دیوان اور کل کے اقصار محتان کے ان (امید عملی) کی عوامل کے جوجب کرکی یادی ہے، بہتی می اس کے ہاں بچھ دیے۔ بیٹین ہے وہ ایران کو ارسال کرے کھا میں کا میں کا میں انسان کو دیے۔ بیٹین ہے وہ ایران کو ارسال کرے کھا میں میں

نگنے فارش کے طام سے۔ بغول مؤفیہ ''می محفی'' ''تکھے عالی خاندان، فزل کے دمیا اور طابی مشابی میں مرکزم رہیے ہے۔ بہت ڈیکو ہے، ہمائی میں ان کے بائٹ دوائری اور ہروجان میں تقریبا سخ بڑاد عمر چیں۔ تھے کے وجان ججم کا ڈکر کی اور نے تھور کرا۔

الله فاری كمسلم الثوت استاد شاهر هے۔ وہ يدے زور نوايس، عد

قرائی آماز بنا فاقع ی بیمان هداری آید کنند که است می سر موجود اید این اید است هم سال می سال می بدای که با در است که برای می سال می سال می بدای بیمان در قریب که بدای برای می برای می برای می که در قریب که بدای برای می که در قریب که بدای برای می که در قریب که برای می که در بیمان می که ای که رای می برای می برای می برای می که در بیمان می که این می برای می برای می برای می برای می برای می می برای می ب

د جان کا میچید کرنانی این کا بیش ادارشیسی میاک بدر شمیسی یاد این کاک بیش سے تمامان کلی وجان دیکیرکی تی کاک بروزا میدالمثاور پیشک سے این وجان فوانیات از اول کا آخر اس طرح مرضب کیا سیت کہ برافش نشان دو فرائش کی جی اداران دونوں فوانول سے

دمیان آیک مخلف ویشن و دیگر طرقی جونی کرتم نے میک ترکیب رنگی ہے جیسا کد چری طوابش حجی - اس سے محصارے کام کی روثق بڑی اور چری صرح جی اضافہ جوا۔ مجم

یری اور جری سرت علی اصافہ ہوا۔ گفتہ کا کلام تاباب ہوتا جا رہا ہے۔ ان کا ویوان اول، میں اور جہارم کھے

وستیاب قد ہوسکا۔ بابھ ویان دوم مطورہ ۱۸۵۷ میرہ اور تکل فواکس شاہد گئے محمائی (عدد) لکھو میں موجود ہے جو اکد کے لاط تارواجود اور انوان کی تطریعے چاہیدہ ہے، اس سے خاکس کی شام کروں کے بارے میں مطالع جو ان کے ان کا تاریخ جارے گئے نے ۱۱۰ سال کا مرمی عداماند (۱۸۱۲ء) میں فارس میں شعر کہانی کا تاریخ فال

دیان دوم ۱۳۵۳ء (۱۸۵۵) ش آفت نے ترتیب دیا تا اس وقت ان ک عرمه سال کی جی۔ اس حباب سے ان کی والاوت ۱۳۱۳ء (۱۹۹۹ء) ش مولی گی

مرزا تقو امر اوده اتبار

ادر ۱۳۳۷ ند (۱۸۳۷ م) بھی، جب کد وہ ۲۸ سال سے بھے، مرود خاکب سے ڈٹاگرد ہوئے تھے۔ اس وجان کی تھیجات دربی 3 بی ہیں: کی صحاب بری تھیج ہے ۱۹۷۸ء نیرورہ ۲۵۵/ ۲۵۵

آئرى فول سوده ورخم بولى بدسواه عده كد" لود الادويم

علد بمرفرد تقية مظلم" اعد تا عدد من الوحد در انتقال جاكل عاقد باكل الال رعد ويكل

مرت پرسفر ۵۹۳ ۵۹۳ درام باست مؤ ۵۹۳ پری عاصلی اس طرح ب: اکد لله وارای الدی در معدد معدد منتی ب بدل مدیم الش دیدة

ا محد داشته الدستين مسترك معتقد سبي بدل مديم ومش ويدي متوران عمر و مرجملهٔ بقرودان و بر فرانده خسال مثل برگر پال صاحب مشترر آبادی انتخاص به تقند برگال محبت و فرهنگی در ماهماه به مثلی کرده فرد لا بور صورسته انتشام و ویسب ارتسام

ية يرات. مو عامد عنا مده صفحات إلى - صفى عن تغدر تاريخ طبى حلد وور

عرب 1947ء سے ہو مناموں سمانے ہیں۔ سوالی سے تاکہ تھوری ہوتی ہی تھوری ہوتی ہی جانبہ وہم ویمان لکت محمال سے محمالہ کئے ''انھورا تو پیشر منتی ویان ایفور متحوی۔ اس سے بعد آئھ۔ مسئول کا خلط ناصد مرودی کی عمارت سے سے بعد کان خلط

یجان عالمہ اب کا سیاح میں میں اور دائلہ واقع کا دو گاہ واقع کلے اور دائلہ واقع کا دو گاہ واقع کا دور دائلہ واقع کا دور کا د

مرزا لكن ادر ادر حداقيار

ريوان تفة

از تشنیفانت خاص الشراء وحمد النسما شرر آنیم شیرس بیانی بهل گفتن شیدا زبانی نکل بدر بهنتان حسن مقال کدید کشتان حال آک منتی برکوپال آخان در نقد

۱۸۵۷ اجری ۱۸۵۷

علی کو اور لا اور با انتهام علی برسکه رائے بہتم علیہ بلی آ راست میلی فرال کا مطلع دعقط وریۃ ایل . میلی فرال کا مطلع دعقط وریۃ ایل .

> کوڑ قوط با زد ہرکہ اندر قول تھید ای با مہت کردائے ہست باشد آل عبید ای با

مقطع: اگر مسمدست ذکر مسئل احال بانگ افزال دیده شد رقیک دید این با تقمید کے بدید فتید این با دیمان کی آخری فزل میں-اہ شی ۱۱ خبر عی درج ہے، ویل منطق ومنتقل

و ایران کی آفری فزل حم+۵ شی ۱۱ هنتر شی ورخ ہے۔ درج کے چاتے ہیں: مطلح: مشخص آفر عمد و حمک است فزالان وکر سر

مسلم آثر من و مرک اے تو الان دکرے گلت آدے توال زیست بچان دگرے

بگران که میادا از قلائے باشد در نشان من سکین و نشان ذکرے

مرزا تقحة اوراوده اشار

فوالیات کے بعد ویان ش دکھ امتاف، تصاب، رہامیات اور فوے ہیں۔ خاتمہ (۱۹۵۳) کے قوت فو هم درج کیے گے۔ یہا اصار اہم ش اس لیے وال ہیں، درج کے جاتے ہیں: کہ و صہ جملہ یا رہا گئے شحالا

و ای تا یہ سہ دی عام آگا، ماشد & کس از تازه گوال ک اور آفت یا اندر داش یا الدينة و عدد اي الأن ال St Sc 28 401 UF الله کا که کردیم از ب بال 16 2 3 60 S a 8 W د د ع ما در وش دخور ند بایک احتماع بر در شاه یک باد حال آل در دیجال ک یا حملتم یا صد تالہ و آو کے در "اسعالاخار" شد شی ودم ور "كو الوز" اے يار ول تحاد دما أكول جميل كاي ير دو را فيش وبد ال فعل عام عويش، الله سيد طبع دوم ديوان جميل يس

"جے فالی گئی المی شد واڈ" " استوہائی اسٹیا عمل یمی بمال طبح ۱۲۲۲ء کی درید ہوا ہے۔ جیماکہ ان اشعاد ہے رچہ ہائی ادلین وجائی اد کردیدہ طبح فٹی اذیب دو''اسسالاشاز'' اے صاحب شور محبح از پہل قر سال بلنج این وجال زشن ''مطبح این وجائن برکویال شد در کو فرز''

نَفُت كَ مِهِور فِي جِيدِ كَا الْفَالِ الْمَعَالِدِ (١٥٥٥) على موارافون لِـ ان كى وقات بِ فضب لا مرقد" لوية لاله فيتم مثل امر فرو تفقيه منظوم" ١٣٧٣ شعر على تصار آخرى فعر سن تاريخ كا مال ١٤٢٢ البرى 20 سيد.

مرزا تقو اور اوره انهار

کامی دودگار کے شارد سر آمان فراہم کر المساب کام احد آمان المبر بجائی المبر آمان امیاب ما یہ فراب کام احد آمان فراہم کرار فرکل جیسی بناک و فرا فراہم وگر یکی عام دل کر تدو و کو فراہم وگر یکی عام دل کر تدو و خوا کام آمان فراہم وگر یکی عام دل کر تدو در خرو فراہم وگر یکی ان الاخوار کر آمان فراہم وگر یکی ان الاخوار کر دور آمان کامی است الاقالد کر دور یک آمان کامی است الاقالد کر دور یک آمان

صفی ۱۳۵۰ ب ۱۳۷۵ تک با کے اللہ دیا گ^{ونا کا} کی دود دولیہ اداران "اور در انتخال جائی ہائی اول دیر تخص وکیل داجا ہوت ہو" در سے۔ اس شما ایما عمر جیرے ویل عمل اس کے آخری چاہد عمر دورت کے جائے ہیں۔ آخری عمر کے آخری معرش نمس تدکا سال وفاعہ ۱۳۵۲ اجری (۱۸۵۵ء) موجود ہے:

کافت ہیں افر افر بدر بورے والی او المال کافر المراد میں المراد میں مجروبیال یہ کما داشت است دل عبر وبھال یہ کما داشت است دل عبر وبھال یہ کما داشت سنز سے میرے کر درے است بیشتر سے دور و کم خال نکویہ اس کیشتر سے دور و کم خال نکویہ اس کری مرزدا تفتة عدر اود حاشيار

لب وما گھے نالہ ویکہ ویک ورد منتقل کرنے ویکر سے کھٹے ویک ورد شت کا کار اند وائد کار سے بات کی کہ والد وائد کر سے کاروں کی درد کی اس کاروں ویک کرد کاروں کی درد کی درد کاروں کی درد کاروں کی درد کاروں کی درد ک

اس کے بعد تفعات میں۔ ملی عدد عل ای بلق حقیر اکبرا یادی مردشت دار

فرج داری طی گڑھ کے بارے میں ووقعات جی۔ ایک تلعد ورج کیا جاتا ہے: چھ جرم کر کس جد و شراقم مطلب

چھ کویا کہ بنان جام و مرا غزوہ کیر فسعم ایں ماہ دکریے چلفستی برم آئے دود این غورة ملتی این اللی حقیر فقط کا جو ان عمودة ملتی این اللی حقیر

ماہے علی حرک عام ادر عبدہ درج کی کیا ہے۔

ہے بات قابل ذکر ہے کداریکٹر وجان کے آخر عمل اور ایس کا خریش وجان کے آخر عمل میں ا سے محمد تک تھے نے منطق کو فور ایوں ایپنز وجان دوم (منطور ۱۸۵۵) کے طاوہ در اعالی اور ان کے کھرکٹر کا محمد کی 18 ھرک ایک بیٹریان ''اخوار تحریف منطق و وجان مواجود کا شرکال کی سے مشحل کھٹ اور خاک کے انتقاعات کے بارے عمد روز انجاز انداز میں اور انداز کا روز کا بازی انتقاعات کے بارے

ش بهت اہم اور ملید ب اس لیے اس کا احتاب وال على ورج كيا جاتا ہے: بدء ساق اس بادة محتود

که حاصل سخم مرفوقی یا الده دد آن مرفوقی یا دل آید بشور توبعد حقات او الا کرد اور

r+1

مروا تخذ اور اوده الحبار

عدل آمان دو مراد ال کت كه بر سو در الكنده شور و شغب نختیں و ملح و دیواں سیس فتو ہر جہ کوید دل کتے رس مطبح ولكشا كوه تور يجال يشد افل صد "تجلَّى طور و عش دل سك يارس دد يم ـ لامور د بر مار نو شرقان ש וכל א א א לוט איל کا جاہد اس مطبع عامود وكر مليے واق بالغ نظر 1 - 1 - 10 - 10 W کا اردو ای ما صدف یا کر 15 12 50 01 غود فلك ليف وار Contract one دا لوج سنه کد ویجان او اگر پُئل آل ما چه پدست ام

181-W-W-F11-

MS 3 1000 & 5 يو گلف تازه اعر آهر 5 de 1 USBO يومت رخ و ژلاب اگر شعريا ست كل وسنل اعد تقر جايها ست يهرمال، خول الله بسار خورو ر دیان ایانیاں تیرہ بدد چہ ایالیاں عام آل یا علو J de le 11. Ex 5 الهدري ك باشد المهدرال عمال حال غد مان و ثبال غد ثبال نظیری کے او افو اللی افود است تحاسد خوال در عمر خود است E 11 UR S (50 to 1) at 45 NA 8 0 1 15 15 15 وكر تكت ور طالب اللي مين سر خالب ٢٠٠٠ ایر آنک بود است مردا طال جادل کماش برون از خال حتی آل علی تب بال کہ عالی ویافیش فیود فہاں 3 . F 6 A 7 30 5 At in 5

یہ عاجت کہ آرم بلب نام شاں ے میں تا حر مر مام خال ادی جلہ برت کے الم ول مفتقل الله عرد على الله نام نات محلس ہی د آگه وليا ند عافل وي لتب مدن توه او را دکر يو مرهد تكن ال يست بال ند رفت از ول و دیده در کا حال ئے ہے دو اول او ما فود ادان کال بالی جال وا قود سفاتش فزول از بیان است و بس شامر، صد عامن سے لہان است و اس الله علم اس كه جال الله مالات الله و مال ابنان شافت وكر كرو محنت على و الل حال تصیل ایں، نے بہتھیل بال السا و رود در کیج خلیت علیم د کر در او را در برواسی کم ای ای یا دے کار باعد فہود که مزد چیل محنت آفر پید بود میں دی اند و ترکیب خوش - تسيق و عليم زوب فول دكر آل فعاحت دكر آل بلاغ £1 £1 00 10 10 00 15 ن ای گفتن از لاف باشد یک توال دید دیجان اد را دے عد ۾ خول سے خول معيان م باریکی نیز و رم نمال ל וע שונין ען אנה וום

بر یا ہے لا یا یود است

مرزا تلت دیان دوم کی اشاعت ے عمی سال قبل پکی مرحد اس وقت لکست کے تے جب کیشی نول کورسلی کو فور قامدے دابت موک قامد علی علم ہے۔ قرائن ے معلم اللہ اللہ اللہ قیام لکھو کے دوران ای تگت تے ان ے دیوان دوم کی عاصت ك لي كها ها- تقة ك قام كلمو كا ذكر عالب في مى اين عد عورد ١١١ فروری ۱۸۵۲ء عی تقت کے نام ان الفاظ عی کیا ہے:

آپ کا وہ عدد جر آپ نے کان پر سے بیجا قدا، تاہا۔ بابرماحب (جاني إيك ال رقد) كرسر وستركا عال اورآب كا لكمة عاة اور دال كرشوا - بلتاء سي معلم عوا المثلة

تقدد ودري مرات ١٨٩٥ م ك آغاز شر اللهو كئ فيد اس وفد موسوف مثى ولکشور سے مہمان رے۔ عالب اٹھی ۱۲ رفروری ۱۸۲۵ء کے تلا بھی لکھتے ہیں: منتى صاحب! سعادت و اقتال نظال على بركوبال تقية سل، وأ تنال عالب كى دما عد ورواد قول كري - بم آب كو كور آماد، قانون کویں کے گئے عمل سمے ہوئے اس اور آ لعو راما مان علدكي عوالى مشيح "اووهدافيار" عن يشف بوسة ماريا حقد

مرزا تكن ادر ادده اشار

۔ اسکو کا بی رہے ہیں اور شق فِلکور صاحب ہے باتش کررہے ہیں۔ بھا شق صاحب و حیرا سالم کہنا۔ آن کیکٹیز ہے۔ اخیار (''الدور اخیار'') کا افغاد آنکی ٹھٹی کھٹی ہے۔ بھیار معد کو کھٹی تا ہے۔ ***

الی دانش جرب بالی "احدہ افزاد" کے کوئین انگری کا دوری ۱۹۹۰ء دادر یا چین ۱۹۵۵ء میری بی اس ایس سے آنم کا کھران انگری ہیں بچران اللہ سے کے با انتخابات ایس میری کی مطالب کی میری کی گئی گئی جربی اللہ میری کی گئی ہیں۔ بیان کیئر اسک باست میں ایکن میشوائٹ جی جربات اوری کی ان سے میڈور جی۔ والے تکن القوالے کے بارسے میں ملکل میری" اور المبارات ہے چھ انم افقامات ہوں تا کہ

> "اووه اخبار"، فبری، جدی، صلی۱۱۱ ۱۰ دو ۱۵ ارفروری ۱۸۳۵، مطابق عاد دخشان ۱۸۳۱ه، دوز شد

"بدية المي المي الله العرب

ناظرین کے لیے دریہ افرار کرتے ہیں۔ بدیہ خوران روز کار کرتے ہیں: ولم یہ دو رضا بیر فقال داد

خوش آل کد آمهم بر دودخال داد اگر دل جست میش، اعدوه مختید و گر من خواشم مطر، استخوال داد

ردم پر ساحل ڈیوں تھینے . فویدم دیده از آب روال واو رلم از نویش رفتن بسکدی شواست والمثل يرول الركف عنال داد مرا از ورطه بر ساهل رسانید جب ورط مال را با كرال واد ول دیکر کور آمد دری ع و دیں جو کر اے کال داد یہ خلید والدش تاوم کہ بھرش د دیال یا که اندر دودیال داد شدم مهمان اد و علق مخت سلياني يه مهال عديال داد مرا مدامل او رود اول کرد مام آگد از راست زبال واد الله على الله من كا عراق ويل ي يعتم اديم آسيل داد عجب دولت مرا من داد ليتي بداز صد قدروال یک قدروال واو . كلكش آسال آب بنا ديات ملتش عفر عمر جاودال واد د عو آورد طبی با سویت لقم אבוט אנ ב ז עו איבוט מנ

مرزا فختو اور اور عدا شهار

یہ عالی طبح و مالی خاندال واد و گر ایس بم طباعہ گلمت وضعش کر قدتی را چها شاہ جہال واد کی وصیعہ مخطبے کی جہال داد سمال وسالت نتائی ہے کران واد میاستہ خطر انتا کری الحبیدہ باس او را تشک کری الحبیدہ باس او را تشک کری الحبیدہ

الله يحارج

مقدم المجتمع منظوم جناب على صاحب أشح وزمان المبلخ جاب : عام سه درل. شاعر المثليل شب مواد هي كه ود و بعد جناب على بركوبال ققد بمن كوفرال ودام جمع و وعيد ضروى معزف مروا اصعدالاً عال عالب دادكى بلاد مرا صعدالاتات فراسته جهز، من منظ اين باحث ست شمال مرواتى محد بلاته جراس هي واو صاحب واين دادها كانا بيثان مهد:

نقط آفت آفت ربال هم طبعتان بعد مطبع نرور دا ساخت نرور ز خاره موبد ود از سال میمال "و تعن نقط هدگری بدم بعرا " کا تعن نقط هدگری بدم بعرا

قرال کے ناور شارے بھی آیک مشمول مثلی فرلکھور نے تُکھ پر کھیا ہے: 1''اور حداملیاز''، مؤرادر ارسکی سخی ۱۳۹۹

بار بسورو مرار می سوده این منشی هر کو بیال تفعید سکندر آبادی

آشاے مقامین بیان بات الدان است صر عے محال ، فردوی

درمان، نمایت نازک خال، مغی برگریال و به مد خان مواد عال، مردا الله جن ك ذكر فير عد مدكو في وعاد عد المن عب جادد شراز ہے۔ زبان فاری کے ناظم، ضیع و بلغ، صاحب تعدید شدت بزار شعر ہو ایک سے ایک پڑھا ہوا، ہر معرع یس رنگ امل زبان کا مجرا ہوا۔ جس نے اور کے وجوان کو و مکھا، کلام تظیری و تقبوری کا حزه لما_ عرقی و تقید کا کلام باما_ کما کما مادرات فرس کا للف دکھایا۔ باللز باے چیس کو صاف کرے ایک اعاد ای کا یا بایا۔ برشام الجاد بداد کو بعد موا۔ اس فض كى زي معادت كد جم كو آپ كى مادمت ماسل بور اگر يتد عصه دستد فق شعر على كال دو اي صاحب قاق كاي كو موت إلى ما شاء الله إ جهم بدور، محمود زبان إلى -ونوان الل مرسوف كا المحريد يش طيع عوار دومرا واوان بالإقيام خاكسار، مطبح كود لور الامور عن العلام كو ياد ايما - معرات الل زمان مین فیرادی اور استیانی آب ک کام مجر ظام ے ط وسافی اشاع ہیں۔ بند میں آج کے دن آپ کے مخذ سے علامة ووران، غيرت امرة أهيس وحمان تواسد مرزا اسدالله خادد باد، كرآب ك احد ين، فركرة بن الله الله كا وال ب كد استاد كو شود الكار بيد مشوى يل طرز الآل، قصائد و طوال یں مرق سے می بدء کر صاحب کمال ہے، ب خال ہے۔ عاجت وال ك كمال- عال راحد وال اسمان الله ، كما كام شعرا افزا ہے۔ مضامین عالی ے ومین شعر کو آساں کیا ہے۔ ہم عصرول كا كافيد تك عدي تقي بي على كما شوخ رنك عدد ال وال وال ملع على إلا كا اول قل ي ينها - يك والدود ميد ي

بتاب مروح کی رولق افزائی سے مطبع کا طالع بدار نے۔ مین جلا تسایف جناب موصوف کے مثوی استدارا" کر فیل ازی براد على طبع مولى تقى - ادباب غاق آب كى حافى كام ے حلاۃ اور قد کرر کی طرح وست بدست لے گئے۔ اس مطیح میں کار طبع ہوئی ہے۔ احباب والا جناب سے جن کو متقور ہو، مطبع خاکسارے منا لیں، داوین دیں۔ طرز کام اس مشوی كا بيد طرة سعدى إلى الكن ويد بيد وي بندش، وي وزن، وی و کیب سے۔ اللہم زوب طوعت خداداد سے۔ آپ کے وم ے ملک شعر وائن آباد ہے۔ مثموی ندکور عل حکایات عجب و غریب، زبال شند و رفته محاورات و روزمره بهم کیاوے فعماے پرستان سعدی مشہور سے۔ اس طرز ش برشاعر معترف، بحر وانسور ے۔ کی جو لاک مل جش اس بائدة فعاصد کے اس ان على استدعاب واو بيد أكر شروي، بعداد بيد سوار و وان نذا اور اس مشوی کے ویکر تصافف میسی مثل تقسین جلد اشعار قاری محلتال الأملي شدار واا التحت بالخير معرب موسوف مناج منتف میں طیع مولی میں۔ تافیہ منوان من فیم فیم مے عد جاں وے کر مثل بیست مول کی جیں۔ قالب مے جان جی کویا روح تازہ وی عدن التيت سيالي كاس

اب کر تقدین گلتال من چکا روح سعدی نے صدا دی، مرحا

المرض التي تصابيب المسلم من مهد كان والكار مجاوزا سيد كويا بالآلت الساليات كلما جد الخشر جس دارج تخريف المسابق معروض كا والح تجي المساجد كما تغيف مجل جروف ربتا سيد الله الله جيسى تدور وخزت المن صعر معرب تأثير

مرزا تقلة اور ادوره اشار

ے افیرب ہے، دیکھی دین کہ اطلاق قاتاع انجم ادائان انجم دائب بیں بیک ، بیکان ، کارہ ، بیکانہ سب سے آشاد فرش بھر کو حوزیں تھے کی تحزیف آ ہوں ہے گئر چھے کا کا اجیب ہے۔ حصوبہ ایرونی کا بیکل خوال ماہر کرام کی طاق ہے۔ ادائم کو آنگی تھا کہتے کو اس کا میں کہتے ہوایاں کی ، کر حد سے بھے اور پڑھی جھا محمل کا جاں ، چھری طاحر کارکی اور کارٹ کے بیلا ہوایاں کی اور حد سے بھے اور پڑھی جھا

شوخ كركرد فلم مرا يا فم آشا بكاند بوده است و زفق دانم آش اے بدگاں کہ کو بدلاغ آشا بانم بدود و درو لا بانم آشا وریاب کی عمل کے چدی وارم آروو اد آر یک زبال کر معد آخم آشا لک افترے الل کہ الوميد کم دوبور 105 ALV - 5 8 06 16 75 اد را ع آشاب رقبال بم آشاست ال بر معلمت به رقبانم آثا 17 De 2 90 11 00 كدى بحرك اے عج اجراخ آغا عادیم علی کد روم یا ورال ولیر تا غير داند ايك بدريام آيا الام الل ک د و کام آردوست ادائم کر کہ زا دائم کا با کلاتم ایس و با ۱۶ کامیم جلیس ا حرف رفي و بحام آن

مرزا فكو الداءديد الدار

مائی میار نے کہ ند من اللہ ام کوں تواب عمیر خوشم و یا خاتم آشا

واقع موک الول جائیں کے موک اللہ کا مورٹ اسٹون کی مدون "مشخوی کل دمن" اسٹون کی ہے کہ سمان اللہ ایک اللہ علی اس کے دو دو تی تی می بالم ویر۔ اس میں کیکہ معرصہ بیسنڈ اور برادوان جائیہ بیست کا ما خال ہے۔ اس ججہ اسٹون ہے۔ جب حل اس مقام کے ایک ایک قلد خود دو انتظام کا مواسات کی ساتھ کے دارتی ہے۔

دربت اخبار ب- سفى فهول ب راقع اخبار حمين كاخوات كار ب، و أذ الدا

احب داد الله و ادا

چه آلول و چه رو، چه صاف و چه درو په همال هود اگر بهه و جر

اے عادد حد بارد ترو

جو نے کو فو خاصہ ولیسے اور شیریں ہے، بعد طبح ہونے کے جمرات ک شیریاتا ہو جائے کا اور جو طبح مشحوی "مسلمان" کہ ملع ہوتی ہے، ملح ہوتا اس کا اس ملع میں شروع مومائے متل کئی کہ پاپ میں مسجد جین:

آل ما کہ بائد ماے ٹیوہ در صورکہ کے پاے لید دہ ش

الموش وقعب کے کہ دانے وادو ود معرکہ جیز پانے وادو

اور اس شنخ عمل ہے مکارت بھی ورج ہے۔ ممل ایوم و کاروال مراہ

ور یک لولی عجب ادا <u>نے</u>

دیگر دو سہ امرو جمال سال گل یہ گل چیرہ سرہ تشال

مرزا تفخذ اور ادده المهار

یک معثوق با طلنگار الم المراسع كد عال الله نول شد دل، نک و نام خول شد برخاست اذال سے امرد آلکاہ یک امرد رهک باه ناگاه 36 7 6 5 عن در ش -14 WA 7 5 UN 10 10 11 11 w 8 فلال به ده جمت داے

["ادور اخبار"، مؤريد ١٩٠٦ كوير ١٩٩٩م]

مردا تخد الدادد اشار

للعامت تازخٌ (صلح ١١٠١)

س ملے تامرے کرم فربات دیرید، عردی نے مثال، شام پاکھالی تھی پرکم پیل صاحب المجلس یہ تحق نے چد 213 تاریخ وقاعت مراز استعقاد خان خان میں حروم اس فیز تیں پارٹان تھی بیجے۔ آگرچ تصاحب کیا اسائل از این افغالمات دیکہ تیں دوری ہونچے تاریکر چال برشان از این افغالمات دیکہ تیں دوری ہونچے تاریکر چالی بارشان جانب میں۔

مالب ووتخض الله: بعد دال، جم کے فیش سے بم سے براددل کی حال نامور بوک فشل و کمال و مدتی و مثل ادر حس و مثل پیر لفظ، آئی کے مرتے دی ہے یا و مر بوک

قطعات فارى

مسهب الحل عالم تم فرادان محص و مگر دود براد و در مد و چال الجرای بدر و مگر این و بیرالکلب هم الدول یک و چو و مگر تم العمار الحل بد دان بعد الله بست یک است پراس کا محکس خات و از بر امد العمار و خود داشت بما سه میزنان شم و تمن برادان کا بما سه میزنان شم و تمن برادان کا

کے صرب ووم حمال، موم اندوہ چیارم رقح یخی ازال جار انتقا توجہ یک عدد یکا، کہ پر صعب توجہ است.

خان بمد خانال، اشدالاً به کوچد شد شور قامت به زين و زان، اے واے ب اوست ول المرده خم ول يه يكارب -10-10-16/2 1000 Bart E K M M W ON I آل شع شد و کفت تھی انجن، اے داے 4 J 20 18 00 18 00 18 00 1 1 1 1 met 10 1 mb 10 15 15 5 15€ 2 5 65 2 1 24 UE 38T زاں بلیل عوال ابھر جی شد جان، اے والے يو آک د پر علم و فرد آک - لد القيد رائع در دکر شور از طر و فردد اسر وار المركا وب اب تلت به معلوط حوف س الا مروان عالب جد قدر رفيد من، اب وافي

اقاس بمد گلی اقال بمد به آپ زیاع شمن آکد کلیا که چید متم گلفت یک خار د کرکم بید دیگر می موقف "خو مرآل کمچید" این بازی تاریخ کسی و کرد خوان این و فرطن شار د فرطن شار د "یا مازی تاریخ کسی این اور فرطن شار د فرطن شار د فرطن شار د إ"اود صافيار"، ٢٩٠ أكور ١٨٩٩ م صلح ١٠٣٠ تا ١٠٣٩

ا الله المالي في الداري المدينة المراحول المدينة في المالي المدينة المالي المدينة والمالية المدينة المدينة وال مالي فالهالي فالكرك فا الآن الإلاية بدال المدينة المدينة والمدينة والمدينة والمدينة المدينة والمدينة والمد

ترجيع بند

ور ماحم ميرود اسدالله خال صاحب مرحم

یں! چہ عوال یا عرم عد اسدہاللہ خان و عالم عد د عدی کاٹن! یک وہ قرن وکر

د خدی کامل یک دو قرن ور راهم رفح و شادیم غم شد

آه الا بيد ام بياپ قاست الك ال ديده ام داوم شد

مال او پوره آل کر کیو گوت کار با پوره آل کر بیم شر

الار ما يود النال برام خد من يد كلم كد مالم بركات مد كان، آقاب خيم شد كي خاف يد آكد نام آدد

rrr

مرزا الخت اور اود عائميار

م يو عال به نيل آم در كفتى عيست اعتاب ینی ایں ہی کہ باشد می قم شد آل خنورہ دے کہ شد بے جال چال و جم خل، مال دم شد عل نه قواید رمید از من و ول ا تا ما در در د وم تد ی سے دریال الک چاری و چیم پانم شد ان قدريا، كه درو مل وارد آل قد د م اين بري شد جال بدد نوی مشرف محص ول يه واغ کهن تحرم شد at the sist and I عالا أي الم الم الد ال پار وا پاد چه واکر د چه واقت دل نه سراب و قم در رخم شد 出の以上をは五年上 en 2600 m 15 cm C + 4 4 50 10T ي اعده در ادء کم در بادرم نیست کوی از برل ك ياكده دل قرايم شد ما وکر تھیں کیا ایل کہ موا درد دریان، و رخم، مری شد ہر کے ماست ای کن پر لب نے باغ الم کہ فع شد يرك از مير لاف زد اي ما والله ادباب على، بادم شد تاج من واغ والخص من خاك است تا يكن ملك في سلم شد 1 JEt , CAT 15 . 3 20 Card III 11 10 واشت اندازہ باے پاتھوں ک و امراد اد یه می شد كاه آنك كاه مام ترفت 10 7 L . 10 WE S ساکال را چری ند لار بد ل ام د شده اد داد حاج شد یل می و صد عول می وجاگو را ناط آشاد، طق دريم شد شده آخوش چشم، خون شده ول تحد کار عام دوم شد ور یہ یک جہ شدہ چا ایل ٹوع تور عالم، اتام الم الد الو عرق و

اسدالله خان ناتِ

مرزا الكوادر ادوه الحبار

اسدالله خال ند جما راست مریش بان با، دل با رفت افن اشرده ول، سخنور مرد سى آزرده سى آرا رفت رفت آل مالح یہ ان کہ ایران ا التدم ك او د وال المحد الحك يُرهد از لاى بكذشت الو غداد تا الله الله كرچه او راحت ال جهال النا ياء اد ال ال الد املا رات فعل دادی برخیل، ماس مرک دیای اد دیا چه دریا رات Will do No who ای کہ کرید کہ او ز باوی رات H fitz II all Gul مالے ال ہے تمانا رات س يوجع ازو تال، جريل الله ع الله يوفي والله يده درد باے مرا دوا او تیو عال شد ايرم، كول سيا دانت وز همال رفتی سے جال و عم ا در امرور رفت، قرن رفت

منتم از مر من كه است شال مقاے کہ ذکر افغا راحت وہ جہ ای آمیہ چہ آل رقع حرت آلد یہ دل، اتنا رفت ال در یاس کال عائم گفت رہم کی کہ خات ال یا دائت تا ہے آیے بہان کن قردا آل کہ امروز ہو کی رات آتے یہ کی نہ از دفاعت کے والى الاي رائد يون مالا رائد عد د تها دم جنها د ير من و جان من جنايا رفت آنی ی تواحم نه محص نعیب وال چه ای وافتح، به یشا رات وش اوه چال موا د کرد بانک ود سی و مرک، ماجراما راحت 6 2 6 06 22 2 24 عالم ام عول شد از ما رفت مير شد اشطراب، در خم او یا نمی راشت دل از خود، یا راشت رونت انگزر و گفت کرد تامار م تارکی جمی تا بدند مرزا تكنة الداوده الميار

قت ہے او پر کھت دیات : پہ قدم کم و محرا دات باز پیل فاعد ہی فیاش مرگ پہ کمک، پہ ہے مطا دات پہل بدئ دواند کرم علا پھر آمد محمور والا دائت پر آما کے کہ یا مال

جر آمہ خطور والا رفت پرد ' tt کے کہ یا ماقع اعدی روزیا ttn رفت 'کلم اکوان، قرش یانے باعد

چال خکایت از چام و چا داشت اهمی خود کام و بر داور بر از چال برگزم ند ماشا داشت واحثیت از خواهم ولم را برد

کاه این بها و کاه آل بها رفت من شرکتم جز این مجلد، شعر ناز عرقی و خالب ایما رفت

فر مرق و رکب طالب نرد اسمعالہ خان عالب ن

اسدالمد خان عاب : سو

435

مرزا تقيو ابرادوه اشار

4 2 at 5 15 11 7 الوكسيد فسروال يتال ند يود رحد افل وال علق، دیکر بود الرست او بر باست چے اور ای کہ گوید یہ افت کھور ہو لفظ از وے، طار سخا داشت حرفی از دے، بزار داخ بود الا تلای ہم آل کہ ندر ساق ير بر الل هم، المر يور Sf 11. CK By a t لنظ اد باد، ثقل اخ بود الاون کے مطبی در حائل باد که می بر اور 1 w 2 cot 5 th کر دل و جال فدائے حید ہو آنی ی واقع ند خریش ند داشت واني ي خات ميتر يو يود از يس مقا به آب و پکش ش فنين کي، کيد يود م در او جار کی موجود 26 12 Jan 12 12 15 15 غوش ای گلت کر به مجمع عام الله بک روح پور پود مرزا تخذ ادر ادده النيار

جہ قدریا ہے کے ملان کن اسدالله خال، ولاود يود کے کیائے، کہ ماہ می رات يم شال له له ج سر يو تا د ال کس حد يه لام او يا آل، قدر قدرت ال مقدر او 15 1 5 1 Tues 12 50 B 128 E کائے واشت در افن کر دے روحاتان، معطر نهو de con MARZSUNE معدان شي ادر جاک ولاً م جد ی کست، جملہ کور دو ام رومانیال کشد اقرار اد از دومادای مار به ع د چيد کي د بالعن ور کاش آل زبال که سافر يوو الد قروع وجود او يم وم قوال: او تا <u>چها</u> سور پرو 10T is 10 - - 1 40 مل او کے ۔ سد ارتم یہ

مرزا فخنة الدادره والحبار

ن کی است کی باند کرد سده تم پست د تم فردته ید آلاموم برار ای ما ویش اد کمتر از فراف، در بد

الإش اد کمتر از فوق، در بود از وگر علم تا پد حمف اد ما به علم الحک ازید بود الفرض، بود مرفش به زبال خمر ازام نکشته ما شد دیکر بود

قر مرکی د رعب مات نرد استال نان نات نرد

استغلد خان غالب

اسمائی عام ایمادی اسلامی اسلامی ایمادی المحدد الموسد ایمادی اسلامی ایمادی الموسد المحدد المح

مرزا تقند اير اوده اخبار

فاعال دا درک به ماعد الد الرف خاعال أماع الحسوى اد باک چاردال اثا غريشان حادوال تماكم الحسوس يود جان جهال خود آكد دكر AL V So WINN يود يك كاروال، تمائد الحسول آمان و چیل سم یر س ال اعد المال الماء الحول وير ما عم كنت در كليل مكم شادى روال تمائد الحسيس R . El W. E 5. کہ عام زیاں تمار الحوں عد کری د ماند خال به يات كويم المال المائد الحسوس ير لب آک مراق ۾ فند تا قامت جال نماند الحس س به خاکش بد مکورم محا ول در طول تمال تماعد الحسوس AS serve a we SA رہ سوے آئیں تماند الحسوس ناز بر مير خويشن دل واشت بر يد ول واشعه آل المائد الموس

مرزا فلة اور اووه اشار

تا تہ خارالیاں جہ نے اور وکر اعدى واره المال الماعد السوس داشت صد ره جمانی از یک میر وتسجد دورال جمال تمائد الحسوس 21 20 6 30 12 الله ادي آل عال نماند المول ہ کے رفعل و من کی ماد تاب رات و الاال المائد المول ول من ہم یہ سد چاں باعد كال كيل در مكال الماء المول النات و من ما در الاسا ال مشقق و مهرال تمائد الحوس کلت کس آل زمال کر خاک نم و لل در دے کمال لماء الموال CAL TOOL SAID W کو ذکر آن دیاں، نمای الحوں تا جا خال شد و ز دمه جکد ماد ای ول، تمان تماید الحمی آکلہ نامش ہے ہر کیا مثنوی از وجوش نشال نمائد السوس مع خاک کے یہ ر افعالم اعدي خاك والء المائد الموس میمال مد بزار پر بر خاال لیک یک میزمال نماند افسوی مرقنا تكنية الدايوحا فهار

ماکل آگد چہ باد آل دل دوست فیرے مجر و کال فماند الحسوس تا ہے کے تقت پر لپ ایں وحال تا کیا یہ زبال، فماند الحسوس

فی مرکل و رهک طالب نمرد استغلم خان خالب نمرد

> یک دل ست و براد هم، پدیم 8 2 6. Sr 8 5 2 14-10 Ja5 St5-8 as co 11 L am Ses لل و دیم و بات م 8 2 8 V 151 4 الله الله الله الله الله عالم الله الله مع مد اللم 12 2 26 EL CH 3 المرية اعده فريل كم يد كم تا چه شد عمود شد يمن عمود (كذا) الكوة طالع واقع جد سمع 77 5 mg P 10 20 12 15 مکورم کی جال د سود و کداد كلاادد م الم ي كم

مرزا تكن اور اود به اخبار

تا یہ کے مل کور 1 3 7 1 N - 120 42 65 6 رقم من الح كدم الإذ است 8 2 8 52 11 4 I UR N 3 دد بر ال ارم راد ایدان سوے تواب ہشت کم، در کم ل سالين باله چال أكول و کلی ایست بار جم، پر کم يا شدم اين زبال امم. چه E 1 Se war - 5 UT قود یہ او ی غورم تم یہ کم هر او فائم او وم کم فیت 8000 1 2 11 5 مرزا تخذ الداسدا الياد

المام آنگ بود رفت وع اگر العدم حقم ہے اله يوم چه ايد اد اكول من فقيرم، حقم خدم چه کنم ياد آل ماحي كم يا أو يود دبد رئ م به م چ کم حيد، ترد آک ۾ زبان ي کرد F - 1 - 1 - 8 1 1 8 11 1 811 خود فظام چه کم. چه ، ورده دوم 8 2 16 0 13 El 1 B ك در ير و تقال عم،

اسلال خان کاب ک

مرزا تكته ادر ادده الحيار

صروا خالب آور اللت به کار عل در ياهم كان من ميل مردا بال آن دعم الماء هل ند باهم من از حاب کنور المرزا قالب آو، السد عام كرد خود القيار و من مجاد صردا عالب آي، اعد علد م قال و ک باود طالب عور مرزا فال آه نزدک است ب بزامال مرور و کی لو وور مرزا نال آور ہے میں ناسی ای قدر عال مرود نامحسور مرود عال آور ای بدر فهو در ۱۵۰ است خرور يردا فال آه، علم فيل لد عمال کرو حشور، تلیور يروا فال آو، يُرو ند خود با خودم، تا مرا ورال بير قسور مرزا عَالَ آو، داشت جما با سر و شان فیب دوق صنور £ 5 5 15 التمش من از فنغور

مرزا فكنة اور اووحائهار

صردا عات آن آن کر کون تواير على "قات مغير" مروا عال آو، ال که اود حدث خاتان او اتاث و وکور مردد عال آن آن ایک دفائر در یک ماد داد ما دکور IS ST IT IS US فتح شد جله فهم و عل و شور یں عال آن اس کے د میں ی فتیری نزل یہ دوق رار مرن عالب آء، آل کر را رام ال مان و ول وول و في يردا عال آء، آل مائن mr Dx St & S ميروا عالب آه، در عن هم بود چال باوال منش وستور برود خات آه ی فهر 1 5 2 12 12 15 A ME ایردا قالب آیه از قارم رات چال دور شد چه اش معور مرن نات آی، نرد و مل ه به اتم زاد با بر س

مرزا تكنة الدادود الحياء

مرزا عال آور ی و یخید ج قدر در بہ ترد ے حدم ميرود عالب آو، موي بود اعتقاد مراه و دافي طور میردا عال که ال که عم ساسه او را و او سرایا لور يروا عالب آء، چال کويد الله سي ملك على إلى الله من عات آن فد د ما و ۲۳ عند سید رفک تور مرزا خال آو، کو کد مرا سند دول دیال جد جب دیجار 26 E OT 70 17 ك جا ال عمل دار معود الله ملوم ی الان ایدن

تو چہ این کھے پردہ سرور گو حرق و رفک طاآب ترو اسدالتہ خان خاآب ترو

> داد چرخ هم گرم براد داد از دست این هم داد ایج از فرع برزا خالب بر کن افاد بر کے د فاد

مرزا أفحة الداداده التهار

لكت زائي دكر كا اكول شد ز دير آل كه كلته ما مي زاد ال برداشت از برم اے داے آل که باعد مرد پود "آزاد او چه آباد کرد پخت با ک نہ اہم دی اللہ آباد الديم رفت يست و الآال يُرو ام خادی پر س ناشاد كريم ال دم كد در عمل خود اير د واء په وال ک احاد عود سوے علد زخل موس ووائد N - 5 & 10 8.30 اس دیل افت و آسال دور است ال کے جماع کی ای تال اماد 12 L S 14 L 10 2 دعگ جلد فتد است و قباد ال كد دا يو على كل شاكرو مخصر را يود بس جبال احتاد 1 / Tet 11 4 11 ى رقم چام يم چه چاه چاه سوے ملک عدم تهاد فقم خان پاک تباد اسدالله س مالم بمیں متام پو ای کد گفت است وش ازی استاد . . .

مرزا تقية الدادده الحيار

در رام چوں نہ رہ کاے اعمادہ بر ایم چوں نہ جاں کاکہ قرباد

فر مرکی و رفک طالب نرو استانت خان خات نمرو

م من که گویم که حال دل چیل است مح مقوم و شام محوون است

وییم فرسد کدد بر من تک بر و کادم کول بد پامول است گرید دگھ چہ دیک نئی باید گرئی آثاق جدار کلائل است طیر من کو خدائل می خاتم گیست آن کو و مرک میون است خال کیک یک چہ یا سے کرکم

مال کیک کیک چہ یا کے گئے کہا دل بیا و چگر بیا عمل است ایس عمام کمام خرد ولے صد قتا ہے بید ماؤں است محمد قتا ہے بید ماؤں است کے صاحب قبل نہ آل اور کی صاحب قبل نہ محمد است محمد عصر مستحد مستحد مستحد است

ویش مقل ست محدث عالب عقل کل بم بران چه متون است مرفزش او رفته و در رفتن او بام کام زباند واژون است

مرزا تكة ادرادوه الثيار

پیر مرکب دے۔ او بچائی ماگل آک کر کہ چین است اد کمی ہے کمال چر چید آفوں مال یا تجائی مرکزی استخد اور ممثل استخد امروز مرکز قرائی مال فرمیدن است مستخد ادر چر چر خرائی من افزول نے چد در چر خرائی من در خرائی میں میں استخدال استخدال کے بعد در چر خرائی من در خواہم میں سے ادا ناز عالم میں سے ادانات

کو مرکل و رهک طالب نرو استغلا خان عالب نرو

مرزا تقند اور اور بداخار

دیر خاک و آئاں ہے داد چاں بڑد جو 1-ہاں تام يام آيد الو چد لاق د داد. کائل من ہم یہ اد شاب رہم يست رفيم فير الآي ادراد عی انجام آل ہر اک جہ عود آو من مرمر است و جم ماد آل مد جادد ی الله الله יי שני אני לו'*ג* ול הללו ال یہ سے خال بعا آرم رهام کرده پود بر چه رالاد مین آل سائلی به کف مافد مصب نویش به خاک واد S cre 2 120 cal " 25 اسدہ آئے خال ہے علد دساہ الواوى المن جالست بادو یہ سر دور ای دور دایاد

فر مرق و رقاب طالب نرو استعلٰم خان عالب ترو

> پی و دیگر دروان ول چد بود درد ول ام شار بیرون ست کشونت کرید دا کنم چد میال خود تراس وید دیده تیجون ست

مردا فخنة الداوود الثيار

وعدد ماشد فیش ادی کے بود عالم اہر جاں کے اکون سے نصى آمايغ چ يد الل ای ہم لا نصم کردوں سے ای کہ بند دیست با پر س طرفه منمون كذب متحان سد. 65 N & S E7 1 روزيم ماوز امح القول ست عل فيرد مودي وال للغب محرول به مروم وول سن كسيل ديد يا چال عكس کنے ہے فیہ ای خلافوں سے قويال خود كراء اين مخى ايم اد د اد د اد اد اد اد اد اد اد اد ا المال کر داشت از اکسوں للتك يم كؤل ل أكول ست يود عاتب مال ميد كال زيست است آگد بعد مُرون او چه قدر با د خویش مطعون سید ما در گری کر چال دید اد را بہ چال قادرے کہ بے چان سے لنظ و متنی نہ چاں ہے۔ پیشیر در قم خالب ایں چہ سنمون ست ہر دمل می حوزش زیں جش آفتہ پر لب ہی نم اکنون ست کو مرکزی و رمک اطالب :

لُو عِرَقَى و رهَبَ ٢ طالبَ ترو استغلّٰہ خان کتاب ترو

> هم و از ابل شایت یا وكر از زيستن ندامت با داد الای قشا د آلاسا محت سكوس طام ناكاه عاقیت باے من معیبت با مردا خاک آن که او دلی ۲۱ او بای در والیت یا فود به یاست رسید و کرد مطا يرشع و خريف كلفيت با ور یہ فات یہ ہر کے فال روزی او ز خیب نصرت یا اسلال ك الم وك است تا چا هي کوه ساوت يا چه تصانمه چه مشوی، چه غزل

مرزا فقنة اور اوره اتهار

للف طبعش به بین که در بر شعر کے اطالت کے اطالت یا على عاديش اللح المعما بندگان ورش فعادت با يوں الوائدال الله الله کم ز حال در داخت یا للظ و در اتنظ آل معالي بايك هم و در شعر آل نزاکت یا اد د مالي ديک یہ مجاد اندرال طاقت یا الد بر ال الا بد الدي الموالي نک خوان او طاحت با ال قرالت يه گويت، يه لياد المريفان وير مالت ا: من علال، چال کرو ی وید که در نرو یم جیت یا آل قدرها كه واقت ال بر في آن قدر آگ از طریقت با 12 2 84 2 12 4 m ی ترادید الد کرامت یا از مرقع نثال الماعد اكول يارب او ترده يا مرلات يا rev

مرزا فكنة اور اوده اشهار

محت اد کے کہ یک م یانت داعر دل به بانت دولت با اد خدادند کن و چنری سال: ص الله خوان اد از مذری با در سی و او به بای خم 1 250 all the 150 to دكر اي را مال جه سود كه باز الد بايم ذكر يد اللت با 4 2 1 K 12 16 16 14 به دل ساف و صدق تیمه یا کرے تسد دید اگر گای یہ مودے بن تعید یا عدد المقانع علق المقديم كروش عد سال عدمت ما جربا پیشم اس زبال و تیم يادم آل مريا و فلقت يا اے کہ یک گزشت پر و جا د آگ ازی حیلت با فح عرق و رهک اسرالله خان خات

> اے آل مرد ناماد یہ شد اے آل اور درنگار یہ شد اے ۲۳۷

مردا فكنة اوراءوها عهار

J J. 13 , El 1/2 2 5 ماے آل خوش اوا بزار حد شد اهمار است ای زمال امد خوار اے آل ماحب انتبار یہ شد فار زار است گلون به دو باے آل قیرے مار د شد کری و یام از کناره کتال باے آل ع ہے کار د شہ کانارے بیر در است کیا اے آل ٹاء کامکار جہ شد كف خود سافد دري الآم اے آل سافرر کار جہ شد ما به دیمی خروال می واشد باے آل کا شاہوار یہ شد عكد أكول ياء فوايم يحس اے آل آئیل حماد یہ شد ويدن خاك ترجش عم است ہاے آل تعم درتار یہ شد منت بود ای، خوم دیم صد سال باے آل عبد استوار مد شد مردا فال، آک بے کم و کیا يع ما يو الكار مد شد

شدن اد ز دہر زارم ساخت وس ند داغم دل نزار چه شد نا معود اذی دیار کل الل کہ ب اد دری دیار چہ شد ال کے موالا حقم تقر کے مو وال کد از هر داشت مار بدشد تالہ ذیں ہی کھیٹم عیث ست کر کٹیدیم بزار بار چہ شد دل د چاه الم، چه داقع محص س و اغرو ب المر د شد 67 B 11 Page 181 5 حاصتم غیر از انتظار جد شد انی اسال ی عود پیدا ست م دیم فرح آگد بار مد فد 1 4 2 3,5 5 6 20 در عمل کر شدم غیار ہے۔ شد در بلاک خودم کول مجيور واحتم ہر یہ اختیار یہ شہ de 20 5 005 05 از چه شد آه، تار تار چه شد ایں میری اے قلال کہ در عم او بر اجل چال شدم دوبوار چه شد

مرزا ألحاد ادراده والحار

525 L 1 12 12 12 ماصل از عمر متعاد ید شد يد مير و قراد ماي مي مبر آواره شد قرار په شد اکے ہر وہ یہ ستی برشار یع آل کو ہوار یہ شد ال کر اد فرن سد مانی یا D = 1/2 14 1/2 1 1 ال كد ما صور حر يود كلم 2 4 17 1 61 20 مرك يول شد دويار او، ديدي؟ ور شمي و ديست کاروار چه شد اے کہ یک، چہ نشد؟ دل کی بنی يهم اي الا جل كار جد الد

في مِرَكَّى و رهَكِ طالب نمره استغلّٰه خان ناتِ نره

> يرم يه الد كري الله كرد وو ي هو و هر چه اله كرد حال من شد قر چه اله كرد حال دال بم وكر چه اله كرد تشت ورد من وواد يكي ست ووجال عقر چه اله كرد

مرزا فخو الدادوه اشاد

ای صدا فزد از کی کاست 25 AL 2 5 WALL OF ور خائي دوا، چه بايد ترو طابق درو سے باید کرد مد باک است دل، ید باید کفت مہ خال شہ یکر حد بالد کرد مرد هم و کن چه باید خاند رقت نلم و بتر جه باید کرد عام عام آدرکان جد باید أدد قرد آل نامور در باند کرد امد عاک است دل ید باید کرد مد خال شد یک چه باید کرد روب اس و المال، چه بايد ويد من و خعید امر یه باید کرد وام الر عد فرول، چه باید زیست 25 AL - 101 AT CA شعر از گریه آب ... ست دده بر لا از، په بايد كرد بشد زار مرا رسد از غیب موده اے شربہ جد ماہد کرد من دکال چید پوم از په تقع اللع من شد شرر، چه باید کرد

مرزا فحة اور اور عامرار

ان ہے گئے ہم ال ہے ال امن من شد خفره حد ماند کرد S. J. W & 1 1 25 رو سوے یام و در چے باید کرو مُرول تے دد ۔ ول کہا، 25 at a JN J 83 در پیش مال کر بلا آید والم الا وسه مدر يه بايد كرو کے بات و دیگے آلم ورد ال ول بدر صاد كرد ين و اي اد عده خارم الدعد ب ال ج بل كد 194 11 00 BF 5 L ہے مر ای قدر مدار کرد من ول دا للك يد در انا 15 at a 5 5 2 at خاک شد خاک میردد خال الم خائل به بره جد باند کرد ہر کہ راحمت باز کے آند J 4 2 5 25 6 1 £ 44 70 10 7 5 UT كرد الاي ما عزه مد بايد كرد

مرزا فآية اور ادوه النام

آل که ص داشم الاد خشط پی گفد ال گفر چه پاید کرد عالم این، اد خالب فائل در کد به نجر کا فرر چه باید کرد دیم آفتر بر آل چه فائل که دیم آفتر بر آل چه فائل که چه دادن چه باید کرد چه دادن چه باید کرد

سے دفی کرد چہ باید کرد چھ کرفی و د فعال تا چھ لگ خاش دگر، چہ باید کرد

فر مرکل و رقب طاب ترو استال خان عاب ترو

مرزا تخلا اورادوه الحيار

110 T of 51 15 100 101 لدرست او ممال از تدرست او رکعید اه د آسال پرژ آسال را خبد یہ رقعیت او إدما يود قوان، قواي ره ال عال بالرو طريقيس او 14 = 8 2 W 8 الك يكر و مرهب او ديده بايد يد لكم طاقيد اد عامیاں دو، زیاد تر معوں خاصال چیل مرلات او اسدالله خود وفي ال ول pl. EU UP 3500 V ول يود اطاميد اد سميش يود طاعط کي باتد م ک در مای مجلمی او وكر اندر يبشت جاے واقت روز محرم ال فقاسيد او ام خدا ہم رسول اور راشی ع که څوش دان او و مليې او

مرتها تقة اور اوده اشاد

کینہ توزی پرشن ارزانی اللاق عادت او مے دردی كا سادالله J 8 3 يود از تقسي خود مداوست او آمال ير دغي ځا ند الو حد طا اور وقت رصلت او بسلامت سلام من کال خود يود وايست ملاطش او 85 5 am 10 00 1231 B کم د از وسل مرک فروس او بادی بود، در باشت و شعر . يادم آي چا چاسب اد یمن کم مواد و کم مان el made all se il se دافتی از دفر مین داد المجن يود يا كه غلوت او ال من آكول تمام ملك كل خروی بایم پدولی او 19 + Hu J 2 2 جان حاتم فداے بھے او اين عمر كالآب عد طالع حول وم تقت باد طنعی اد غرض اکوں جزیں چہ حف کہ خود ي د مي د در فرتب او

مردا تقداد درمانید فر مرک و رفک طاآب ترو استرالله خان عال ش

راد سي اد اس سجا باد در الرفزائل بر چه راه باد در الرفزائل بر چه راه باد المجلس الرفزائل در گفت مناظ باد چان ادری کر د گفت مناظ باد در باد مناطق با باد در بیخید کلاش با باد در در در کام در کام و در باد در باد مناطق با باد در در در کام در کام و در کام در کام بر در در کام در کام در کام در کام در کام بر در در در کام در کام در کام در کام بر در در کام در کام در کام در کام در کام بر در در کام کام کام در کام در

مشورة وليران يشتر يدد جاوة حد دون او دا ياد داخى او دے پيتان كر خطاع يود تم پيتان خاد حق شيالي ياد باقر ياد اين دما د وكر اد عش بر زبان والا ياد

کتے ہداد ہے جما را دل با پر ہے جما پر دل با بر ہے جما پر ص اع اگر اذه متن ماشد ای یم دما که رسوا باد مال ہر کے پر آل کے بدائن بود درد با کم کو بویا باد است آل جلد سعى ركلس آل حاق باند اد با باد تا يہ عليہ حن شاويھي ع^وم الل زائد رطا باد مارف آل ول كد ورخمش كلدافت حد ول ست اد اثرا خاما باد م یہ خواریم اہل آیا غر اد جان تاکلیا باد ر عمل بر- که وک دیا کد at the wife to at out العد خوف مزار او حد محم 4 12 400 1 4 4 1 ر ل کور و ل ^{تنی}م مرخوفی ماے اور دو بالا باو جز به یکست نخواند او آسود وعقاد عضم و بر من كس يافد رم 10 باد

مرزا لكو امر الدم الحار

\$ 18 at 201 de ماملش الد بعد 'قردا با می که دورم الاور مرا بارب سيد حوا و ديده دريا ياد افك و كر مد دين به كرفت 1 15 00 1 1 نواغ شاعد مرگ از دید در حل من ماد جال، يا باد م قراق مال ما ماي اد وی خبره تا دیا باد یمه دیال، یمه فراب، اکول بائد ملک کن

لو مرکل و رکتب طالب نرو استعلمہ خان خالب نرو

☆

rá

10 44

...



اوه مرقبه ما لک دام	maride (7.09	-11/201	الملاء عال
				لطاء حمااا

الدوداء سرمای (خالب فیر)، جوری ۱۹۱۹م اکرای

1210 (+1146" += 16") " WE!

المراغ ود والا والماتين المداري من عدا) و مرافد ستد واريالمن عابدي مطيعه مانياب يران وران.

HATCHE

مرورق يراعده (١٨٥٥) كلها عيد يكن الله على ب كاب عدد عدد علامت يروي كا 14 - Watter No. 14 صيفت كريات المالة عال" ووس

At C" dec mi

مقالات ممتاز متازدا نشوردا کنزمتاز حسن سے مقالات کا جموعہ مرجہ شاں الحق حتی

اردد ادب مینی ادب تشخیم و فقائت اورا تیابایت سے موضوع پر چیالیس مقالت کا مجموعیہ اس بیس کا ند اعظم علامہ اتبال مولانا تلفر علی خان منک الشوا

بداراور بیش دیگرا کابردی همندی خاک می شامل ہیں۔ ⊙سخوات ۱۳۵۳ می آگیست ایک سوتایاس دید بید اواردیا دیکارغالب

دو مری پیمار گلستانهم آباد کراچی--۲۲۰۰

يادگار غالب

. مولا ناالطاف حسين حالي

المنافعة ال

یر کاب بخکی مرتبہ ۱۹۹۵ میں جنب دائپ کی پیدائش کو پور سدہ سال اگر ریکے بچھ نا کار پر اس کا تجور سے شائل ہو کہ تھی۔ ترکیشرانے مثل اس پہلے اندیشن ریکھی باز یافت سے جو خالب سے دوصد سالہ میں پیدائش پر شائل کیا گیا ہے۔ کو باز ''راز اور خالس'' کا کی معرف اندائش ہے۔

ن مان : ۲۵۹ ت آیت . در مود پ

ادارهٔ بادگارغالب کراچی- ۴۶۰۰ مآثرغالب فاضي عبد الودود

> هيجاد ترسب عديد ذاكم حذف نقوى

متار ممان والله وورك فالب سے معلق عدد اللق كامول عراس الله الله گل مر سود کی مشیقه حاصل سے رسمات کی مرجد و ۱۹۴۷ وی مطال نور میکوس کے بنا اب قبر جر بالدر هيد شائع يو تي هي - ينكوين جن شائع شده او ال كواي سال اليمن ترقي اردو ، بهارية مدود تعدادين ٥٥ عرص ٥٤٠٧ عد

الاو معنوبات كالمزيد ويرد كان كاعنى صاحب لودارية اس كام سند مطبئ فيهم على الكوامل وشامد أد ال التي ما حداث الم الحقق كامول كي الاحداث عدد كرامير ال كال كرا و الدائل الرجيب لوكالام مناز ممتل والرطيف أمترى ك ميروكها بطول فالكالى وودي ك عدا تالى تو ي كروه حوا في ير اشاسفادر صحفات كين سي الدياق ١٩٥٥ وين اوادر التحقيق ادود، ين كي طرف

10000 الكب كاب ياليك الل الألح مواقرا الدازه مواكر الديم بديمة ملاما مك الدر واكر طيف المترى

الا مندم شرائد يكن ر نفر وال كادر الروال الدوائد يك ادر كار الم

411/40-6 20

اوارة بادگار غالب «كراجي

غالب كى اردونثر

,

دوسرےمضامین مولانا جام^وسن قادری

صوالا تا حارض تا الارض انا ارستان به کا کیست برای این سید انواس به انواس به انواس ند فسند مسری ست فراه موجم ست کلسه (دود بهان والای بی جوشرصت کی جد، و داندی ایران جرک کا کیس دوش چاہد جد، و دیکس وقت یک به بیاض کلی، فاؤد اولی مورخ را من امر بیاری کم رکنوج اور کلوب فاور هے ساب کی اولی یا کا کادن شما (واستی شما (واستی وارف (واز) فران میسی کی ہے مثال کرا جب ہے۔ اردوش

کی ہے ۔ تاریخ باہ خیار دو کی سب سے نہا اور پڑی جائے وہ اُن آئی ہیں ہیں۔ ٹائیر ہوئی ہے۔۔ ما ایس بھی میں اور کو گائی کا کا کیے سائل میں ہوئی ہے۔ بھی میں میشو ہے ہے۔ کا گھڑ میر پانگلف آئی ہی اور در ابنان میں تھمولی ہوئی ہیں اور بھی کائیا میں ہوئے ہے۔ کشکی سا داد کہا کار قالب کی دوخرا سے میرموان کے فروعہ اکا کرا کا کرا اندائش قادر ہیں قادری ہی سے اس آئی براد ک

مرتب فر ما ویاستها و دبینیل با دکتابل صورت بین شاکع بودی چیں۔ ۱۲ سخان ۲۰۰ صفحات: ۲۰۰۰ ۱۲ بین سخان ۲۰۰۰

> ادارهٔ یادگارغالب کراحی

35. 70, 180 mbs. pt. 3. 5. - 10, 10 mbs.

تذکرة الشعرا و مدرت موہائی مرت مفتت شوی

ری برد می این با در برد می این با در می این با در با در این با در

محان ۲۸۹ تیست کمان سورب اوار دیاوگار بقالب باست محس قبر ۲۲۹۸ مارکزد ۲۳۹۰

نوادر غالب

اردو کے الل جھین جی اواکٹر اکبر حیدری کا کام معیار اور مقدار ، دونوں کے المرار المان المان المان المان المراد المان المان المراد المان وادب - not for deal ou no without it all قالب كروال سال أكر حيدري في ورجول مقالات يك جي جوالك

لمي الريدون اليم المريدون على المال فيرمطور الله الناوية على المال نظرادادة بادكار عالب كالمرف عان عدراواست كالكاكدوان مقالات كالكالى صورت شی کا کرد اراق ان سے استاد سے اوار وہ کا اوال الدار ال کر اراق کے جواب المراس من المول نے بومضا میں اور مال فرمات ، الميس مندر جدا الى دو مجوع ال كي مورس شي -414160

A GARMOND LANGER ان دولوں مجموعوں جس میاے وآ جار خالب اور معاصر کی و معنظین خالب کے بارے عمل جومعلو بات بلتی ایں دو واٹنا ہے مل کی دوسری میک دستیا ہے، اول ۔ اسید ہے ال دونوں كايوں كا الماحت عالب يرح يدكام كرنے كار الماموار اوك ..

